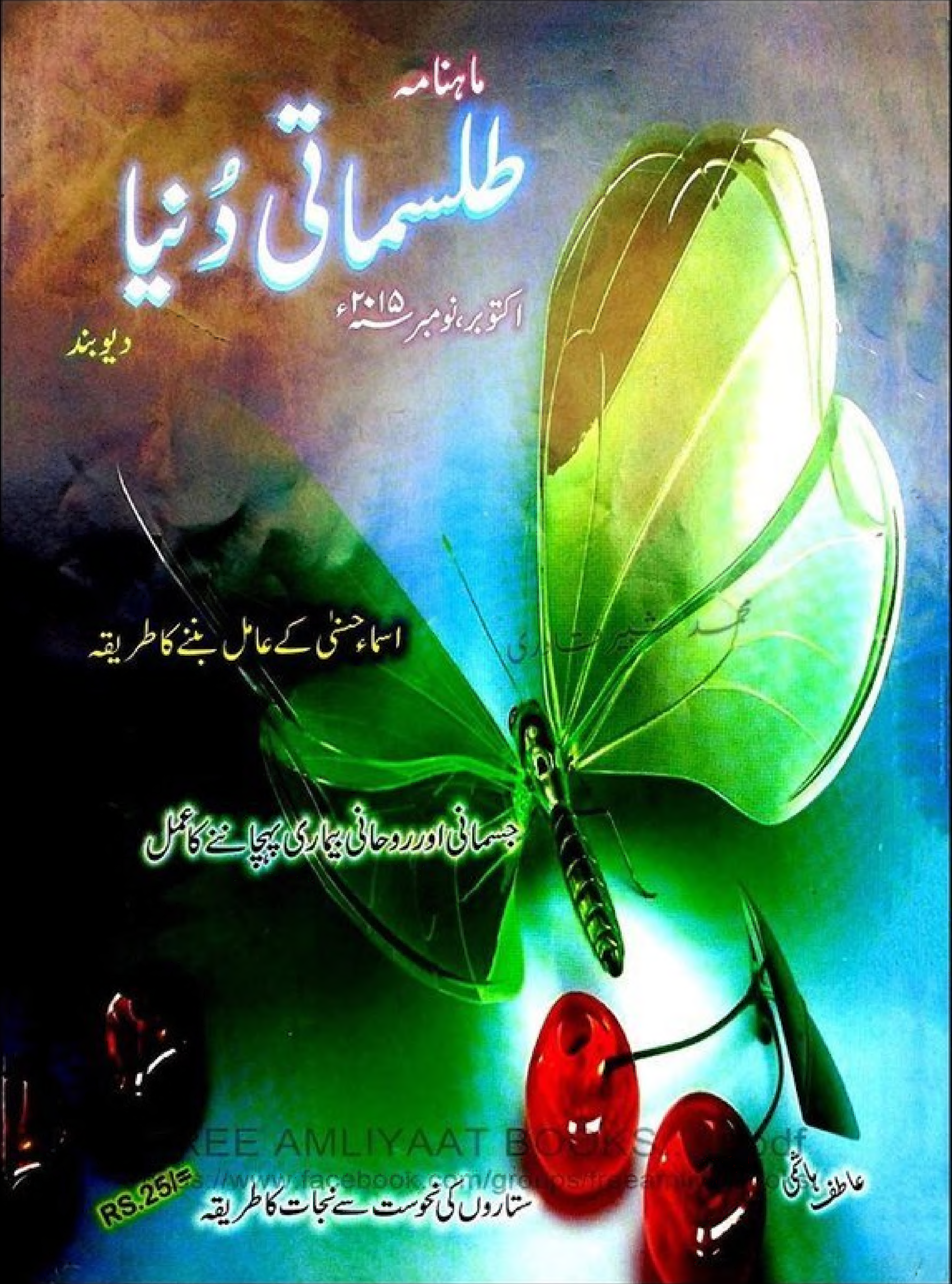
ماہنامہ
طلسماتی دُنیا
اکتوبر، نومبر ۲۰۱۵ء
دیوبند
اسماءِ حسنیٰ کے عامل بننے کا طریقہ
جسمانی اور روحانی بیماری پہچاننے کا عمل
عاطف ہاشمی
ستاروں کی نحوست سے نجات کا طریقہ
RS.25/=

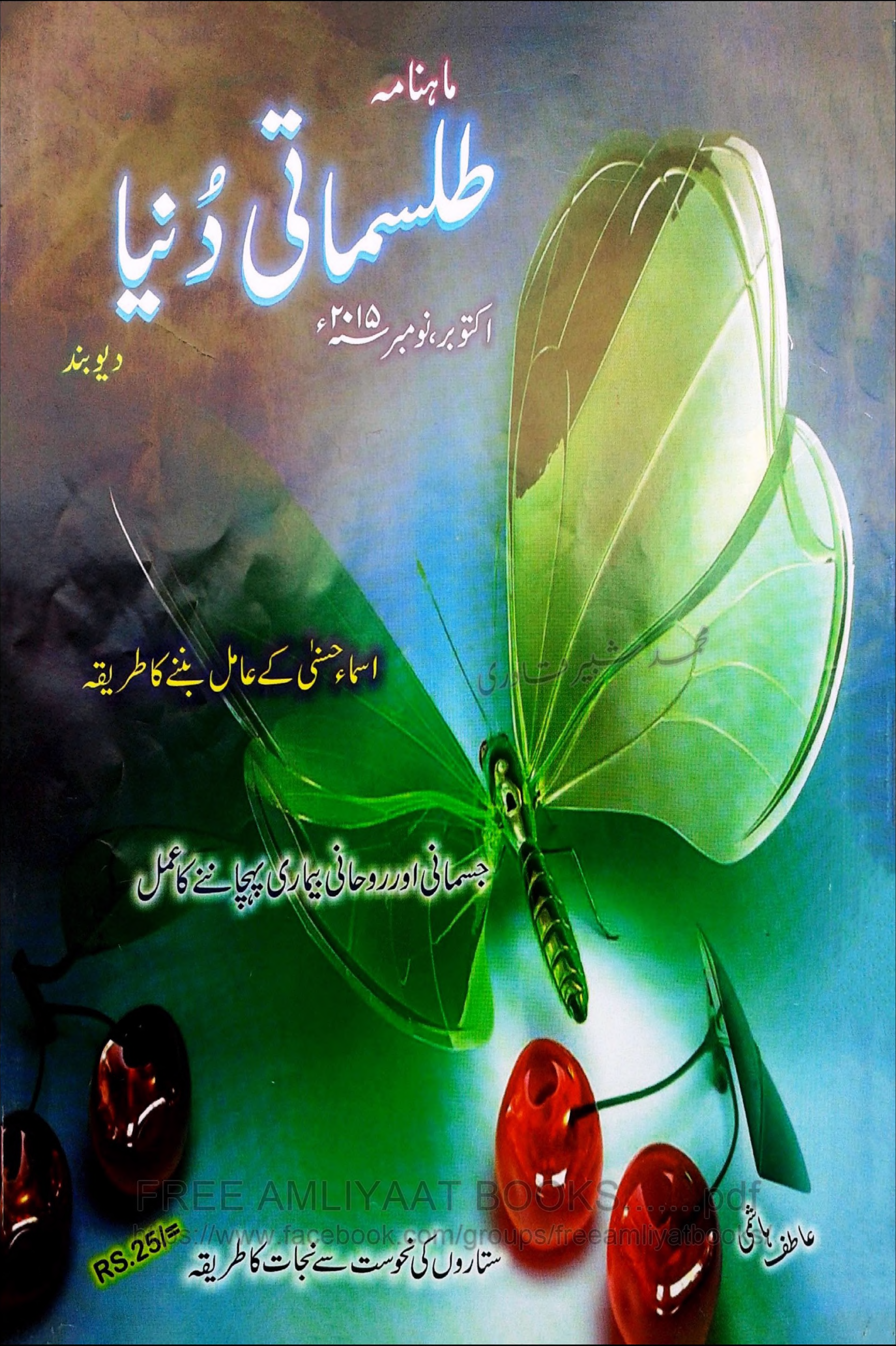

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون
1800 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

جلد نمبر ۲۲
شمارہ نمبر ۱۰، ۱۱
اکتوبر نومبر ۲۰۱۵ء
سالانہ زرتعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے
۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۵ روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر:
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 01336-224455
E-mail : hrmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔
(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمرالٰہی، راشد قیصر، نصرالٰہی)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

اطلاع عام

اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکز کی دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ 'ماہنامہ طلسماتی دنیا' کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے خلاف ورزی کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔
Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U. P.)

کیا اور کہاں

اداریہ ۵	مختلف پھولوں کی خوشبو ۶	یاماجدُ ۱۱	قرآن کی سورتوں کے ذریعہ علاج ۱۳	مفتاح الارواح ۱۵
روحانی ڈاک ۲۱	واقعات القرآن ۳۱	دنیا کے عجائب وغرائب ۳۳	تصوف وسلوک ۳۷	ان وظائف سے حضورؐ کو بھی شفا ہوئی ہے ۳۹
ایک نظر ادھر بھی ۴۳	اسلام الف سے ی تک ۴۷	مصباح الاعداد ۵۰	ایک عجیب وغریب داستان ۵۱	اس ماہ کی شخصیت ۵۷
نائٹ کلب کے مالک سے خانہ کعبہ کا موذن کیسے بنا ۶۱	اذان بتکدہ ۶۷	نظرات ۷۱	شرف قمر وغیرہ ۷۳	عاملین کی سہولت کے لئے ۷۴
انسان اور شیطان کی کشمکش ۷۵	حروف صوامت سے عمل حب تسخیر شوہر ۸۱	خبرنامہ ۸۲		

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اداریہ

ہمیں سوچنا ہوگا

بقلم خاص

کچھ دن پہلے ایک بینک کے منیجر سے ملاقات ہوئی۔انہوں نے بتایا کہ ہمارے بینک سے جن مسلمانوں نے لون لے رکھا ہے ان میں کی اکثریت لون ادا کرنے میں قطعاً غیر ذمہ دار ہے۔ بار بار کی یاددہانی کے باوجود وہ قسطیں ادا نہیں کرتے اور بعض حضرات تو ایسے بھی ہیں جنہوں نے ایک قسط بھی ادا نہیں کی ہے۔ مجبوراً ہمیں پولیس کا سہارا لینا پڑتا ہے اور ان کی مرہونہ جائیداد کو قرق کرنے کی پلاننگ کرنی پڑتی ہے۔ یہ تو بینکوں کا معاملہ ہے۔ ذاتی طور پر بھی صورتِ حال یہ ہے کہ اگر کوئی شخص ازراہِ ہمدردی کسی مسلمان کو قرض دیدیتا ہے تو اس بے چارے کی مصیبت آجاتی ہے۔ بار بار کے تقاضے کے باوجود قرض دار کو قرض ادا کرنے کی توفیق نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ تعلقات خراب ہوجاتے ہیں۔ظاہر ہے کہ یہ ایک طرح کی بدمعاملگی ہے اور اس طرح کی بدمعاملگی سے مسلم سماج بھرا ہوا ہے۔

معاملات مسلمانوں کے دن بہ دن خراب ہوتے جارہے ہیں۔ جھوٹ، وعدہ خلافی، لین دین میں کوتاہی، قرض کی ادائیگی میں غفلت، فرقِ مراتب میں بے حسی، حقوق العباد میں ظالمانہ قسم کی روش وغیرہ جیسے ہزاروں گناہ اور ہزاروں جرائم ہمارے معاشرے میں باقاعدہ پرورش پارہے ہیں اور اس کی بہت بڑی وجہ یہ ہے کہ مسلمانوں کی اس سلسلے میں کوئی رہنمائی نہیں ہورہی ہے۔

ایک جماعت نے اس بات پر محنت کی کہ مسلمان اپنی وضع قطع درست کریں، ڈاڑھی رکھیں اور نماز کی پابندی کریں، اس محنت کا نتیجہ یہ نکلا کہ نوجوانوں میں بھی ڈاڑھیاں رکھنے کا شوق پیدا ہوا اور انہوں نے عین جوانی میں ڈاڑھی رکھنے کی روش اختیار کی۔ نماز پر محنت ہوئی تو مسجدیں نمازیوں سے بھر گئیں، بمبئی جیسے شہر میں جہاں گناہوں اور جرائم کی باقاعدہ کاشت ہوتی ہے وہاں کی مسجدوں کا بھی عالم یہ ہے کہ نمازیوں سے کھچاکھچ بھری رہتی ہیں۔

لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ معاملات اور حقوق العباد کے سلسلے میں کوئی محنت اور باقاعدہ کوئی ذہن سازی نہیں ہورہی ہے۔ اس لئے معاملات کی دنیا میں غلاظتیں بکھری ہوئی ہیں اور دور دور تک گندگیوں کے ڈھیر نظر آتے ہیں۔

صحابہ کرامؓ معاملات اور حقوق العباد کے سلسلہ میں حد سے زیادہ محتاط تھے۔ ان سے معاملہ کرنے والا یہ یقین کرنے پر مجبور ہوتا تھا کہ ان سے زیادہ اچھے لوگ دنیا میں نہیں ہوسکتے۔ آج مسلمانوں سے معاملات کرنے والے مسلمانوں سے شاکی نظر آتے ہیں اور مسلمانوں سے معاملات کرتے ہوئے ڈرتے ہیں۔

ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جب تک ہم اخلاقی برائیوں سے نجات حاصل نہیں کریں گے ہم اپنی اور اپنے دین اسلام کی چھاپ اس دنیا پر نہیں چھوڑ سکتے۔ دعوت کا کام کرنے والوں کو بہ طور خاص اس بات کا دھیان رکھنا چاہئے کہ ان کے معاملات اور اخلاق خوب سے خوب تر ہوں تب ہی ان کی جدوجہد نتیجہ خیز ہوسکتی ہے۔ ہماری بدمعاملگی، ہماری بداخلاقی، ہماری غیر مومنانہ روش اور حقوق العباد کے سلسلہ میں ہماری غفلتیں نہ صرف ہمیں رسوا کرتی ہیں بلکہ ہماری تحریک پر ہمارے مشن اور ہمارے دین پر بھی سوالیہ نشان کھڑے کرتی ہے اور لوگ ہمارے قریب آنے کے بجائے ہم سے متوحش ہوجاتے ہیں۔

FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مختلف پھولوں

نیک اعمال میں ۵ اعلیٰ وافضل اعمال

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہارے تمام نیک اعمال میں پانچ عملوں کو سب سے افضل پایا۔

☆ دولت پاکر تواضع اختیار کرنا۔

☆ مصیبت میں صبر کرنا۔

☆ تنگ دستی میں سخاوت کرنا۔

بغیر کسی قسم کا احسان جتلائے اچھا سلوک کرنا۔

باوجود قدرت کے مجرم کی خطا کو معاف کردینا۔

محمد شبیر قادری

چھ چیزیں دلوں میں فساد پیدا کرتی ہیں

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ دلوں میں فساد چھ چیزوں سے واقع ہوتا ہے۔

☆ پہلی چیز یہ ہے کہ لوگ توبہ کی امید پر گناہ کرتے رہتے ہیں۔

☆ دوسری چیز یہ ہے کہ اپنے مردوں کو دفن کرتے ہیں اور اپنی موت کو یاد نہیں رکھتے۔

☆ تیسری چیز یہ ہے کہ عمل کرتے ہیں اور اخلاص پیدا نہیں کرتے۔

☆ چوتھی چیز یہ ہے کہ اللہ کا رزق کھاتے ہیں اور شکر نہیں کرتے۔

☆ پانچویں چیز یہ ہے کہ اپنی تقسیم چاہتے ہیں اور اللہ کی تقسیم پر راضی نہیں رہتے۔

☆ چھٹی چیز یہ ہے کہ علم سیکھتے ہیں عمل نہیں کرتے۔

خطرناک غلطیاں

☆ کسی کو اپنا راز بتا کر اس سے پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔

☆ اپنے والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے خدمت کی امید رکھنا۔

☆ جھوٹ بولنے والے کی قسم پر اعتبار کرنا۔

☆ لوگوں کے دکھ تکلیف میں حصہ نہ لینا اور پھر ان سے ہمدردی کی امید رکھنا۔

باتوں سے خوشبو آئے

☆ زبان کا وزن بہت ہلکا ہوتا ہے، مگر بہت ہی کم لوگ اسے سنبھال پاتے ہیں۔

☆ بات تمیز سے اور اعتراض دلیل سے کرو۔

☆ انسان اتنا بزدل ہے کہ سوتے ہوئے خواب میں بھی ڈر جاتا ہے، جب کہ بہادر اتنا ہے کہ جاگتے ہوئے بھی اپنے رب کی نافرمانی کرتا ہے۔

☆ جب کسی ضرورت مند کی آواز آپ تک پہنچ جائے تو اللہ کا شکر ادا کرو کہ اس نے اپنے بندے کی مدد کے لئے آپ کو پسند فرمایا۔

☆ انسان کو اچھی سوچ پر وہ انعام ملتا ہے جو اسے اچھے عمل پر بھی نہیں ملتا، کیوں کہ سوچ میں دکھاوا نہیں ہوتا۔

☆ زندگی میں اچھے لوگوں کی تلاش مت کرو، آپ خود اچھے بن جائیں، شاید کسی کی تلاش پوری ہو جائے۔

☆ اپنی سوچوں کو پانی کے قطروں سے زیادہ شفاف رکھو کیوں

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

خوشبو کی

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

کہ جس طرح قطروں سے دریا بنتے ہیں اسی طرح سوچوں سے کردار بنتے ہیں۔

☆ دنیا میں سب سے تیز رفتا چیز دعا، کیوں کہ یہ دل سے زبان تک پہنچنے سے پہلے اللہ تک پہنچ جاتی ہے۔

سنہری باتیں

☆ ہمیشہ مسکراؤ کیوں کہ دنیا ہمیشہ مسکرانے والوں کا ساتھ دیتی ہے۔

☆ اہم بات یہ نہیں کہ آپ ہار گئے بلکہ اہم بات یہ ہے کہ ہارنے کے بعد آپ ہمت تو نہیں ہارے۔

☆ دل نازک ہی سہی مگر اس میں اتنی استقامت رکھو کہ اگر یہ پتھر سے بھی ٹکرائے تو اسے ریزہ ریزہ کردے۔

☆ امید کی شمع کو ہمیشہ روشن رکھو۔

باتیں یاد رکھنے کی

☆ راتوں کو اکثر اٹھ کر بیٹھ جانا اور سوچتے رہنا ایسا کیوں ہوا ہے، وہیں پر اپنی خامیاں تلاش کریں، کہیں کوئی آپ کی اپنی غلطی تو نہیں ہے۔

☆ پھولوں کے ساتھ کانٹے بھی ضرور ہوتے ہیں جو ہاتھوں کو زخمی کردیتے ہیں، سارے پھول اچھے ضرور ہوتے ہیں مگر سازوں کے ساتھ کانٹے نہیں ہوتے۔

☆ انسان کو اتنا بے حس نہیں ہونا چاہئے کہ کوئی آپ کی طرف ہاتھ بڑھا رہا ہو تو اسے جھٹک دو ایسا نہ ہو جب آپ اس کی طرف ہاتھ بڑھاؤ تو اس وقت بہت دیر ہوجائے۔

انسان جب مایوس ہوجاتا ہے ہر طرف سے تو اسے آخر میں رب یاد آجاتا ہے، پہلے رب کو بھولا ہوا ہوتا ہے، آخر ہم انسان اپنے حقیقی مالک کو کیوں بھول جاتے ہیں۔ یاد اس وقت کرتے ہیں جب ہمارے پاس کوئی اور راستہ نہیں بچتا، سوائے خدا کے حضور جھکنے سے۔

☆ ضروری نہیں ہوتا کہ جس انسان سے محبت ہو وہ مل جائے، محبت قربانی مانگتی ہے۔

☆ رات کو سونے سے پہلے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لیا کرو کیوں کہ ہوسکتا ہے کہ تمہیں موت آجائے کیوں کہ موت کسی کا انتظار نہیں کرتی (معافی مانگنے کا بھی)

انمول موتی

☆ کسی سے کتاب مستعار لینے کے بعد مشکل ہی سے اس کی واپسی کا سوال پیدا ہوتا ہے۔

☆ آپ لڑکے کو کالج تک تو پہنچا سکتے ہیں لیکن اسے متفکر نہیں بنا سکتے۔

☆ ساتھیوں شکم کے ساتھ بحث کرنا مشکل ہے، اس کے کان نہیں ہوتے۔

☆ بادشاہ ہو یا کوئی معمولی آدمی جسے گھر میں سکون حاصل ہے وہ خوش قسمت ترین شخص ہے۔

☆ زندگی بھر ممکن نہیں لوگوں کا ظاہر دیکھ کر ان کے بارے میں صحیح اندازہ لگانا۔

☆ جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے لیکن انسان اپنے مالک کو نہیں۔

☆ سننے میں جلدی کرو، لیکن بولنے اور غصہ کرنے میں تاخیر کرو۔

محمد شبیر قادری
FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

☆غصے میں آدمی اپنا منہ کھول دیتا ہے اور آنکھیں بند کر لیتا ہے۔

لفظ لفظ موتی

☆طنز، تنقید اور ضد سے ہم کبھی کسی کی اصلاح نہیں کر سکتے۔

☆اپنے غصے پر قابو پا لو قبل اس کے کہ غصہ تم پر قابو پا لے۔

☆وہ بات جو بنا پوچھے معلوم ہو جائے، اس کا پوچھنا عزت میں کمی کا باعث بنتا ہے۔

☆ بے وقوف دوست بھلا کرنا چاہتا ہے مگر انجانے میں برا کر جاتا ہے۔

☆ کتنے عظیم ہوتے ہیں وہ لوگ جو دوسروں کا دکھ اپنے دل میں سمو لیتے ہیں، لیکن اپنے غم صرف اپنے رب کو ہی بتاتے ہیں۔

☆نفرت کو نفرت سے نہیں بلکہ محبت سے جیتا جا سکتا ہے۔

☆قسمت ہمت والوں کا ہی ساتھ دیتی ہے۔

☆ جدوجہد میں امید بہتر نتائج کی کرو لیکن تیار بدترین نتائج کے لئے رہو۔

محمد شبیر قادری

☆مسکراہٹ روح کا دروازہ کھول دیتی ہے۔

☆عقل مند وہ ہے جو دوسروں سے عبرت حاصل کرے نہ کہ دوسروں کے لئے باعث عبرت ہو۔

☆اونچے پہاڑ پر چڑھنے کے لئے آہستہ آہستہ چلنا چاہئے۔

☆اگر تم کسی سے نیکی نہیں کر سکتے تو اس کی برائی نہ کرو۔

☆جو لوگ تعریف کے بھوکے ہوتے ہیں وہ باصلاحیت نہیں ہوتے۔

☆جو شخص میانہ روی اختیار کرتا ہے وہ کبھی مفلس نہیں ہوتا۔

☆ اجنبی لوگوں میں اجنبی ہونا اس سے کہیں آسان اور قابل برداشت ہے کہ انسان اپنوں میں اجنبی بن جائے۔

☆غصہ کبھی کبھی قابل سے قابل انسان کو بھی بے وقوف بنا دیتا ہے۔

☆ زندگی کے حسین لمحات واپس نہیں آتے لیکن اچھے لوگوں سے تعلقات اور ان سے وابستہ اچھی یادیں ہمارے دلوں میں زندہ رہتی ہیں۔

☆شہد کے سوا ہر میٹھی چیز میں زہر ہے اور زہر کے سوا ہر کڑوی چیز میں شفا ہے۔

☆رب کی محبت گناہ سے دور کر دیتی ہے اور گناہ کی محبت رب سے۔

☆ آنسو اس وقت مقدس ہوتے ہیں جب وہ کسی اور کے دکھ اور تکلیف کو محسوس کر کے نکلیں۔

☆ کامیابی حوصلوں سے ملتی ہے اور حوصلے دوستوں سے ملتے ہیں۔ دوست مقدر سے ملتے ہیں اور مقدر انسان خود بناتا ہے۔

☆عبادت ایسی کرو جس سے روح کو مزا آئے کیوں کہ جو عبادت دنیا میں مزا نہ دے وہ آخرت میں کیا جزا دے گی۔ جنت عمل سے حاصل ہوتی ہے، امید سے نہیں۔

☆کوئی پیار کرنے والا اگر دکھ دے اور آپ کی آنکھوں میں آنسو آ جائیں تو اس یقین کے ساتھ آنسو صاف کر لینا کہ اس پل میں وہ تم سے کہیں زیادہ رویا ہوگا۔

☆عروج اور زوال زندگی کا حصہ ہیں کیوں کہ جب آپ عروج پر ہوتے ہیں تو آپ کو پتہ چلتا ہے کہ آپ کے دوست کون ہیں؟

☆ خوبصورت کل کبھی نہیں آتا، جب وہ آتا ہے تو وہ آج ہی ہوتا ہے۔ خوبصورت کل کی تلاش میں آج کے خوبصورت دن کو ضائع مت کرو۔

☆عقل مند کی پہچان غصے کے وقت ہوتی ہے۔

☆خوش کلامی ایسا ہتھیار ہے جس سے دل جیتا جاتا ہے۔

☆دنیا میں وہی لوگ عظیم ہوتے ہیں جن کی محبت سچی ہوتی ہے۔

☆غرور سے بچنے کے لئے اپنے سے کم مرتبہ لوگوں سے عزت سے پیش آؤ۔

اقوالِ زرّیں

☆کوئی تم سے بے اعتنائی برتے تو جواباً تم اس سے محبت سے پیش آؤ اور اسے رویے کی مٹھاس سے شرمندہ کرو۔

☆بے رخی، بے اعتنائی، بے اختیاری کہنے کو تو یہ صرف تین لفظ ہیں لیکن ان میں ان دیکھی قیامتیں چھپی ہوتی ہیں۔

☆جسم پر لگنے والے زخم اتنے نہیں رستے جتنے کہ روح پر چرکے لگتے ہیں تو وہ ناسور ہو جاتی ہے۔

☆ پیار سے کہی گئی ایک بات نفرت اور غصے سے کہی گئی سو باتوں

FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سے بہتر ہے۔

☆ اگر تم اس دنیا میں کسی کو اپنی ذات سے خوشی نہیں دے سکتے تو اسے دکھ کا ذریعہ بھی مت بناؤ۔

☆ نفرت کا بیج بڑھ کر تناور درخت کی شکل اختیار کر لیتا ہے لیکن محبت کی ایک میٹھی پھوار اس کو بھسم کر دیتی ہے۔

☆ اگر ایک دفعہ کردار کے آئینے پر بال آجائے تو جتنی بار اس کو صاف کرنے کی کوشش کروگے وہ داغ اتنا ہی نمایاں ہوگا۔

☆ ریاکار اس عابد کو کہتے ہیں جو دنیا کو اپنی عبادت، سے مرعوب کرنا چاہے۔

☆ جس نے لوگوں کو دین کے نام پر دھوکا دیا، اس کی عاقبت مخدوش ہے، کیوں کہ عاقبت دین ہے اور دین میں دھوکا نہیں، اگر دھوکا ہے تو دین نہیں۔

☆ انسان کا اصل جوہر صداقت ہے، صداقت مصلحت اندیش نہیں ہوسکتی۔ جہاں اظہار صداقت کا وقت ہو، وہاں خاموش رہنا صداقت سے محروم کر دیتا ہے، ایسے انسان کو صادق نہیں کہا جاسکتا جو اظہار صداقت میں ابہام کا سہارا لیتا ہو۔

☆ دو انسانوں کے مابین ایسے الفاظ جو سننے والا سمجھے کہ سچ ہے اور کہنے والا جانتا ہو کہ جھوٹ ہے، خوشامد کہلاتے ہیں۔

☆ ظالم پر رحم کرنا بنی آدم پر ظلم کرنا ہے۔

☆ وراثت میں مفلسی ہے تو شرافت کو سرمایہ بناؤ۔

☆ چاہے آپ برف کی طرح صاف اور شفاف ہوں تہمت سے نہیں بچ سکتے۔

☆ محبوب وہ ہوتا ہے جس کا ناٹھیک بھی ٹھیک نظر آئے۔

جستہ جستہ

☆ ایسی شہرت سے گریز کریں جو ذلت و رسوائی کے اندھے کنوئیں میں پھینک دے۔

☆ شرافت سے جھکا ہوا سر ندامت سے جھکے ہوئے سر سے بہتر ہے۔

☆ ناامیدی موت کے قریب لے جاتی ہے۔

☆ جو لوگ اپنے سے زیادہ علم رکھنے والے سے بحث کرتے ہیں کہ لوگ انہیں عقل مند سمجھیں تو وہ جان لیں کہ لوگ انہیں بے وقوف سمجھیں گے۔

☆ ایک غیر ضروری بحث کسی بھی عزیز ترین دوست، رشتہ دار کو جدا کرسکتی ہے۔

☆ نااتفاقی اور تکرار میں سب سے پہلے سچائی کا گلا گھونٹا جاتا ہے۔

☆ زوردار الفاظ اور تلخ کلامی، کمزور استدلال کی دلیل ہے۔

☆ اسکول ایسی جگہ ہے جہاں باپ کا پیسہ خرچ ہوتا ہے اور بچہ کھیلتا ہے۔

☆ مرد کی آنکھ اور عورت کی زبان کا دم سب سے آخر میں نکلتا ہے۔

منتخب اشعار

نہ دنیا سے نہ دولت سے نہ گھر آباد کرنے سے
تسلی دل کو ہوتی ہے خدا کو یاد کرنے سے

☆

جس کو نکھارا ہم نے تمنا کے خون سے
گلشن میں اس بہار کے حق دار ہم نہیں

☆

کہہ رہا ہے شورِ دریا سے سمندر کا سکوت
جس کا جتنا ظرف ہے اتنا ہی وہ خاموش ہے

☆

کبھی دنیا کو ٹھکراتے ہیں ہم اہل جنوں
اور کبھی چند کھلونوں سے بہل جاتے ہیں

☆

دنیا تو جھوٹ بول کے آگے نکل گئی
ہم اپنے سچ کو لے کے اکیلے کھڑے رہے

☆

یہ ٹھیک ہے نہیں مرتا کوئی جدائی میں
خدا کسی سے کسی کو مگر جدا نہ کرے

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرۂ کارکردگی، آل انڈیا)

گذشتہ ۳۵ برسوں سے بلاتفریق مذہب وملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

اغراض ومقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد، جولوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت۔ جو بچے ماں باپ کی غربت کی وجہ سے اپنی تعلیم جاری رکھنے میں پریشان ہوں ان کی مالی سرپرستی وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے اور ایک روحانی ہوسپٹل کا قیام زیر غور ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۵ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلاتفریق مذہب وملت اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ ملی ہمدردی اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 019101001186 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)
IFSC CODE No. ICIC0000191
IDARA KHIDMAT-E- KHALQ ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھیں۔

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جا سکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد بذریعہ ای میل اطلاع ضرور دیں تا کہ رسید جاری کی جا سکے۔
ہمارا ای میل نمبر idarakhidmatekhalq979@gmail.com آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔
ویب سائٹ: www.ikkdeoband.in

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

FREE AMLIYAAT BOOKS........pdf

یا ماجدُ

اس اسم کا ذاکر عزت اور بزرگی پاتا ہے

اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام یا ماجد اپنے اندر معنی کا ایک سمندر لئے ہوئے ہے۔ دنیا میں کوئی بھی ایسا ولی یا پیغمبر نہیں گزرا جس نے اللہ کی تعریف وتوصیف یوں بیان کی ہو کہ تعریف کا حق ادا ہو جائے۔ وہ عزت وشرف وکمال میں اس قدر بلند ہے کہ اس کی عظمت، طاقت، عزت کسی دائرہ میں قید نہیں کی جاسکتی۔ وہ خالق ہے اور اس طرح کا خالق ہے کہ اس نے جو چیز بنائی ہے۔ اس میں اس کی خلقت کا درجہ کمال نظر آتا ہے انسانی ذہن جتنی بھی وسعت رکھتا ہو وہ شرف کو نہیں پہنچ سکتا ہے اور نہ ہی بیان کر سکتا ہے۔ وہ ذات عزت، عظمت، بلندی، پاکیزگی، حلم، غفاری، قہاری، قدسیت میں اپنی مثال آپ ہی ہے۔ اس جیسا نہ کوئی تھا نہ کوئی ہے اور نہ کوئی ہوگا۔ اس کے کسی بھی کمال کو بیان کرتے ہوئے لفظ ختم ہو جاتے ہیں۔ ذہن کی وسعتیں سمٹ کر ایک نقطہ بن جاتی ہیں اور پھر بھی اس کی تعریف وتوصیف کا حق ادا نہیں کیا جاسکتا۔ وہ اس مقام پر ہے جو لامکاں ہے۔ یعنی لامحدود وسعتوں کا مالک۔ وہ جہاں ہے اور جس بلندی پر ہے سوائے اس کے کہ وہ یہ چاہے کہ کوئی ہستی اسکی کسی صفت کا مشاہدہ کرلے کوئی خود اپنی ریاضت، عبادت یا کسی خوبی سے اس کی کسی صفت کا مشاہدہ نہیں کر سکتا۔ دنیا میں جتنے بھی انسان ہیں اور ان کو جو بھی درجہ کمال حاصل ہے اس کی وجہ صرف اور صرف اللہ ہی کی ذات بابرکت ہے جتنے انبیاء کرام کو عزت ملی ہے، جتنے نیک لوگوں کو عزت ملی، جتنے فقراء کو عزت ملی ان سب کا ماخذ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ ہے۔ سب سے زیادہ عزت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی گئی اور انہیں مقام محمود پر فائز کیا گیا۔ یہ بھی صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ کی بدولت ہے۔ آج اگر ہم یہ کہتے ہیں کہ اللہ کے بعد کوئی بزرگ وبرتر ہستی ہے تو وہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے تو اس فقرے میں بھی اللہ تعالیٰ جلہ شانہ کی عظمت نظر آتی ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ جل شانہ انتہائی عزت اور شرف والا ہے اور یہی اس اسم پاک کے معنی بھی ہیں۔ سب سے زیادہ بزرگی اور عزت والا اللہ تعالیٰ ہی ہے اور تمام انسانوں کو عزت اور بزرگی اسی ذات سے وابستگی کی بناء پر ہے۔ چنانچہ جس کی وابستگی جتنی زیادہ ہوگی وہ اتنا ہی صاحب عزت ہوگا۔ یہ اسم جمالی ہے اس کے اعداد ۴۸؍ ہیں اور اس کے مقرب فرشتے کا نام توقیائیل ہے۔ یہ چار افسر فرشتوں پر نگران ہے اور ہر افسر فرشتے کے پاس ۴۸ صفیں ہیں اور ہر صف میں ۴۸؍فرشتے ہیں۔ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو اس نام سے پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کو باعزت کر دیتا ہے اس کے فوائد درجہ ذیل ہیں۔

ذلت سے چھٹکارا

اگر کوئی شخص اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے ذلت میں گرفتار ہو اور اسے یقین ہو کہ وہ ذلیل ورسوا ہوگا۔ مثلاً پہلے مالدار تھا مگر بری حرکتوں میں دولت ضائع کرنے سے غریب ہو چکا ہے اور اس نے لڑکے یا لڑکی کی شادی کرنا ہو اور اس کی عزت نہ رہنے کا اندیشہ اسے لاحق ہو تو وہ اسم پاک یا ماجد کو اول آخر ۱۱؍مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۷۷؍مرتبہ ۷۰؍دن تک پڑھے اس کے بعد دو نفل توبہ اللہ کے حضور ادا کرے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام کا بہترین ذریعہ بن جائے گا اور ذلت سے بچ جائے گا۔

بحالی ملازمت

کوئی شخص اگر اپنی ملازمت سے کسی غلطی کی بناء پر معطل ہو گیا ہو یا اسے اندیشہ ہو کہ لوگوں کی مخالفت کی وجہ سے اس کی ملازمت چھوٹ جائے گی تو وہ روزانہ ۲؍نفل حاجت پڑھنے کے بعد بعد ازاں نماز عشاء اسم پاک یا ماجد ۴۰؍دن تک 3125؍مرتبہ روزانہ پڑھے ۴۰؍دن پورے ہونے پر جمعہ کے دن کا انتظار کرے، جمعہ کی نماز کے بعد صدق دل سے اللہ کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگے اور آئندہ محتاط رہنے کا وعدہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جل شانہ اس کی خطاؤں کو معاف کر کے اسے اس کی ملازمت پر نہ صرف بحال کر دے گا بلکہ

ملازمت چھوٹ جانے کا اندیشہ بھی جاتا رہے گا۔

صاحب اقتدار بننے کا وظیفہ

اسم پاک یا ماجد کا ذکر حاکم وقت کے لئے بے حد مفید ہے۔ ایسے حاکم جو اپنے اقتدار کو دیر تک قائم رکھنا چاہتے ہوں، ان کے لئے تو تیر بہدف ہے مگر اس وظیفے کی چند شرائط ہیں۔ اگر صاحب اقتدار ظالم ہے یا منصف نہیں، یا امیر اور غریب چھوٹے اور بڑے میں فرق رکھتا ہے اور امتیاز برتتا ہے تو دعا قبول نہ ہوگی۔ اگر حاکم ان تمام صفات سے آراستہ ہے اور وہ اپنے اقتدار کو طول دینا چاہے تو وہ بعد از نماز عشاء اول و آخر ۷/مرتبہ درود پاک کے ساتھ اسم پاک یا ماجد کو ۷۷/مرتبہ ۴۰/دن تک پڑھے اور جب پڑھ چکے تو اللہ کے حضور دو نفل شکرانہ ادا کرے اور غریبوں اور محتاجوں میں کھانا تقسیم کرے۔ انشاء اللہ ماتحت لوگ اس کے خلاف آواز بلند نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی باغیانہ قدم اٹھائیں گے بلکہ اس کے اقتدار کو دیر تک قائم رکھنے میں اس کے معاون ثابت ہوں گے۔

محمد شبیر قادری

مریدوں میں اضافہ کا عمل

میرے نانا پیر فضل شاہ قادری قلندریؒ المعروف سائیں روڑاں والی سرکار فرماتے ہیں: ایک پیر کو مریدوں کی تعداد میں اضافہ کا نہیں سوچنا چاہئے بلکہ جو مرید اس کے ہوں انہیں ہی راہ راست دکھانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جتنے زیادہ مرید ہوں گے اتنی ہی زیادہ روز محشر باز پرس ہوگی اور جتنے کم ہوں گے اتنی کم۔ پھر بھی کوئی شخص جو صاحب طریقت ہو اور چاہتا ہو کہ اس کے مریدوں میں اضافہ ہو جائے تو وہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف میں بیٹھے اور اول و آخر ۱۱/مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۳۱۳/مرتبہ اسم پاک یا ماجد کا ورد ہر نماز کے بعد کرے اور اللہ کے حضور اپنے لئے بھلائی کی دعا کرے۔ پانچ نمازوں کے بعد ۳۱۳/مرتبہ اور بعد تہجد بھی ۳۱۳/مرتبہ یعنی کل ایک دن میں ۱۸۷۸/مرتبہ اسم پاک یا ماجد پڑھنا ہے۔ اعتکاف سے باہر آکر وہ یہ دیکھ کر حیران رہ جائے گا کہ اس کے ارادت مندوں میں بے پناہ اضافہ ہو گیا ہے اور ہر مرید ان کے لئے آنکھیں بچھائے ہوئے ہے۔ عمل تو لکھ دیا ہے جو اس پر عمل کرے گا اسے یقیناً درج بالا فوائد حاصل ہوں گے۔ مجھ سے پوچھا جائے تو میں ارادت مندوں میں اضافے کی دعا نہ کروں بلکہ یہ دعا کروں کہ اے پروردگار جن لوگوں کو ہدایت بخشنا چاہتا ہے انہیں میرے پاس بھیج دے بھلے وہ چند ایک ہی ہوں۔

روشن ضمیر بننے کے لئے

اسم مبارک یا ماجد انسان کے حجابات ختم کرنے کے لئے انتہائی مفید ہے اور اس کے ورد سے انسان کے درمیان پڑے پردے ہٹ جاتے ہیں۔ اس کی نگاہ دور تک دیکھ سکتی ہے۔ وہ لوگوں کے دلوں کا حال جان سکتا ہے اور ان پر آنے والی مصیبتوں کے بارے میں انہیں بتا کر ان سے بچنے کی تدبیر بتا سکتا ہے۔ جو شخص روشن ضمیر بننا چاہے وہ اسم پاک یا ماجد کو اول و آخر ۱۱/مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۳۳۰۰/مرتبہ روزانہ بعد از نماز عشاء ۱۱۱/دن تک پڑھے۔ پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور شکرانہ کے نوافل ادا کرے اور شیرینی تقسیم کرے۔ انشاء اللہ اس کا دل اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہوگا اور وہ روشن ضمیر بن جائے گا۔ اسم کے ذکر کے درمیان سگریٹ اور حقہ پینا منع ہے اور بدبودار اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔

کسی غائب شخص کو لانے کا عمل

کوئی شخص گھر سے لڑ جھگڑ کر غائب ہو گیا ہو یا ویسے ہی کسی مصیبت میں مبتلاء ہو کر گھر تک نہ پہنچ پا رہا ہو تو اس کے لواحقین میں سے کوئی اسم پاک یا ماجد اور غائب شخص کے نام کو ۳۱۳/مرتبہ روزانہ اول و آخر درود پاک کے ساتھ ۲۱/دن تک پڑھیں۔ آخر میں اس شخص کے آنے کی دعا کریں اور اسم مبارک یا ماجد کا نقش لکھ کر اس کے چاروں کونوں پر غائب شخص کا نام لکھ کر کسی بھی درخت پر لٹکا دیں۔ ۲۴/سے ۷۲/گھنٹے کے اندر غائب شخص کی بابت علم ہو جائے گا۔ یا وہ شخص واپس آجائے گا۔ یا اس کی خبر پہنچ جائے گی۔

مقابلہ میں کامیابی کا عمل

مقابلہ کسی طرح کا بھی ہو سکتا ہے چاہے کشتی ہو جنگ ہو یا علمی مقابلہ جو شخص اس میں کامیاب ہونا چاہے وہ مقابلہ سے تین روز قبل اسم پاک یا ماجد اول و آخر ۷/مرتبہ درود پاک کے ساتھ بعد از نماز عشاء ۹۳۹/مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ کامیاب و کامران ہوگا۔ کامیابی کے بعد گھر آکر اللہ کے حضور ۲/نفل شکرانہ کے ادا کرنا نہ بھولے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

قرآن حکیم کی سورتوں کے ذریعہ
مصیبتوں کا علاج

قسط: ۲

قے سے حفاظت: ۔اگر کوئی شخص دوائی یا شربت پیے یا کوئی چیز کھائے تو اس پر ایک مرتبہ سورۃ طارق باضو پڑھ کر دم کر کے پی لے یا کھالے انشاء اللہ قے سے محفوظ رہے گا۔

باغ یا کھیت کو موذی جانوروں سے محفوظ کرنا: باغ یا کھیت کو موذی جانورں مثلاً ٹڈی، جنگلی چوہے، خطرناک کیڑے اور دیگر جانوروں سے محفوظ رکھنے کے لئے سورۃ طارق کو چار کاغذ کے ٹکڑوں پر الگ الگ لکھے اور زیتوں کی لکڑی میں لپیٹ کر (یعنی لکڑی میں سوراخ کر کے کہ اس میں رکھ کر) باغ یا کھیت کی فصل کو نقصان دینے والے جانور اس باغ سے نکل جائیں گے اور باغ یا کھیت کی فصل کو نقصان نہ پہنچائیں گے۔

باؤلے (پاگل) کتے کا زہر: ۔اگر کسی کو باؤلا کتا کاٹ لے تو سورۃ الطارق تین بار باوضو پڑھ کر کاٹی ہوئی جگہ پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ باؤلے کتے کا زہر اثر نہ کرے گا اور صحت حاصل ہوگی۔

احتلام سے حفاظت: ۔اگر کسی کو سوتے میں احتلام بہت زیادہ ہوتا ہو تو اس کے لئے تین بار باوضو سوتے وقت سورۃ الطارق پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیا جائے انشاء اللہ احتلام سے محفوظ رہے گا۔

سورۃ الاعلیٰ (پارہ ۳۰ سورۃ ۸۷)

بواسیر صحت کے لئے: ۔بواسیر کے لئے سورۃ الاعلیٰ کا روزانہ باوضو ایک مرتبہ پڑھنا بواسیر سے نجات کے لئے کافی ہے اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ مرض دور ہو جائے گا یہ عمل بواسیر خونی و بادی دونوں کے لئے مفید ہے۔

برائے ذہن وقوت حافظہ: ۔سورۃ الاعلیٰ باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ ذہن وحافظہ قوی ہوگا۔

سورۃ غاشیہ (پارہ ۳۰ سورۃ ۸۸)

ہچکی بند ہونے کے لئے: ۔اگر کسی کی ہچکی لگی ہو اور بند نہ ہو رہی ہو تو سورۃ الغاشیہ باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ ہچکی فوراً بند ہو جائے گی۔

سورۃ الفجر (پارہ ۳۰ سورۃ ۸۹)

بیٹا پیدا ہونے کے لئے: ۔جو شخص چاہے کہ اس کے لڑکا پیدا ہو تو سورۃ الفجر کو باوضو سو مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکا پیدا ہوگا۔

ہر قسم کی مشکل مہم کے لئے: ۔جو شخص چاہے کہ اس کی مشکل حل ہو اور ہر قسم کی مشکل مہم سے بآسانی نکل جائے تو اسے چاہئے کہ باوضو ستر بار سورۃ الفجر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مشکل مہم حل ہوگی۔

سورۃ البلد (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۰)

درد گردہ سے آرام: ۔جو شخص درد گردہ کا مریض ہو وہ اگر روزانہ باوضو سورۃ البلد گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ درد گردہ کی تکلیف سے آرام پائے گا اگر گیارہ مرتبہ درد گردہ کے مریض کو پانی پر دم کر کے پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

کسی شہر میں داخلے کے وقت عزت پانے

جب کسی شہر میں داخل ہونے کا ارادہ ہو تو باوضو ایک مرتبہ سورۃ البلد کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اہل شہر اس کی عزت کریں گے اور اس کے ساتھ

FREE AMLIYAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

لطف ومہربانی کریں گے اور اس شہر میں وہ امن وامان کے ساتھ رہے گا۔

سورۃ الشمس (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۱)

بچہ زندہ رہنے کے لئے: ۔اجوائن اور کالی مرچ ڈیڑھ پاؤ لے کر پیر کے دن دوپہر کے وقت چالیس بار باوضو سورۃ الشمس اس طرح پڑھے کہ ہر دفعہ سورۃ الشمس پڑھنے کے ساتھ ساتھ اول وآخر دورد شریف پڑھے اور اجوائن اور تھوڑی کالی مرچ لے کر روزانہ پابندی کے ساتھ بلاناغہ کھاتی رہے اور دودھ چھٹانے تک برابر کھاتی رہے انشاء اللہ تعالیٰ بچہ زندہ رہے گا یہ عمل سوکھا اور مسان کے مریض بچوں کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

سورۃ اللیل (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۲)

بھاگے ہوئے شخص کے لئے: ۔اگر کوئی شخص گم ہوجائے یا بھاگ جائے تو اس کی سلامتی سے واپسی کے لئے سورۃ اللیل کو باوضو ہرن کی کھال پر لکھ کر کسی درخت کی شاخ پر باندھ دے کہ ہلتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا یا غائب جلد واپس آئے گا۔

ملازمت اور رزق کی ترقی کے لئے: ۔ملازمت لگ جانے نوکری مل جانے اور رزق کی ترقی کے لئے سورۃ اللیل باوضو روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھے اور پھر اکتالیس روپے راہ خدا میں تقسیم کرے، اکتالیس دن تک یہ عمل پابندی کے ساتھ کرے ناغہ نہ کرے اس عمل کے دوران کچا لہسن، کچا پیاز، اور ہینگ کا استعمال نہ کرے ورنہ عمل میں اثر پیدا نہ ہوگا اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ کہیں نہ کہیں ملازمت ضرور مل جائے گی اور آدمی نوکر ہوجائے گا۔ اگر نوکر ہے تو رزق میں ترقی اور برکت ہوگی۔

سورۃ الضحیٰ (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۳)

سورۃ الضحیٰ: ۔حصول ملازمت: ۔سورۃ ضحیٰ کو عاملین نے پرتاثیر مانا ہے اس میں نو مقام پر کاف آیا ہے۔ آپ فجر کے بعد وہیں بیٹھیں یہ سورۂ پاک اس طرح پڑھیں کہ جب کاف آئے تو "یاکریم" نو مرتبہ پڑھیں یہ عمل نو ایام کریں ملازمت ملے گی۔ اگر خدانخواستہ ملازمت نہ ملی تو یہ عمل اٹھارہ بار پڑھیں، اگر پھر بھی حاجت پوری نہ ہو تو ستائیس مرتبہ پڑھیں اور ہر کاف پر ستائیس مرتبہ "یاکریم" پڑھیں بفضل خدا شرطیہ ملازمت مل جائے گی۔ (شرعی علاج بحوالہ خزانہ احساس صفحہ:۱)

بھولی ہوئی چیز واپس مل ملنا: ۔اگر کوئی شخص کوئی بات، جگہ یا چیز بھول جائے تو اسے چاہئے کہ کثرت سے سورۃ الضحیٰ باوضو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ بات جگہ یا چیز یاد آجائے گی۔

منہ کے چھالے: ۔اگر کسی منہ میں چھالے ہوگئے ہوں اور کھانا یا مرچ نمک کا استعمال مشکل ہوگیا ہو تو سورۃ الضحیٰ اکتالیس بار چینی پر دم کرکے مریض کو دیں وہ چینی کو منہ میں رکھ کر چوسے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے منہ کے چھالے ٹھیک ہوجائیں گے۔

سورۃ الانشراح (پارہ ۳۰ سورۃ ۹۴)

دفع وسواس دل کی دھڑکن: ۔جو شخص سات روز تک مسلسل ہر نماز کے بعد سات مرتبہ سورۃ الانشراح کو پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ وساوس دور ہوں گے اور دل کی دھڑکن اور بے چینی دور ہوگی۔

سورہ الانشراح کی برکت سے قرض سے نجات

سورۃ الانشراح مکمل سورۃ اکہتر بار باوضو روزانہ وقت مقررہ پر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ قرض سے جلد چھٹکارہ حاصل ہوگا۔

نسیان بھول جانے کا مرض: ۔جس شخص کو بھول جانے کا مرض ہوگیا ہو یا بچہ کو سبق یاد نہ ہوتا ہو یا یاد کرکے بھول جاتا ہو تو اس کے لئے زعفران کو عرق گلاب میں حل کرکے سورۃ الانشراح مکمل باوضو چینی کی پلیٹ پر لکھے اور اکتالیس دن تک بلاناغہ ایک پلیٹ لکھی ہوئی پانی میں حل کرکے پلائی جائے انشاء اللہ تعالیٰ حافظہ تیز ہوگا اور بھول چوک کا مرض دور ہوگا۔

گردہ کی پتھری نکالنے کے لئے

بارش کے پانی پر سورۃ الم نشرح ۲۱ ربار پڑھ کر دم کرکے رکھ لیں۔ پھر اس پانی کو روزانہ نہار منہ آدھی پیالی کے قریب ۲۱ رروز تک پابندی کے ساتھ پلائیں۔ انشاء اللہ پتھری خارج ہوجائے گی۔

یہ عمل بار بار کا آزمودہ ہے اور قرآن کا ایک معجزہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

FREEAMLIYAAT BOOKS .pdf
http://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

قسط نمبر: ۴۸

مفتاح الارواح

حسن الهاشمی

اسم ذات اللہ سے متعلق عمل

حسبِ ذیل انداز میں ایک گول دائرہ میں اسم ذات ''اللہ'' فل اسکیپ کاغذ پر لکھیں۔

الله

اس کاغذ کو ایک گتے پر چسپاں کر کے اپنے کمرے میں دیوار پر فٹ کر دیں اور روزانہ عشاء کے بعد ایک وقت متعین کر کے ایک مصلّے پر بیٹھ کر اس پر اپنی نظریں جمائیں۔ کوشش کریں کہ پلک نہ جھپکے اور آہستہ آہستہ اللہ اللہ کی تکرار کریں اور روزانہ رات کو یہ عمل تقریباً پندرہ منٹ تک کریں اور اسم ذات کا ورد لاتعداد مرتبہ کریں، کوئی تعداد مقرر نہ کریں۔

تین منٹ گذرنے کے بعد ''اللہ'' کے دائرے سے روشنی نمودار ہوگی، غائب ہوگی، ہفتے عشرے کے بعد روشنی غائب نہیں ہوگی۔ ایسا محسوس ہوگا کہ روشنی نے پورے دائرے کو چاروں طرف سے گھیر رکھا ہے۔ ایک دن ایسا محسوس ہوگا کہ روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ ہوگئی ہے اور اس کی طرف نظریں جمانا بھی مشکل ہوگا۔ جب روشنی کی طرف دیکھنا ممکن نہ رہے تو سمجھ لیں کہ عمل مکمل ہوگیا ہے۔ اس کے بعد عمل کو موقوف کر دیں۔ اس کے بعد جس مریض پر آپ اللہ حافظ، اللہ شافی، اللہ کافی پڑھ کر دم کر دیں گے وہ مریض بیماری سے نجات حاصل کرے گا۔ اگر آپ ان کلمات کو تین تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں گے تو وہ مرض سے نجات حاصل کرے گا اور صحت مند ہو جائے گا۔ یہ عمل زیادہ سے زیادہ پندرہ دن میں مکمل ہو جائے گا۔ لیکن اگر اکیس دن تک جاری رکھیں تو بہتر ہے۔ اس عمل کو محض خدمت خلق کی نیت سے شروع کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی اور روحانیت کی دولت بے کراں حاصل ہوگی۔ پندرہ دنوں تک بطور خاص اگر صدق مقال اور اکل حلال کی پابندی رکھیں تو اثرات پوری طرح ظاہر ہوں گے اور دولتِ شفا حاصل ہوگی۔

اگر اولاد نہ ہوتی ہو

اگر اولاد نہ ہوتی ہو تو پہلے ایمانداری سے دونوں میاں بیوی اپنا چیک اپ کرائیں تا کہ یہ اندازہ ہو سکے کہ کمزوری کس میں ہے۔ اگر میاں بیوی میں سے کسی میں کمزوری ہے تو پہلے اپنا طبی علاج کرائیں۔ اگر دونوں کی طبی پوزیشن نارمل ہے تو دونوں میاں بیوی رات کو سونے سے پہلے ''اللہُ معطی، اللہ قادر، اللہ شافی'' کی تین تسبیح پڑھیں۔ یہ تسبیح باوضو پڑھیں، انشاء اللہ پہلے ہی ہفتہ میں تاثیر ظاہر ہوگی۔ اگر خدانخواستہ حمل قرار نہیں پایا تو اس دن ناغہ کر کے پھر اس عمل کو دہرائیں، پھر بھی تاثیر ظاہر نہ ہو تو دس دن ناغہ کریں، تیسری بار اس عمل کو دہرائیں۔ انشاء اللہ اس بار قطعاً ناامیدی نہیں ہوگی۔ حمل قرار پانے کے بعد اللہ کا شکر ادا کریں اور حمل کی حفاظت کے لئے کچھ صدقہ کریں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

چھوٹے بچے اگر بیمار ہوں

کم سن بچے اگر بیمار رہتے ہوں تو ان کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔ بیماری کوئی بھی ہوگی انشاء اللہ اس سے نجات مل جائے گی اور بچہ فربہ ہو جائے گا۔ یہ نقش اصولی طور پر غلط ہے لیکن تجربہ میں اسی طرح موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو اسی طرح آتشی چال سے مرتب کریں اور گلے میں ڈلوا دیں۔

۷۸۶

۷	۲۴	۳	۱۳
۱۷	۳۴	۶۱	۱۲۳
۱۸	۱۳۴	۷۱	۱۲۴
۳	۹	۹	۱۲

لا یرون فیھا شمساً ولا زمھریراً

آتشی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

محمد شبیر قادری

کلمہ طیبہ کا نقش

یہ نقش ہر معاملے میں تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ اس نقش کے اس قدر فائدے ہیں کہ ان کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔
کلمہ طیبہ کے دونوں نقش حرفی اور عددی یکساں طور پر مفید ہیں۔ عامل کی مرضی ہے کہ وہ کون سا نقش کس مریض کو دے۔
نقش حرفی یہ ہے۔

۷۸۶

اللہ	الا	الہ	لا
محمد	اللہ	الا	الہ
رسول	محمد	اللہ	الا
اللہ	رسول	محمد	اللہ

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۴	۳	۲	۱
۵	۱۰	۹	۸
۶	۱۱	۱۴	۱۳
۷	۱۲	۱۵	۱۶

نقش عددی یہ ہے۔اس نقش کو آتشی چال سے پر کرنا چاہئے۔

۷۸۶

۱۵۴	۱۵۷	۱۶۱	۱۴۷
۱۶۰	۱۴۸	۱۵۳	۱۵۸
۱۴۹	۱۶۳	۱۵۵	۱۵۲
۱۵۶	۱۵۱	۱۵۰	۱۶۲

کلمہ طیبہ کے نقش کا عامل بننے کے لئے ضروری ہے کہ نمازِ فجر کے بعد بہ نیت زکوٰۃ روزانہ ایک تعداد متعین کر کے نقش عددی کو لکھے اور پانچ پانچ نقوش آٹے میں گولی تیار کر کے پانچویں دن دریا میں ڈالے جب تعداد ایک ہزار ہوجائے تو سمجھ لیں کہ زکوٰۃ ادا ہوگئی۔اس کے بعد اس تعویذ کو جس ضرورت مند کو جس مقصد کے لئے دیا جائے گا انشاء اللہ زبردست کامیابی ملے گی۔ساتھ ساتھ اس نقش کی بھی زکوٰۃ نکال دینی چاہئے۔بالکل اسی طرح جس طرح کلمہ طیبہ کے نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ بتایا گیا ہے۔یہ نقش ہر مریض کو زعفران سے لکھ کر پینے کے لئے دینا چاہئے۔زکوٰۃ نکالتے وقت نقش کو زعفران سے لکھنا ضروری نہیں ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

یہ نقش زکوٰۃ کے بعد کسی بھی مریض کو گیارہ عدد دیئے جائے اور ایک تعویذ کا پانی تین دن تک دن میں دوبار پلائے اجائے۔کل ۳۳ دن پانی پلانا چاہئے۔انشاء اللہ مریض روبہ صحت ہوجائے گا۔

اگر حمل ضائع ہوجاتے ہوں

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

جن خواتین کے حمل ضائع ہوجاتے ہیں ان کے لئے یہ عمل تیر بہدف ثابت ہوتا ہے۔عمل یہ ہے کہ جب ایک مہینہ یا دو مہینے چڑھ

https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

جائیں تو اکتالیس دھاگے ریشمی سرخ رنگ کے لیں۔ یہ دھاگے اگر حاملہ کے قد کے برابر ہوں تو بہتر ہے۔ ان دھاگوں پر گیارہ مرتبہ درود شریف، گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر گرہ کے دائرے پر دم کردیں اور گرہ لگادیں۔ اس طرح سات گرہ لگاتار ہر بار مذکورہ عمل پڑھیں۔ پھران دھاگوں کو حاملہ کے پیٹ کے نیچے بندھوائیں، اگر بناتے وقت ان دھاگوں کو کھول دیا کریں تو بہتر ہے۔ انشاءاللہ حمل محفوظ رہے گا اور بچہ صحیح سلامت پیدا ہوگا۔

ہر قسم کے جسمانی درد کا علاج

جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دم کرکے درکی جگہ پھیر اور دس منٹ کے وقفہ سے تین بار یہ عمل کریں۔ انشاءاللہ اسی وقت درد سے نجات ملے گی۔ وظیفہ یہ ہے:

(۱) درود شریف تین بار　　(۲) یا قاضی الحاجات یادافع البلیات تین بار

(۳) یا مجیب الدعوات　　(۴) آخر میں پھر درود شریف تین بار

نہایت مجرب عمل ہے۔ حیرتناک اثر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ عمل باوضو کرنا چاہئے۔

جسمانی درد سے نجات کا ایک اور طریقہ

اول و آخر سات مرتبہ درود شریف کے ساتھ یہ عمل کریں۔

(۱) یا قاضی الحاجات ۷ بار　　(۲) یادافع البلیات ۷ بار

(۳) یا شافی الامراض ۷ بار　　(۴) یاارحم الراحمین ۷ بار

پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے درد کی جگہ پر پھیریں اور دس دس منٹ کے وقفہ سے تین بار یہ عمل کریں۔ انشاءاللہ کتنا بھی شدید درد ہوگا ٹھیک ہوجائے گا۔

اسماءِ حسنٰی کے عامل بننے کا طریقہ

اللہ کے صفاتی ناموں کو اسمِ ذات کے ساتھ مندرجہ ذیل تعداد میں پڑھیں۔ ایک جگہ اور ایک وقت مقرر کرلیں اور روزانہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاءاللہ گیارہ دنوں میں اسماءِ حسنٰی کے عامل بن جائیں گے۔ اس کے بعد کسی بھی اسم الٰہی کو پڑھ کر کسی بھی مقصد کے لئے کسی پر دم کریں گے تو اس کو فوراً فائدہ ہوگا۔ مثلاً کسی شخص پر روزی کے دروازے بند ہیں، اسماءِ الٰہی کا عامل اگر "اللّٰہ الرزاق" ۳۰۸ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں تو افضل ہے۔ نوچندی جمعرات سے شروع کریں تو انشاءاللہ اس کے فوائد اور بھی زیادہ محسوس کریں گے۔ گیارہ دنوں تک پڑھنے کی ترتیب یہ رہے گی۔

پہلے دن

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf

(۱) اللّٰہ الملکُ ۹۰ بار　　(۲) اللّٰہ القدوسُ ۱۷۰ بار　　(۳) اللّٰہ السلامُ ۱۳۱ بار

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

(۴) اللہ المؤمنُ ۱۳۶بار (۵) اللہ المھیمنُ ۱۴۵بار (۶) اللہ العزیزُ ۹۴بار

(۷) اللہ الجبارُ ۲۰۶بار (۸) اللہ المتکبرُ ۶۶۲بار (۹) اللہ الخالقُ ۷۳۱بار

دوسرے دن

(۱) اللہ الباریُ ۲۱۲بار (۲) اللہ المصورُ ۱۲۳۶بار (۳) اللہ الغفارُ ۱۲۸۱بار

(۴) اللہ القہارُ ۳۰۶بار (۵) اللہ الوھابُ ۱۴بار (۶) اللہ الرزاقُ ۳۰۸بار

(۷) اللہ الفتاحُ ۴۸۹بار (۸) اللہ العلیمُ ۱۵۰بار (۹)اللہ القابضُ ۹۰۴بار

تیسرے دن

(۱) اللہ الباسطُ ۷۲بار (۲) اللہ الرافعُ ۳۵۱بار (۳) اللہ الخافضُ ۱۴۸۱بار

(۴) اللہ المعزُ ۱۸۰بار (۵) اللہ البصیرُ ۳۰۲بار (۶) اللہ العلیمُ ۷۸بار

(۷) اللہ العادلُ ۱۰۴بار (۸) اللہ السمیعُ ۱۸۰بار (۹) اللہ اللطیف ۱۲۹بار

چوتھے دن

محمد شبیر قادری

(۱) اللہ الخبیرُ ۸۱۳بار (۲) اللہ الرقیب ۳۱۲بار (۳) اللہ الحقُ ۱۰۸بار

(۴) اللہ الواسعُ ۱۳۷بار (۵) اللہ الحکمُ ۶۸بار (۶) اللہ الودودُ ۲۰بار

(۷) اللہ المعظمُ ۱۰۵۰بار (۸) اللہ الغفورُ ۱۲۸۶بار (۹) اللہ الشکور ۵۲۶بار

پانچویں دن

(۱) اللہ العلیُ ۱۱۰بار (۲) اللہ الکبیرُ ۲۳۲بار (۳) اللہ الحفیظُ ۹۹۸بار

(۴) اللہ المقیتُ ۵۵۰بار (۵) اللہ الحسیبُ ۸۰بار (۶) اللہ الجلیلُ ۷۳بار

(۷) اللہ الکریمُ ۲۷۰بار (۸) اللہ المجیدُ ۵۷بار (۹) اللہ الباعثُ ۵۷۳بار

چھٹے دن

(۱) اللہ الشھیدُ ۳۱۹بار (۲) اللہ الحقُ ۱۰۸بار (۳) اللہ الحمیدُ ۶۲بار

(۴) اللہ محصی ۱۴۸بار (۵) اللہ المُبدیُ ۵۶بار (۶) اللہ المعیدُ ۱۲۴بار

(۷) اللہ المحییُ ۶۸بار (۸) اللہ المُمیتُ ۴۹۰بار (۹) اللہ المحیُ ۶۸بار

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ساتوے دن

(۱) اللّٰہ القیومُ ۱۵۶ بار (۲) اللّٰہ الواحدُ ۱۴ بار (۳) اللّٰہ الصّمدُ ۱۳۴ بار

(۴) اللّٰہ القادرُ ۳۰۵ بار (۵) اللّٰہ المقتدرُ ۴۷۷ بار (۶) اللّٰہ المقدمُ ۱۸۴ بار

(۷) اللّٰہ الموخرُ ۸۴۶ بار (۸) اللّٰہ الاوّلُ ۳۷ بار (۹) اللّٰہ الآخرُ ۸۰۱ بار

آٹھوے دن

(۱) اللّٰہ الباطنُ ۶۲ بار (۲) اللّٰہ الظاہرُ ۱۱۰۶ بار (۳) اللّٰہ الوالیُ ۴۷ بار

(۴) اللّٰہ المتعالیُ ۵۵۱ بار (۵) اللّٰہ البرُّ ۲۰۴ بار (۶) اللّٰہ التوابُ ۴۰۹ بار

(۷) اللّٰہ المغنیُ ۱۰۶۰ بار (۸) اللّٰہ المنعمُ ۲۰۰ بار (۹) اللّٰہ النعیمُ ۱۷۰ بار

نوے دن

(۱) اللّٰہ العفو ۱۵۶ بار (۲) اللّٰہ الرؤوف ۲۸۰ بار (۳) اللّٰہ المالکُ ۲۱۲ بار

(۴) اللّٰہ ذوالجلالُ ۸۰۱ بار (۵) اللّٰہ والاکرام ۲۹۹ بار (۶) اللّٰہ الربُ ۲۰۲ بار

(۷) اللّٰہ المقسطُ ۲۰۹ بار (۸) اللّٰہ الجامعُ ۱۱۴ بار (۹) اللّٰہ الغنیُ ۱۱۰۰ بار

دسوے دن

(۱) اللّٰہ المعطیُ ۱۲۹ بار (۲) اللّٰہ المانعُ ۱۶۱ بار (۳) اللّٰہ الغفار ۱۰۰۱ بار

(۴) اللّٰہ النورُ ۲۵۶ بار (۵) اللّٰہ الھادیُ ۱۹ بار (۶) اللّٰہ النافعُ ۲۰۱ بار

(۷) اللّٰہ البدیعُ ۸۶ بار (۸) اللّٰہ الباقیُ ۱۱۳ بار (۹) اللّٰہ الوارثُ ۷۰۷ بار

گیارہوے دن

(۱) اللّٰہ الرشیدُ ۵۱۴ بار (۲) اللّٰہ الصبورُ ۲۹۶ بار (۳) اللّٰہ القویُ ۱۱۶ بار

(۴) اللّٰہ الوکیلُ ۶۶ بار (۵) اللّٰہ المتینُ ۵۰۰ بار (۶) اللّٰہ الولیُ ۴۶ بار

اسماءِ حسنیٰ کے بارے میں مزید تفصیلات جاننے کے لئے راقم الحروف کی مرتب کردہ کتاب ''اسماءِ حسنیٰ'' کا مطالعہ کریں تاکہ یہ اندازہ ہوسکے کہ کس اسم الٰہی سے کیا فوائد حاصل کرنے چاہئیں اور کس اسم الٰہی کا ورد کس موقع پر کرنا چاہئے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf

☆☆☆

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مستقل عنوان

حسن الہاشمی فاضل دار العلوم دیو بند

روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

نام کی بحث

سوال از: مطیع الرحمٰن

گزارش خدمت اقدس میں یہ ہے کہ میں بہت ہی پریشان ہوں، مختلف پریشانیوں کی وجہ سے تنگ آ گیا ہوں، ہر کام میں رکاوٹ، احساس کمتری، ذہنی سکون کا فقدان، انتشارِ ذہن، دل کا اچاٹ رہنا۔ الغرض بہت ساری پریشانیاں ہیں جن سے میں تنگ آ چکا ہوں۔ یہ پریشانیاں بہت پہلے سے ہیں، لیکن دن بہ دن ان میں اضافہ ہوتا جارہا ہے، بسا اوقات اضطراب و بے چینی اتنی بڑھ جاتی ہے کہ ان پر قابو پانا مشکل ہو جاتا ہے اور کچھ کا کچھ کر بیٹھتا ہوں، سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر ایسا کیوں ہے اور کیسے ان سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے۔

امید ہے کہ آپ اپنے علم و بصیرت کی روشنی میں میری ان پریشانیوں کا حل بتلائیں گے اور زائچہ بنوانا چاہتا ہوں لیکن میرے نام اور تاریخ پیدائش میں اتنی ساری تبدیلیاں ہیں کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیسے بنواؤں۔ کل سرکاری و غیر سرکاری کاغذات کے مطابق میرے نام اور تاریخ پیدائش کی تفصیل یہ ہے۔

ابتدا سے میرا نام مطیع الرحمٰن تھا اس کے بعد ''محمد مطیع الرحمٰن ہو گیا۔ چنانچہ بعض رجسٹر اور سند میں ''مطیع الرحمٰن'' اور بعض میں ''محمد مطیع الرحمٰن'' لکھا ہوا ہے اور میں بھی کبھی ''مطیع الرحمٰن'' اور کبھی محمد مطیع الرحمٰن'' لکھتا ہوں اور لوگ ''مطیع الرحمٰن''، کبھی صرف ''مطیع'' بلکہ ''موتی'' سے مخاطب کرتے ہیں۔ تاریخ پیدائش حفظ کے سند میں ۱۹۹۲۔۱۰۔۳ وسلطانیہ فوقانیہ کی سند اور دار العلوم کے رجسٹر میں ۱۹۹۶۔۱۔۱، میٹرک کی سند میں ۱۹۹۸۔۶۔۱۰ اور اصلی تاریخ پیدائش ۱۹۹۲۔۱۰۔۲ ہے، بروز منگل بوقت ۱۰ بجے دن (دن اور تاریخ (۲) میں قدرے شک ہے لیکن صحیح ہونا اغلب ہے) والدہ کا نام ''راحیل خاتون''۔

دیگر گزارش یہ ہے کہ اپنا نام بدل کر ایسا نام رکھنا چاہتا ہوں جو میرے لئے سب سے زیادہ مفید ہو جو نہایت مختصر ہو۔ اس کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے ہم آہنگ ہو، اس کا پہلا حرف ''ز'' ہو، نام کے پہلے حرف کے مفرد عدد اور نام کے کل حروف کے مفرد عدد میں مناسبت ہو۔ نام اور تاریخ کے برج آپس میں متصادم طبائع نہ رکھتے ہوں۔ نام اور تاریخ پیدائش کے ستارے ایک دوسرے کے مخالف نہ ہوں۔ نام کے پہلے حرف کا عنصر تاریخ پیدائش سے تعلق رکھنے والے حرف کے عنصر سے متصادم نہ ہو۔

علاوہ ازیں جو بھی ہدایات نام رکھنے کے سلسلے میں آپ دیتے ہیں ان تمام کا لحاظ کیا گیا ہو۔ لیکن کیا سرکاری کاغذات میں تبدیلی ممکن ہے اور دار العلوم کے رجسٹر سے نام بدلا جا سکتا ہے اور صرف نام بدل لینے سے ہو جائے گا یا تمام کاغذات سے نام اور تاریخ پیدائش دونوں کو بدلنا پڑے گا یا کوئی تیسری صورت بھی ہے جو بھی ہو آپ پوری تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالیں اور ساتھ ساتھ اپنے مفید و مشورے سے بھی نوازیں۔

آخری گزارش یہ ہے کہ کچھ نام بتائیں اور آئندہ شمارے میں اس خط کا جواب دے کر شکریہ کا موقعہ عنایت فرمائیں بڑی مہربانی ہوگی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

جواب

آپ نے اپنے خط کے آخر میں اس بات کی فرمائش کی ہے کہ آپ کا نام مخفی رکھا جائے، لیکن چونکہ آپ کا سوال آپ کے نام ہی سے متعلق تھا اس لئے اس نام کو مخفی اور پوشیدہ رکھنے سے جواب کی اہمیت ختم ہوجاتی۔ آپ نے جو پوچھا وہ ایک سیدھی سادی بات ہے اور اس سیدھی سادی بات پر جب ہم کچھ روشنی ڈالیں گے تو دوسرے قارئین کو بھی فائدہ ہوگا۔ کیوں کہ آج کل یہ بیماری عام ہو کر رہ گئی ہے کہ ایک ہی شخص کے کئی کئی نام ہوتے ہیں اور جب نام کئی ہوتے ہیں تو شخصیت کا تعین نہیں ہو پاتا، جب کسی نام کے اثرات طبیعت پر غالب ہوجاتے ہیں اور کبھی کسی نام کے اعداد مزاج پر اپنا تسلط جمالیتے ہیں۔ اہل تجربہ کی رائے یہ ہے کہ اگر شخصیت کو مستحکم بنانا ہو اور اس میں انفرادیت بھی پیدا کرنی ہو تو نام ایک ہی ہونا چاہئے۔ ارباب تجربہ کی رائے کے مطابق نام ایک ہونا چاہئے، مختصر ہونا چاہئے، بامعنی ہونا چاہئے۔ آج کل لوگ برکتہ نام کے شروع اور آخر میں محمد یا احمد لگالیتے ہیں اور بہت سے لوگ اللہ کے کسی بھی اسم صفاتی سے پہلے عبد کا اضافہ کر کے نام رکھ لیتے ہیں جیسے عبداللہ، عبدالرحمٰن، عبدالکریم، عبدالرب وغیرہ، یہ سب صورتیں درست ہیں۔ لیکن جو لوگ اپنے نام کے شروع میں عبد لگانے کے بعد بھی محمد یا احمد کا مزید اضافہ کرتے ہیں وہ صورت درست نہیں ہے۔ آپ کا نام اگر صرف ''مطیع الرحمٰن'' ہوتا تو بھی اس نام کی تکمیل میں کوئی شک کی گنجائش نہیں تھی، لیکن آپ نے اس میں محمد کا اضافہ بھی کر لیا جس نے نام کو مزید طویل کر دیا۔ حالانکہ اس کی ہرگز ہرگز ضرورت نہیں تھی۔

آپ خود بھی یہ محسوس کر رہے ہیں کہ آپ کے نام کے ساتھ آپ کے گھر والوں نے اور آپ کے احباب نے جو کھلواڑ کیا ہے وہ خود آپ کے لئے ناگواری کا باعث بنا ہے اور نام میں بے تحاشہ گھٹت بڑھت کی وجہ سے آپ کی شخصیت اچھی خاصی پامال ہو کر رہ گئی ہے اور آپ کے اندر استحکام پیدا نہیں ہوسکا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر نام کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے ہم آہنگ ہو تو زندگی اللہ کے فضل و کرم سے پرکیف گزرتی ہے اور اگر نام کے عدد اور تاریخ پیدائش کے مفرد عدد میں ٹکراؤ ہو تو پھر زندگی میں کشمکش کا ماحول بنا رہتا ہے۔ منٹ منٹ پر طبیعت میں اضطراب پیدا ہوتا ہے، انسان ایک عجیب طرح کی روحانی گھٹن میں مبتلا رہتا ہے اور کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں۔

اسباب وعلل کی اس دنیا میں اچھا اور برا نام بھی اچھے برے حالات کا سبب ثابت ہوتا ہے اس لئے ہم اپنے قارئین سے بارہا یہ بات کہہ چکے ہیں کہ اپنے بچوں کے اچھے نام رکھو ایسے نام رکھو جو مختصر ہوں، بامعانی ہوں، یا پھر کسی نہ کسی بزرگ ہستی سے منسوب ہو اور نام رکھتے وقت اس بات کا خیال بھی رکھنا چاہئے کہ نام کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے میل کھاتا ہو، اس کا مخالف عدد نہ ہو۔ مثلاً اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ ہو اور اس کے نام کا مفرد عدد ۵ ہو تو اس شخص کی زندگی انقلابات سے بھری رہے گی اور اس شخص کو حقیقی معنوں میں کبھی سکون میسر نہیں رہے گا، کیوں کہ ۲ اور ۵ آپس میں ایک دوسرے کے دشمن ہیں اور ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی فکر میں لگے رہتے ہوں۔ اسی طرح اگر کسی شخص کے نام کا مفرد عدد ایک ہو اور اس کے نام کا مفرد عدد ۹ ہو تو یہ شخص خوش حال زندگی بسر کرے گا اور اس کی زندگی کامیابیوں سے بھری رہے گی کیوں کہ ایک اور ۹ آپس میں اچھے دوست ہیں اور یہ دونوں عدد ایک دوسرے کے لئے ہمیشہ تعاون کا ہاتھ بڑھاتے ہیں۔

آپ کی مشکل یہ ہے کہ آپ کو اپنی تاریخ پیدائش بھی صحیح یاد نہیں ہے۔ تقدیر نے آپ کی تاریخ پیدائش کے ساتھ بھی ایک مذاق کیا ہے۔ تاریخ پیدائش کہیں کچھ اور درج ہے اور کہیں کچھ اور۔ آپ خود بھی کسی ایک تاریخ پر پورا اعتبار نہیں کر پا رہے ہیں۔ جب تاریخ پیدائش کا تعین بھی ممکن نہیں ہے تو پھر کسی اچھے نام کی جستجو اور ایسے نام کی تلاش جو تاریخ پیدائش سے ہم آہنگ ہو کیسے ممکن ہے۔

ہماری رائے یہ ہے کہ آپ ''مطیع الرحمٰن'' ہی پر قناعت کریں۔ اگر آپ اپنا نام مطیع الرحمٰن ہی برقرار رکھتے ہیں تو پھر یہ بات یاد رکھیں کہ آپ کے نام کا مفرد عدد ۸ ہے اور ۸ کا عدد ایک مستحکم عدد ہے۔ اس عدد کے لوگ بہت گہرے ہوتے ہیں اور ان کی شخصیت بہر اعتبار مضبوط ہوتی ہے۔ ان کے خیالات گہرے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ بہت جلدی سے کسی کی غلامی برداشت نہیں کرتے اور یہ لوگ بہت جلدی سے اپنے مخالفین کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالتے، لیکن ان لوگوں کی مشکل یہ ہوتی ہے کہ یہ زندگی کے ہر دور میں ناقدری کا شکار رہتے ہیں، یہ اپنی زندگی میں اہم کارنامے انجام

دیتے ہیں لیکن ہر ہر قدم پر انہیں ناقدری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر آپ ''مطیع الرحمٰن'' کو فوقیت دیں گے تو آپ کی شخصیت میں ایک استحکام ہوگا، آپ کے خیالات قابل اعتبار ہوں گے۔ سوچ وفکر نکھری ہوئی ہوگی، لیکن دنیا آپ کو حسب منشا اور حسب خواہش کسی کارنامہ کا انعام نہیں دے گی، بلکہ زندگی میں ایک طرح کی اتھل پتھل مچی رہے گی۔

آپ کی خواہش ہے کہ آپ ایسا کوئی نام رکھیں کہ جس کا پہلا حرف را سے شروع ہو اور اس کے شروع اور آخری حرف میں کوئی ٹکراؤ نہ ہو تو پھر آپ ناموں کی کسی کتاب کا مطالعہ کریں اور اپنی مرضی کا نام تلاش کریں۔ اس معاملے میں راقم الحروف کی مرتب کردہ کتاب بچوں کے نام دیکھنے کا فن بھی آپ کی رہنمائی کرسکتی ہے۔ اس کا مطالبہ غور وفکر کے ساتھ کریں۔ انشاء اللہ آپ کسی اچھے نتیجے تک پہنچ جائیں گے۔

آپ نے اپنی جن پریشانیوں کا ذکر کیا ہے وہ کچھ تو آپ کے نام کی وجہ سے ہیں اور کچھ اس لئے بھی ہیں کہ غالباً آپ کا نام آپ کی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے متصادم ہے اور حل اس کا اس لئے نہیں نکل سکتا کہ آپ کی صحیح تاریخ پیدائش کا آپ کو علم ہی نہیں ہے۔

آپ ایک دینی مدرسہ کے طالب علم ہیں، مدرسہ بھی وہ جو دنیا میں مادر علمی کے نام سے مشہور ہے۔ اس مادر علمی کی کوکھ سے ایسے ایسے جیالے پیدا ہوئے ہیں کہ جن کا نام سارے عالم میں مشہور ہوا ہے۔ اس مادر علمی نے ہندوستان میں نہیں بلکہ ساری دنیا میں نہ صرف یہ کہ دین کی حفاظت بلکہ مسلمانوں کو ایک ایسی عزت اور ایک ایسا وقار مرحمت کیا ہے جس کے بغیر کسی بھی خوددار انسان کا اس دنیا میں سانس لینا ممکن نہیں ہے۔ ایسی عظیم الشان علمی یونیورسٹی میں علم حاصل کرتے ہوئے آپ کو کسی بھی طرح کے تردد اور تذبذب میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے۔ آپ کا یہ لکھنا کہ بعض اوقات میں اتنا پریشان ہوجاتا ہوں کہ پریشانی کی وجہ سے کچھ نہ کچھ کر بیٹھتا ہوں، یہ باتیں تو طبیعت کے کچے پن کی علامت ہیں اور ان باتوں سے پست ہمتی اور احساس کمتری کی بوآتی ہے۔ آپ کو اس طرح کی باتوں سے آخری حد تک نجات حاصل کرلینی چاہئے، اپنے ارادوں کو مضبوط کرنا چاہئے، اپنے حوصلے بلند رکھنے چاہئیں اور زندگی کا ہر قدم خودداری، خوداعتباری کے ساتھ اٹھانا چاہئے، آپ کو زندگی گزارتے ہوئے صرف مومنانہ شان کا نہیں بلکہ عالمانہ شان کا بھی مظاہرہ کرنا چاہئے اور زندگی اس طرح گزارنی چاہئے کہ انسان تو انسان آپ پر فرشتے بھی رشک کریں اور قدرت خداوندی بھی آپ کی مدد کرنے کے بہانے ڈھونڈے۔ بقول شاعر۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کی فطرت میں مومنانہ استحکام پیدا کرے اور آپ اپنی زندگی میں مجاہدانہ قسم کے کارنامہ انجام دیں۔ ہماری دعا ہے کہ نام کے سلسلے میں بھی اللہ آپ کو کسی ایک نکتے پر جمادیں یا تو آپ اسی نام پر اکتفا کریں یا پھر کسی دوسرے نام تک آپ کے ذہن کی رسائی ہوجائے تاکہ ہر وقت کی کشمکش اور الجھن سے آپ کو کلی طور پر نجات حاصل ہوجائے۔

آسیبی اثرات کا چکر

سوال از: افسر سعید ______ میسور

عرض خدمت یہ کہ میں (افسر سعید بن سبحان شریف) ایک عرصہ دراز سے ان دیکھی بیماری میں مبتلا ہوں، تقریباً ۲۵ سال سے کمر میں درد ہے اور سو کر اٹھتا ہوں تو سر چکرانے لگتا ہے، مردانگی کی طاقت بھی بہت کم ہے، یادداشت بھی بہت کمزور ہے، علاج بہت کرایا، مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

پہلے یہ بیماری نہیں تھی ہم گھر تبدیل کرکے ایک پوش علاقہ میں گئے، رات کا وقت کام ختم کرنے کے بعد گھر کو جانا پڑتا تھا، وہ راستہ پہلے ویران ہوا کرتا تھا، ایک طرف قبرستان کا راستہ تھا تو دوسری طرف شمشان گھاٹ کا راستہ تھا، وہاں سے ہی جانا پڑتا تھا۔ تھوڑے دن ہوئے یہ بیماری میں مبتلا ہوگیا ہوا کیسے ہوا؟ کیوں ہوا؟ کچھ معلوم نہیں، ایک ایسی بیماری میں مبتلا ہوگیا جس سے آج تک چھٹکارا ہی نہیں مل سکا، ان ویران راستوں پر کیا ہوا معلوم نہیں تکلیف ایسی ہوئی کہ سو کر اٹھتا ہوں تو سر چکرانے لگتا ہے، درودیوار گھومنے لگتے ہیں۔ ایک گھنٹہ سنبھلنا پڑتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بڑا سا وزن سا بوجھ میرے اوپر لادا گیا ہے، چند دن بعد کمر میں سخت درد لگنے لگا، علاج چکر کے لئے بنگلور کی مینٹل ہاسپٹل میں بھی علاج ہوا۔ میسور بڑے بڑے ہاسپٹلوں میں، حکیموں کا علاج، ڈاکٹروں کا علاج سب کرایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

سن ۱۹۸۷ء میں ایک خواب دیکھا۔ ''ایک جنگل ہے میں اکیلا جارہا ہوں، سامنے ایک بزرگ دکھائی دیئے، آنکھیں سرخ تھیں، چہرہ سانولا، گلے میں موٹے موٹے منکے کی مالا ہاتھوں میں انگوٹھیاں پہنے ایک درویش نما بزرگ تھے۔ انہوں نے پکارا سامنے جاتے ہی کہا۔ اے شخص تجھے جو بھی بیماری ہے وہ عنقریب ختم ہوجائے گی، اب یہاں سے چلا جا بس اتنا ہی خواب مگر ابھی تک کوئی فائدہ نہیں ہوا۔''

دوا کا استعمال: جیسے ہی دوا کا استعمال کرتا ہوں پہلی خوراک میں اس کا اچھا اثر دکھائی دیتا ہے مگر جیسے جیسے اس خوراک کا استعمال یعنی کورس مکمل ہونے سے پہلے پہلے تکلیف اور بہت بڑھ جاتی ہے جو بیان سے باہر ہے، دوا چھوڑنی پڑتی ہے، سارا دن اس کا اثر رہتا ہے یوں تو ہر دن اس کا اثر رہتا ہے اتنے سب دوا کرنے کے بعد میں نے سوچا شاید میری قسمت میں یہی لکھا ہے۔ ایک بیزار اور مایوسانہ زندگی گزار رہا ہوں اس امید پر کہ آج نہیں تو کل اچھا ہوجاؤں گا۔

پھر ایک خواب: پچھلے رمضان ۱۴۳۵ھ کے بعد شوال کے مہینے میں پھر ایک خواب دکھائی دیا۔ میرے سامنے دو شخص بیٹھے ہوئے ہیں جو جدید لباس میں ہیں، ایک شخص سامنے بیٹھے ہوئے شخص کو مکوں سے تھپڑوں سے مار رہا ہے، مار کھانے والا شخص غصے سے مارنے والے کو دیکھ رہا ہے یہ منظر میں دیکھ رہا ہوں کسی نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا اور کہا کہ کیا تم ان دونوں کو جانتے ہو، میں نے جواب دیا کہ نہیں جانتا۔ وہ شخص کہنے لگا ...... مارنے والا شخص حضرت غوث اعظم دستگیرؒ ہیں۔ مار کھانے والا شخص وہ بلا ہے جو تیرے جسم پر حاوی ہوچکی ہے، بس اتنا ہی خواب تھا۔ یہ دو خواب میری اس دکھ بھری زندگی سے جڑے ہوئے ہیں۔

روحانی علاج: ایک دن ایسا ہوا کہ جمعہ کا دن ہے، کمر میں بہت درد ہورہا ہے، بدن پورا تکلیف میں ہے، قرآن حکیم کی تلاوت کرتے وقت سورۃ الجن کے فائدہ پر نظر پڑی۔ اس سورۂ جن کے پڑھنے کے بعد ایسا محسوس ہوا کہ جیسے ایک جسم کا بہت بڑا بوجھ آہستہ آہستہ اتر رہا ہے اور جسم ہلکا ہوگیا، کمر کا درد بھی چلا گیا اس کے بعد اس کو معمول بنالیا، مگر اثر تو پہلی بار ہی ہوا، بعد میں تو تکلیف ہی میں رہا اور حالت ویسے کے ویسے ہی رہ گئی۔

روحانی علاج دوسرے کے پاس: اس سے پہلے بھی ایک عامل کامل کے پاس علاج ہوا۔ طریقہ یہ تھا کہ کسی کے کہنے پر میں گیا، اس عامل کامل نے اپنے بیٹے کو کہا دیکھ کیا مسئلہ ہے، بیٹا اوڑھنا اوڑھ کر تڑپتا تڑپتا کہا کہ کیوں اس جگہ گیا تھا وہ بلا اس پر حاوی ہوچکی ہے۔ اتنا سننا تھا عامل نے مجھے ایک سفوف دے کر کہا اس کو پانی کے ساتھ پی لو اور اگر کوئی بلا ہوسکے تو خواب میں نظر آئے گی، ٹھیک اسی طرح خواب میں تین تین شیطان آکر ڈرانے لگے میں ان کو دیکھ کر ڈر گیا، دوسرے دن عامل نے اس کا توڑ کیا اس سے کچھ بھی فائدہ نہیں ہوا۔

دوسرا حل ہمارے پاس ہی کے ایک مسجد کے خطیب و امام جو اس طرح کا روحانی عمل کرکے تعویذ وغیرہ دیتے ہیں اس سے لوگوں کو فائدہ بھی ہوا میں بھی اپنا مسئلہ پورا لکھ کر دیا تو فرمانے لگے۔ ''تمہارا مسئلہ بہت کٹھن ہے، میرے بس کی بات نہیں بہتر ہے کسی اور سے علاج کرالو۔''

آپ سے گزارش ہے کہ میں نے اپنے سارے حالات آپ کے سامنے بیان کردیئے ہیں، بہت سی ایسی ان دیکھی تکلیفیں بھی ہیں جو یہاں بیان کروں تو ایک کتاب ہوجائے گی۔ اس سلسلے میں آپ اس کا حل بتائیں، آپ جیسے دردمند قوم ملت سے پھر ایک بار گزارش کرتا ہوں کہ اس کا حل بتائیں تاکہ ان ان دیکھی پریشانیوں سے چھٹکارا پاسکوں۔ امید کرتا ہوں آپ کا تعاون میرے لئے باعث مسرت ہوگا، آنے والی زندگی میں خوشی، راحت سکون میسر ہو۔

آپ کا پتہ مجھے میسور کے رہنے والے حضرت زین العابدینؒ کے فرزند نے دیا ہے۔ ایک سال پہلے بھی آپ کو ایک خط بھیجا تھا، مگر اس کا جواب نہیں آیا۔ اپریل کے مہینے میں آپ کی آمد بنگلور میں تھی، کام میں مشغول ہونے کی بنا پر نہ آسکا۔ اس لئے یہ باتیں خط کے ذریعہ بھیج رہا ہوں۔ خاص کر رمضان کے مہینہ میں تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے، آپ سے پھر ایک مرتبہ عاجزانہ مؤدبانہ ومخلصانہ گزارش کرتا ہوں اس سلسلے میں میری مدد فرمائیں تاکہ مجھ جیسے تکلیف دہ انسان کو راحت سکون اطمینان خوشی مل سکے۔ امید کرتا ہوں کہ آپ جیسے قوم کا درد رکھنے والے میرے لئے ایک اچھا سا روحانی عمل کرکے دیں تاکہ اس کے بعد کی زندگی میں مجھے اس تکلیف سے نجات حاصل ہوسکے۔

FREE AMLIYAT BOOKS.......pdf

جواب آپ کا خط پڑھ کر اور آپ کے مختلف کوائف پڑھ کر اس بات کا

https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اندازہ تو یہ آسانی ہوجاتا ہے کہ آپ آسیبی اثرات کا شکار ہوئے ہیں۔ آپ جب کسی ویران جگہ سے گزر رہے تھے تب ہی آپ پر آسیبی اثرات کا حملہ ہوا اور پھر آسیب نے آپ کے جسم پر پریشہ دوانیاں شروع کردیں۔ آپ پر اللہ کا فضل وکرم یہ رہا کہ کوئی بزرگ ہستی آپ کی روحانی مدد کرتی رہی اور ان اثرات کا تدارک کرنے کی کوشش کرتی رہی جو آپ کے لئے دردِ سر بن چکے تھے۔ اللہ نے خوابوں میں بھی آپ کو اس طرح کی بشارتوں سے نوازا جو غیبی امداد کی طرف اشارہ کررہی تھیں۔

آپ روحانی علاج کے سلسلے میں مختلف عاملوں سے بھی ملے، ان عاملین سے آپ نے اس استفادہ بھی کیا، آپ نے لکھا ہے کہ بعض عاملین کے علاج سے آپ کو فائدہ نہیں پہنچا اور بعض عاملین نے آپ سے صاف صاف یہ بھی کہہ دیا کہ آپ کا معاملہ بہت کٹھن ہے اور اس سے نجات دلانا ہمارے بس کی بات نہیں ہے۔

ان سب باتوں سے یہ اندازہ تو ہوتا ہے کہ آپ علاج کے سلسلے میں جدوجہد بھی کرتے رہے اور مختلف عاملوں سے بھی رابطے کرتے رہے، لیکن اگر آپ برا نہ مانیں تو ہمیں یہ کہنے میں کوئی تامل نہیں ہے کہ آپ اپنے علاج کے سلسلے میں اتنے سنجیدہ نہ بن سکے جتنا سنجیدہ آپ کو بننا چاہئے تھا۔

آسیب اور جادو کینسر جیسے امراض سے کم نہیں ہوتے۔ اگر خدانخواستہ کسی شخص کو کینسر جیسی بیماری لاحق ہوجائے تو وہ اور اس کے گھر والے ایک منٹ بھی چین سے نہیں بیٹھتے۔ جادو اور آسیب بھی مہلک قسم کے امراض ہیں۔ یہ امراض اگرچہ انسان کو ایک دم ہلاک تو نہیں کردیتے لیکن زندگی کے اُس مقام تک انسان کو پہنچادیتے ہیں جہاں پہنچ کر انسان نہ زندہ رہتا ہے اور نہ مردہ اور زندگی اور موت کی سی کشمکش کا شکار ہوجاتا ہے۔ آپ بھی اسی طرح کی سی کشمکش اور اضطراب کا شکار ہیں۔ آپ کے خط سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے روحانی علاج کے سلسلے میں کوئی خاص جدوجہد نہیں کی، دو چار عاملوں کو دکھا کر آپ مایوس ہوگئے۔

آپ نے ہمیں بھی ایک خط لکھا تھا جب ہماری طرف سے کوئی جواب نہیں ملا تو آپ پھر چپ سادھ کر بیٹھ گئے۔ آپ کو پے درپے کئی خط لکھنے چاہئے تھی۔ اگر آپ ایسا کرتے تو ابھی تک ہم آپ کا علاج یا تو خود کردیتے یا علاج کے سلسلے میں آپ کی رہنمائی کرتے۔ ہر انسان کو اپنی تندرستی اور اپنے علاج کے سلسلے میں چوکنا اور مستعد رہنا چاہئے، جو لوگ اپنی صحت سے غفلت برتتے ہیں وہ اللہ کی بخشی ہوئی امانت میں خیانت کے مرتکب ہوتے ہیں اور جس طرح آخرت میں ان لوگوں سے باز پرس ہوگی جو دنیا میں معصیتوں کے مرتکب رہے اسی طرح ان لوگوں سے بھی پوچھ تاچھ ہوگی جنہوں نے اپنی صحت اور تندرستی کو کسی بھی طرح تباہ کیا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ میں جب بیمار ہوجاتا ہوں تو بیماری سے نجات حاصل کرنے کے لئے علاج کرنا میری سنت ہے۔ مضٰی مامضٰی۔ اب آئندہ کے لئے یہ بات پلّے سے باندھ لیں کہ جب بھی کوئی بیماری جسمانی یا روحانی آپ پر حملہ آور ہوتو اس کا علاج کرنے کے لئے فوراً کسی معالج سے رابطہ کریں اور علاج کے سلسلے میں ہرگز ہرگز غفلت نہ برتیں۔

آج بھی ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اپنے مکمل علاج کے لئے کسی معتبر عامل سے رابطہ قائم کریں اور اپنا علاج پوری سنجیدگی کے ساتھ کریں، جب تک آپ کا رابطہ کسی عامل سے نہ ہوتو تب تک اس تعویذ کو کالی روشنائی سے لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کرکے اپنے گلے میں ڈال لیں۔

۷۸۶

۳۴۸۵	۳۴۹۹	۳۴۹۶	۳۴۹۳
۳۴۹۷	۳۴۹۲	۳۴۸۶	۳۴۹۸
۳۴۹۱	۳۴۹۴	۳۵۰۱	۳۴۸۷
۳۵۰۰	۳۴۸۸	۳۴۹۰	۳۴۹۵

بحرمتہ ایں نقش ہر بلا دفع شود

چالیس مرتبہ **قل اعوذ برب الفلق** اور چالیس مرتبہ **قل اعوذ برب النّاس** پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کرکے سات دن اس پانی کو دن میں دو بار صبح شام پیا کریں۔ انشاء اللہ آپ کو آہستہ آہستہ اثرات سے نجات ملے گی۔ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کو اثرات بد سے نجات عطا فرمائے، آپ کو صحت کاملہ عاجلہ دائمہ عطا کرے آمین۔

FREE AMLIYAAT BOOKS ... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بے راہ روی کا مسئلہ

سوال از: (نام و پتہ مخفی)

میری بہن .... کی تاریخ پیدائش معلوم نہیں ۱۹۹۳ء بروز جمعہ پیدا ہوئی۔ دس جماعت تک تعلیم دلوائے، بری سہیلیوں کے ساتھ دوستی ہے، بول کے کالج میں داخلہ نہیں کروائے، جب سے گھر میں بیٹھی ہے ماں بھائیوں، بہنوں، بھاوج اور بھائی کے چھوٹے بچوں کو چھیڑنا، ہنسی مذاق کرنا اور رہتے رہتے لڑائی جھگڑا شروع کرنا، کھاتی پیتی دل میں آئے وقت کچھ کام کرتی، نہیں تو ہمیشہ زمین پر لیٹ کر رہتی۔ چار پانچ گھنٹے لڑائی جھگڑے، ہنگامے کرتی، آزو بازو والے دیکھتے ہیں۔ دوسروں کو فون خصوصاً لڑکو کو کرتی ہے اور ساتھ ہی مٹا دیتی ہے، بن ٹھن کر چھتوں پر چڑھتی ہے، دروازوں میں جھانکتی، باہر گئے تو دو تین گھنٹہ تک کچھ کام کا بہانہ کر کے جاتی ہے، گھر کے سامان دوسروں کو لے جا کر دیتی اور گھر میں پتہ نہیں چلنے دیتی۔ امی یا بھائی بہن کچھ بولے تو وہ باتوں کو دل میں رکھ کر ایک ساتھ پندرہ دن یا مہینہ میں لڑائی جھگڑے شروع کرتی ہے، قیامت کا قہر برپا کر کے سب کے سکون کو برباد کرتی، ایک ایک گندے الفاظ بکتی، خدا کی پناہ زمین پھٹ جائے اور ہم اس میں سما جائیں، مجھے کیوں نہیں پڑھائے کہتی ہے، میں تہمت زدہ غلط خاندان سے نہیں ہوں کہتی لیکن چال چلن میں عادات غلط نظر آتے ہیں، غیروں سے اچھی طرح سے ملتی، جذبات میں طہارت ٹوٹ جاتی، شلوار نکال کر پھینک دیتی، چلا چلا کر سر میں درد ہو رہا ہے کہہ کر سو جاتی، وہ بالغ ہونے کے بعد اسکول گئی، اسکول میں آیا اماں ہندوانی رہتی ہے، اس نے اس کے گھر میں کچھ کام کی چیز ہے بولی۔ انجم گھر میں ہندوانی آیا ماں کے گئی اور اس گھر میں اس وقت ایک بوڑھے کا انتقال ہو گیا تھا اس کے نام پر چراغ روشن کرے تھے وہ چراغ انجم دیکھی، جب سے اس کو سر درد شروع ہو گیا، دوا خانہ کا علاج کروائے، عینک دلوائے، گولیاں دلوائے۔ روزانہ دن میں سر درد کی دو گولیاں کھاتی ہے، اب تک سات آٹھ عینک توڑی ہے اس لئے ہم بھی اب عینک نہیں دلوا رہے ہیں، لاپرواہی، کاہلی نہ نماز پڑھتی ہے، نہ طہارت کا خیال سب کے ناک میں دم کر دیا۔ امی کو ڈر ہے کہ کہیں ہم کالج نہیں بھیجنے سے ایسا کر رہی ہے اور ساتھ ہی عزت کا خیال کہ کہیں منہ پر کالک لگا کر بیٹھے گی۔ ہم سمجھا کر ...... کو علاج کروانے کو تیار کر رہے ہیں وہ ہرگز تیار نہیں ہو رہی ہے۔ ہم بھائی بہنوں میں چھٹویں نمبر پر ہے۔ ایسا ستانے سے ہمارے پاس پڑوس میں معلوم ہو گیا ہے۔

مولانا کیا اس کو شیطان ہے، نہ کالج میں پڑھانے سے بدمعاشی کر رہی ہے، ہم اس کو اگر دیوبند لاؤ بولے تو بھی لے کر آئیں گے، ہم اس کی وجہ سے بہت پریشان ہیں، گھر میں سب کا سکون برباد کر کے رکھ دیا ہے، ہم بہت مجبور ہو کر آپ کو خط لکھ رہے ہیں، گھر میں دو بھائی اور دو بہن غیر شادی شدہ ہیں، گھر میں ایسی خلش اور نفرتیں، بدزبانی کی وجہ سے کسی کا نہ پاس ہے نہ لحاظ، معاشی طور پر بھی ہم مستحکم نہیں ہیں، ہماری چھوٹی کریانے کی دکان ہے، اس پر ہی ہمارا گزارہ ہوتا ہے، ہم لوگوں کی دن رات کیسی گزر رہی ہے اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ہمارے سر پر باپ کا سایہ نہیں ہے صرف ماں ہے، امی کو اتنی فکر ہے کہ نہ بچوں کی شادیاں ہو رہی ہیں، امی فکر کر کے ہڈیوں کا ڈھانچہ ہو رہی ہے اور اندر ہی اندر کھوکھلی ہو رہی ہیں۔

مولانا ...... کالج یا عربی ہوسٹل پڑھ لوں کہہ رہی ہے کیا اس کو کالج یا عربی ہوسٹل میں داخل کروانا یا نہیں، ایسی بدزبان، بدتمیز، منہ پھٹ رشتہ کا لحاظ نہیں رکھنے والی لڑکی کی اگر کہیں شادی کر دیں تو صحیح زندگی نہیں گزار سکتی اس کے اس رویئے کی وجہ سے امی کو بھروسہ نہیں ہے۔ مولانا کیا اس کو نہیں پڑھانے سے دلی بدمعاشی کر رہی ہے، یا شیطانی اثرات ہیں، یا جادو وغیرہ ہے۔ آپ ہمیں مفید مشوروں سے نوازیں اور گھر میں لڑائی نہیں ہو اس کے لئے کوئی دعائیں بتا دیں اور اس کے واسطے آپ خاص طور پر دعائیں کریں، ہم بہت پریشان ہیں۔ میں خط لکھ رہی ہوں اور خصوصاً نام مخفی رکھیں، گھر میں کتاب کا مطالعہ ہر ماہ ہم سب کرتے ہیں، اس طرح ہم آپ کو دعائیں دیں گے۔

جلد سے جلد خط کا انتظار رہے گا۔

جواب

آپ کی بہن بے راہ روی کا شکار ہے اور یہ غم تنہا صرف آپ کا غم نہیں ہے، پورا معاشرہ اسی طرح کے غموں میں مبتلا ہے۔ اگر لڑکیوں کو تعلیم نہ دلائی جائے تو اور طرح کے مسائل سامنے آتے ہیں اور اگر انہیں بغرض تعلیم کالجوں میں داخل کرایا جائے تو اور طرح کے مسائل مصیبت

FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جب سے یہودیوں کی تحریک دنیا بھر میں رائج ہو گئی ہے اور موبائلوں کا سلسلہ سارے زمانہ میں عام ہو گیا ہے تب سے عشق و محبت جیسے امراض ایک وبا بن کر معاشرے میں پھیل گئے ہیں۔ مسلم لڑکیاں غیر مسلم لڑکوں کے ساتھ اور غیر مسلم لڑکیاں مسلم لڑکوں کے ساتھ بھاگ رہی ہیں، ہر طرف بے حیائی اور بے لگامی کا دور دورہ ہے، کسی کو نہ اپنی عزت کی پرواہ ہے نہ ماں باپ کی عزت کی فکر ہے اور نہ ہی اپنے خاندان کی اور اپنے مذہب کے مفاد کی پرواہ ہے۔ محبت کے نام پر صرف عیاشی ہو رہی ہے اور لڑکے اور لڑکیاں اندھے ہو کر عشق کے میدان میں آنکھیں بند کر کے دوڑ رہے ہیں۔ لڑکے اور لڑکیاں تو ہیں ہی مجرم لیکن وہ ماں باپ بھی قصوروار ہیں جو اپنے بچوں کو کمسنی کی عمر میں موبائل خرید کر دیتے ہیں۔ ان موبائلوں کی وجہ سے آوارگی سارے سماج میں پھیل گئی ہے اور لڑکے لڑکیاں عشق و محبت کرنے میں نڈر ہو کر رہ گئے ہیں۔ قیامت کے دن صرف لڑکے اور لڑکیاں ہی مجرم کی حیثیت سے کٹہرے میں نہیں کھڑے ہوں گے بلکہ ان ماں باپ کو بھی باز پرس کی کٹھنائیوں سے گزرنا پڑے گا جنہوں نے اس دور بے لگام میں اپنے بچوں کو موبائل خرید خرید کر دیئے اور انہیں خود بے حیائی کا زہر پلایا اور اس زہر کی وجہ سے ان کی شرم، ان کی جھجک اور ان کی خداترسی ناگہانی موت کا شکار ہوئی۔

آج گھر گھر یہی رونا ہے کہ فلاں کی لڑکی فلاں کے ساتھ بھاگ گئی اور فلاں کی بیٹی نے کسی غیر برادری کے کسی کے ساتھ نکاح کر لیا اور کسی کی بیٹی کسی ہندو کے ساتھ فرار ہو گئی۔ پورے سماج میں افراتفری پھیلی ہوئی ہے، لیکن اس کے باوجود جسے کہتے ہیں حس وہ ختم ہو چکی ہے اس لئے نہ کوئی کسی واقعہ سے سبق لیتا ہے اور نہ کسی کو کسی بے حیائی کے منظر سے کوئی عبرت حاصل ہوتی ہے۔

افسوسناک بات یہ ہے کہ نمازیں بھی چل رہی ہیں، رمضان کے روزے بھی چل رہے ہیں، زکوٰتوں کا، عمروں اور حجوں کا شور و غل بھی ہے اور بے حیائی اور بے شرمی کے بھی سارے کام پورے شباب پر ہیں۔ بہت ہی شرمناک دور سے ہم سب گزر رہے ہیں، اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے اور اللہ ہماری بیٹیوں کی عزتوں کو پامال ہونے سے محفوظ رکھے اور ہر بیٹی کو عقل سلیم بھی دے، تاکہ وہ خود اپنی ناموس کی فکر کرے۔

سچ یہ ہے کہ اگر کسی لڑکی کو خود اپنی ناموس کی فکر نہیں ہو گی تو کون اس لڑکی کی عزت کی حفاظت کر سکے گا۔

آپ اپنی بہن کے لئے دو نقش تیار کریں، ایک نقش اس کے گلے میں ڈال دیں اور ایک نقش اس کے تکیے میں سی دیں۔ اگر وہ نقش گلے میں نہ ڈالے تو پھر اس کی ماں کے گلے میں یہ نقش ڈالیں۔

نقش یہ ہے۔

۳۶۹	۳۴۶	۳۷۱
۳۷۰	۳۶۸	۳۶۶
۳۶۵	۳۷۲	۳۶۷

یا ھادی

برائے اصلاح فلاں بنت فلاں

اور روزانہ چالیس مرتبہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ يَا هَادِىُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس کو پلا دیا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی وقتاً فوقتاً کرتی رہیں کہ جب آپ کی بہن سو جائے تو سورۂ یٰسین پڑھ کر اس کے دونوں کانوں میں دم کر دیا کریں۔ انشاء اللہ اس کو ہدایت مل جائے گی اور انشاء اللہ وہ اس طرح سدھرے گی کہ دیکھنے والے حیرت کریں گے۔ آپ ایمان و یقین کے ساتھ یہ عمل کریں، آپ کو خود اندازہ ہو جائے گا کہ اللہ کے کلام میں کتنا اثر ہے اور اللہ کتنا بڑا ہے۔ بے شک وہ ہمارے خیالات، ہمارے تصورات سے کہیں زیادہ بڑا ہے اور بے شک ہر الجھن میں اگر اس کی مدد شامل حال ہو جائے تو پھر اس کا حل بہت آسان ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ آپ کی بہن کو نیک ہدایت دے، اس کو عقل سلیم عطا کرے اور اس کی آنکھیں کھول دے تاکہ آپ ہر وقت کی گھٹن اور ہر وقت کے اندیشوں سے چھٹکارا حاصل کریں۔

فن عملیات کی باتیں

سوال از: مستقیم انصاری ـــــــ دھنباد

حضرت میرا نام مستقیم انصاری ہے، میں آئینہ اسلام پور (کھیا سینٹر) جھریا ضلع دھنباد (جھارکھنڈ) کا رہنے والا ہوں اور ماہنامہ طلسماتی دنیا اور

FREE AMLIYAAT BOOKS

تقویم اور آپ کی شائع کردہ تمام تر مکتوبات کا طالب علم ہوں اور میرا خریداری نمبر R908 ہے۔ حضرت جی میں بڑے پس وپیش میں پھنس گیا ہوں اور بڑے پیچ میں ہوں کہ کیا کروں کیا نہ کروں۔ میرے مسئلے کا حل جلد از جلد سلجھائیں اور اسی ماہ شائع ہونے والے ماہنامہ طلسماتی دنیا میں ضرور از ضرور شائع کیجئے تاکہ مجھ جیسے ہزاروں نوآموز طالب علم اور قاری اس سے سبق حاصل کرسکیں۔ حضرت معاملہ یہ ہے کہ میں اپنے بروج اور ستارہ کو لے کر بڑی الجھن میں ہوں کہ آخر میرا ستارہ کیا ہے، میرا نام مستقیم انصاری بن شاعرا بانو ہے مع والدہ کے اور پکارو نام (منا) ہے۔ ہمیں اپنی پیدائش کی تاریخ یاد نہیں۔ ماں جو تاریخ بتاتی ہے اس میں شک وشبہ کی گنجائش ہے، کنفرم نہیں ہے کہ اس ماہ اور اس تاریخ کی پیدائش ہے۔ ہاں مگر دن ضرور یاد ہے سوموار (پیر) کے دن صبح صادق کے وقت فجر سے پہلے۔ اب مسئلہ یہ ہے کہ میں اپنے نام کے سر حرف کے مطابق اپنا برج اسد اور ستارہ شمس مان کر اپنا ہر کام کرتے آرہا ہوں۔ میں نے جب سارے فن کی کتابوں کا عمیق مطالعہ کیا تو پتہ چلا کہ میں ستارے کے معاملہ میں تو تیسرے پائیدان پر ہوں، حضرت جی میں نے تین طریقے پر اپنے برج اور ستارے نکالے جس میں دو طریقے آپ کی کتاب سے ہیں اور ایک طریقہ حضرت کاش البرنی صاحب ؒ کے قواعد عملیات سے ہے، حضرت میرے نام کے مع والدہ اعداد یہ ہیں۔

ع	ا	ش	م	ی	ق	ت	س	م
۷۰	۱	۳۰۰	۴۰	۱۰	۱۰۰	۴۰۰	۶۰	۴۰
ا	ن	م	و	ن	ا	ب	ا	ر
۱	۵۰	۴۰	۶	۵۰	۱	۲	۱	۲۰۰

مع والدہ کے اعداد ہوئے ۱۳۷۲۔

تقویم ۲۰۱۵ء میں جو آپ نے ایک اہم روحانی تحفہ دیا ہے اس کے مطابق یہ ہے۔

۲۱)۱۳۷۲(۶۵
۱۲۶
×۱۱۲
۱۰۵
××۷

اس حساب سے برج میزان ستارہ زہرہ بنا۔

جو آپ نے تحفۃ العاملین میں دیا ہے۔

۷)۱۳۷۲(۱۹۶
۷
۶۷
۶۳
۴۲
۴۲
××

صفر بچا یعنی ستارہ زحل بنا۔

حضرت کاش البرنی کے قواعد عملیات سے لیا ہے وہ یہ ہے۔

۱۲)۱۳۷۲(۱۱۴
۱۲
۱۷
۱۲
۵۲
۴۸
×۴

برج سرطان ستارہ قمر بنا۔

اب سوال یہ اٹھتا ہے کہ میں ان میں سے کسے اپنا ستارہ مانوں، ان تینوں میں اور کس طرح اپنے کاموں کو سرانجام دوں۔ حضرت جی رحم فرمایئے اور مسئلہ کو جلد از جلد سلجھائیں اور میرے لئے کونسا پتھر، نگینہ راس آئے گا راشی کے حساب سے۔ ضرور ضرور لکھیں، نوازش وکرم ہوگا۔

حضرت جی اس معاملہ میں میری پوری وضاحت کے ساتھ میری مدد فرما کر احسان عظیم فرمائیں اور ہم جیسے ہزارہا نوآزمودہ طالب علموں کی دلی دعاؤں کا مستحق ہے، بڑا احسان کرم ہوگا۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ علم وعمل کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی اور کامیابی اور کامرانی عطا فرمائے اور آپ کو عزت وعظمت اور سربلندی والی زندگی عطا فرمائے اور آپ رسالہ کو رہتی دنیا تک عروج اور سربلندی عطا فرمائے۔

میں آپ کی تصنیف ہونے والی کتاب ''صنم خانہ عملیات'' کا بہت ہی جوش وخروش کے ساتھ منتظر ہوں۔ آپ سے دردمندانہ گزارش ہے کہ صنم خانہ عملیات کو جلد از جلد منظر عام پر لائے۔

حضرت آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے ہمارے سوالوں کو اپنے معتبر رسالہ میں جگہ بخشی۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

حضرت ماہنامہ طلسماتی دنیا اور سالانہ تقویم میں ایک منہ والا رودراکش کا ایک عنوان ہمیشہ چھپتے آرہا ہے۔ حضرت جی رودراکش کا پہننا کیسا ہے، اسلام اور دین وشریعت کے حساب کوئی حرج تو نہیں ہے۔ حضرت جی یہ رودراکش بہت ہی مہنگا ہے رسالہ میں دیئے ہوئے نمبر پر فون کیا تو بات ہوئی۔ انہوں نے رودراکش کی قیمت پانچ ہزار روپے بتائی۔ حضرت جی رودراکش کی خاصیت اور فوائد کو ذرا تفصیل کے ساتھ بیان کردیں۔ حضرت جی اپریل ماہ کے رسالہ میں یہ جو (دعوت صمدیہ) میں حضرت غلام سرور شباب صاحب کی کتاب کے بارے میں جو دیا گیا ہے کہ کلید رموز مخفی تصنیف ہوچکی ہے تو حضرت جی کیا یہ کتاب آپ کے کتب خانہ میں دستیاب ہے اور مل جائے گی، اگر ہاں تو مجھے منگوانا ہے اور اس کی قیمت کیا ہے، ضرور بالضرور لکھیں۔ آپ کا احسان عظیم ہوگا۔

حضرت جی میری آپ سے ایک عاجزانہ اور مخلصانہ گزارش ہے کہ رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں ایک عنوان علم کیمیا، علم ریمیا، علم ہیمیا، علم سیمیا پر ضرور از ضرور لکھیں تاکہ علم روحانی اور علم اسرار سیکھنے والوں کی معلومات میں از بر اضافہ ہو اور ان پر اسرار علوم کے جو ایک پوشیدہ اور عجیب وغریب راز ہیں اس سے دور حاضر کی تسلی اور آنے والی نسلوں کے لئے ایک نایاب اور انمول تحفہ ثابت ہوجائے اور اس رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں چار چاند لگ جائیں اور روحانیت اور اسراریت کا ایک نایاب رسالہ اور دستاویز بن کر پوری دنیا پر چھا جائے۔ اس قادر مطلق سے دعا گو ہوں کہ میری ان باتوں کی طرف اللہ رب العزت کے تمام دماغی ذہنی، مالی، علمی اور عقلی صلاحیتوں کو اس علم کی جانب پھیر دے جو میں اوپر لکھ رہا ہوں، آپ کا اپنا چاہنے والا۔

جواب

روحانی عملیات کے سلسلے میں ہر عامل نے اپنے اپنے انداز سے علم جفر اور علم روحانیت پر طبع آزمائی کی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ سبھی عاملوں نے اپنا اپنا تجربہ جو لوگوں کے سامنے بیان کیا ہے وہ بہرحال مؤثر ہے۔ ہر بات کو تنقید کی نگاہوں سے نہیں دیکھنا چاہئے، غور وفکر اس بات پر کرنا چاہئے کہ جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس میں فن کو کتنا ملحوظ رکھا گیا ہے۔ فن کو اگر کسی نے نظر انداز کیا ہو تو پھر اس کی کاوشیں قابل اعتبار نہیں ہوسکتیں لیکن اگر کسی عامل نے فن کی اہمیت کو برقرار رکھتے ہوئے کسی انفرادیت کا مظاہرہ کیا ہو تو اس پر غور وفکر کرنا چاہئے اور اگر اس نے پرانے اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے نئے اصولوں کی کوئی بنیاد رکھی ہو تو اس کی قدر کرنی چاہئے۔

آپ نے جس طرح اپنے ستاروں کا اخذ کیا ہے یہ درست ہے لیکن ہمارے نزدیک حضرت کاش البرنی کا طریقہ زیادہ معتبر ہے، آپ اسی کو فوقیت دیں تو بہتر ہے۔

ہمیں خوشی اس بات کی ہے کہ طلسماتی دنیا کی تحریک رنگ لارہی ہے اور لوگ روحانی عملیات کی باریکیوں پر طبع آزمائی کررہے ہیں اور نئی نئی روحانی ایجادیں سامنے آرہی ہیں۔

آپ نے رودراکش کے بارے میں پوچھا ہے کہ اس کا پہننا کیسا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ رودراکش بھی اللہ کی ایک پیدا کردہ نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ اگر اس کو یہ سمجھ کر پہن لیا جائے کہ اللہ اس کے ذریعہ میری حفاظت کریں گے اور مجھے آسمانی بلاؤں سے محفوظ رکھیں گے تو اس میں حرج ہی کیا ہے۔ بے چارے رودراکش کا قصور اتنا ہے کہ اس سے پہلے غیر مسلموں نے استفادہ کیا ہے، اس کے بعد اسے مسلمان بھی اس کی افادیت کے قائل ہوکر اس کو استعمال کررہے ہیں۔ جو لوگ اس کو ناجائز سمجھتے ہیں وہ وہم میں مبتلا ہیں اور وہم کا علاج تو سنا ہے کہ حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں تھا۔

حکیم غلام سرور شباب صاحب جو مضامین ہمیں بھجواتے ہیں انہیں ہم طلسماتی دنیا میں چھاپ دیتے ہیں، ہمیں نہیں معلوم کہ مذکورہ کتاب چھپ گئی ہے یا نہیں، لیکن یہ مسلم ہے کہ غلام سرور شباب ایک جہاندیدہ اور تجربہ کار عامل ہیں اور روحانی عملیات پر ان کی گرفت بہت مضبوط ہے۔ شائقین روحانی عملیات کو چاہئے کہ غلام سرور شباب کی کتابوں کا مطالبہ پابندی کے ساتھ کرتے رہیں۔ انشاء اللہ نئے نئے نکات کا انکشاف ہوگا۔

طلسماتی دنیا میں ابھی بہت سی چیزوں کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے لیکن وقت کی قلت اور فرصت کے عنقا ہونے کی وجہ سے نئے نئے موضوعات پر توجہ نہیں ہو پاتی، پھر بھی آپ کے مشورے پر غور وفکر کریں گے اور علم سیمیا اور علم ریمیا پر کچھ مواد اکٹھا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اللہ کا فضل وکرم ہے کہ آپ رسالے کو پابندی کے ساتھ پڑھ رہے ہیں،

FREE AMLIYAT BOOKS.pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

آپ جیسے لوگوں کا یہ انہماک دیکھ کر اور یہ جوش و خروش دیکھ کر صفحات سیاہ کرنے کو دل چاہتا ہے۔ میں پچاس سال سے لکھ رہا ہوں لیکن ایسا لگتا ہے کہ ابھی تو کچھ بھی کام نہیں ہو سکا ہے، ابھی منزل بہت دور ہے۔ اگر زندگی رہی تو انشاء اللہ جلد ہی کچھ ایسے موضوعات پر قلم اٹھاؤں گا جو علم روحانیت کا ذوق رکھنے والوں کے لئے نئے بھی ہوں گے اور دلچسپ بھی۔

دعا کریں کہ اللہ زندگی کو برقرار رکھے اور طلسماتی دنیا اسی طرح علم ومعرفت کے اُجالے بکھیرتا رہے اور گمراہی اور ناواقفیت کی تاریکیاں اسی طرح چھٹتی رہیں جس طرح طلسماتی دنیا کی جدوجہد سے چھٹ رہی ہیں اور ہر طرف علم کی روشنی سورج کی کرنوں کی طرح پھیل رہی ہے اور لوگ ان کرنوں سے مستفیض ہو رہے ہیں۔

آپ جیسے لوگوں کی یہ بھی ایک ذمہ داری ہے کہ اس چراغ کی حفاظت کریں اور اس کی روشنی کو دور دور تک پھیلانے میں ہمارے ساتھ تعاون کریں اور ہمارا سب سے بڑا تعاون یہ ہے کہ اس رسالے کو جو ایک روشن چراغ کی طرح اپنی روشنی پھیلا رہا ہے اپنے احباب تک اپنے اقارب تک پہنچائیں اور اس کی اشاعت کو عام کرنے میں ہماری مدد کریں۔

ایک بات یاد رکھیں کہ طلسماتی دنیا صرف ایک رسالہ نہیں بلکہ یہ ایک تحریک ہے، ایک مشن ہے، ایک جہاد ہے۔ اس رسالہ کو کمک پہنچانے کا مطلب یہ ہے کہ آپ ایک تحریک کو، ایک مشن کو زندگی دے رہے ہیں اور آپ گمراہی کے خلاف چھیڑے ہوئے جہاد کو فروغ دینے کی جدوجہد کر رہے ہیں۔ اگر آپ چند احباب کو خود رسالہ خرید کر انہیں بطور تحفہ عطا کریں تو دوستی کا بھی حق ادا ہوگا اور ہماری تحریک کو بھی ایک کمک پہنچے گی۔

ہمیں امید کرتے ہیں کہ ہمارے قارئین ہماری اس تحریک اور ہمارے اس مشن کو فروغ دینے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں گے اور ہمیں شکریہ کا موقع دیں۔

روحانی ڈاک کے کالم میں شریک ہونے کے لئے خط مختصر لکھیں اور صاف صاف لکھیں اور جواب کا انتظار کریں۔

منیجر

مدرسہ مدینۃ العلم

قرآن حکیم کی مکمل

تعلیم وتربیت کا عظیم الشان مرکز

زیر اہتمام

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

مدرسہ مدینۃ العلم

اہل خیر حضرات کی توجہ اور اعانت کا مستحق اور امیدوار ہے

کسی ایک بچے کو مکمل حفظ کرانے کے لئے پچاس ہزار روپے خرچ آتا ہے، بچہ ۳ سال میں پورا قرآن حفظ کرتا ہے۔ بچہ حفظ کرنے کے بعد جب تک قرآن کی تلاوت کرے گا اور تراویح میں قرآن سنائے گا اس کا ثواب اس شخص کو بھی ملتا رہے گا جس نے اس بچے کو حافظ بنانے میں اس کی مدد کی۔ اہل خیر حضرات سے گزارش ہے کہ وہ اپنی رقومات روانہ کرنے کے لئے یہ تفصیل یاد رکھیں۔

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ
A.C.N0
019101001186
ICICI BANK SAHARANPUR
IFSC COD N. ICIC0000191

ڈرافٹ اور چیک پر صرف یہ لکھوائیں

IDARA KHIDMAT-E- KHALQ

تعاون کے لئے اپنا ہاتھ بڑھائیں اور پھر دیکھیں کہ کس طرح اور کتنی تیزی سے دین ودنیا کی بہاریں آپ کے دامن میں آتی ہیں۔

پوری قوم کا مدرسہ اور آپ کا مدرسہ

مدرسہ مدینۃ العلم

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی) 247554

فون نمبر: 09897916786-09557554338

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf

قسط نمبر: ۴۶

واقعات القرآن

حسن الہاشمی

جنگ خیبر

جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ تشریف لائے اور آپ نے مدینہ کو اسلامی تعلیمات کی نشرواشاعت کا مرکز قرار دیا، اسی دن سے مدینہ کے گردونواح میں رہنے والے یہودیوں کو اس بات کا احساس ہوگیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اصحاب یہودیوں کے لئے ایک طاقت ور حریف ثابت ہوں گے، انہیں اندازہ ہوگیا کہ بہت کم عرصہ میں ان کے دین کی عظمت سارے عرب پر چھا جائے گی اور لوگ بہت تیزی کے ساتھ حلقہ بگوش اسلام ہوجائیں گے۔ انہیں اس بات کا بھی اندیشہ ہوگیا کہ دین اسلام کی بڑھتی ہوئی مقبولیت عیسائیت اور یہودیت کو نیست ونابود کرکے رکھ دے گی۔ اسی بنا پر ان کے دلوں میں اسلام اور مسلمانوں کے لئے زبردست نفرت پیدا ہوگئی اور انہوں نے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

یہودیوں کے بغض وعناد اور تعصب وحسد میں دن بہ دن اضافہ ہوتا رہا، کیوں کہ وہ اپنی کھلی آنکھوں سے یہ دیکھ رہے تھے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت دن بہ دن بڑھ رہی تھی اور مسلمانوں کا وقار لحظہ بہ لحظہ لوگوں کے دلوں میں قائم ہورہا تھا۔ لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہورہے تھے اور اسلام کی طاقت ہر آن بڑھتی جارہی تھی، یہ دیکھ کر یہودیوں کے دلوں میں ایک خوف سا پیدا ہوگیا اور وہ اسلام کو اور مسلمانوں کو رسوا کرنے کے لئے سرگرم ہوگئے۔ یہودیوں کا حال یہ ہوگیا کہ وہ ہر روز نت نئی سازشیں کرتے اور مسلمانوں کے لئے طرح طرح کے مسائل پیدا کرتے تھے۔ لیکن سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت یہ تھی کہ مسلمان صبر وضبط سے کام لیں اور تحریک اسلام کو حکمت عملی کے ساتھ جاری رکھیں۔ اس ہدایت کی وجہ سے مسلمانوں نے یہودیوں سے الجھنے کے بجائے دعوت دین کا کام جاری رکھا اور خاموشی کے ساتھ اپنی تحریک کو آگے بڑھاتے رہے۔

اس زمانہ میں بے ایمانی، بداخلاقی، بدکرداری، بدزبانی عام تھی۔ لیکن مسلمانوں کا عالم یہ تھا کہ وہ نہایت ایماندار تھے، دیانت ان کی فطرت میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ کردار ان کا بے مثال تھا، گفتگو کرنے کے معاملے میں وہ حد سے زیادہ محتاط تھے، دوست تو پھر دوست ہوتے ہیں وہ دشمنوں کے ساتھ بھی نرمی کا برتاؤ کرتے تھے اور ان کی غلطیوں سے چشم پوشی کرتے تھے۔ مسلمانوں کے اعلیٰ اخلاق ہونے کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت اور عظمت بڑھتی رہتی رہی اور یہودی ان کی عظمت وعزت کو دیکھ کر کڑھتے رہے اور ان کے خلاف طرح طرح سے محاذ آرائی کرتے رہے۔

یہودیوں نے مشرکوں کو بھی مسلمانوں کے خلاف اُکسایا اور اسلام کے خلاف ان کا استعمال کرنا چاہا اور انہیں اس سلسلے میں کسی حد تک کامیابی بھی ملی، لیکن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پالیسی یہ تھی کہ ان کی بے جا حرکتوں سے چشم پوشی کی جائے اور ان کی گالیوں کا جواب گالیوں سے نہ دے کر ان سے ہمدردی کا معاملہ کیا جائے۔ آپ نے حسن اخلاق کا وہ معیار پیش کیا کہ مخالفین اسلام کے دانت کھٹے ہوگئے اور ان کی ہرزہ سرائی سے مسلمانوں کا کچھ بھی نہیں بگڑا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ طریقہ اپنا رکھا تھا کہ اگر کوئی یہودی اسلام کے خلاف آواز بلند کرتا تو آپ صرف اسی کے خلاف کوئی پروگرام بناتے تھے اور اس کو مناسب سزا دینے کی بات کرتے تھے، اس کی بکواس کی وجہ سے دوسرے یہودیوں کو آپ کچھ نہیں کہتے تھے، آپ کے اس طریقہ کام سے کتنے ہی یہودی اسلام کے قریب ہوگئے اور انہوں نے سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو محسن انسانیت تسلیم کرلیا۔

یہودیوں میں کعب ابن اشرف اور سلام ابن ابی الحقیق دو ایسے

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

شخص تھے جو مسلمانوں کے خلاف بار بار اظہار غداری کرتے تھے۔

چنانچہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دو ہی آدمیوں کو سزا دینے کی بات کی۔ عام یہودیوں کے خلاف آپ نے مسلمانوں کو پروپیگنڈہ کرنے نہیں دیا۔ جوں جوں اسلام کی مقبولیت بڑھتی رہی ووں ووں یہودیوں کی سازشوں اور شرارتوں میں اضافہ ہوتا رہا۔ یہودیوں نے اپنی ریاست وقیادت کو بچانے کے لئے کئی بار مسلمانوں کو ختم کرنے کا منصوبہ بنایا۔ لیکن اللہ کا فضل وکرم مسلمانوں کے ساتھ رہا اور ہر بار مسلمان یہودیوں کی خطرناک سازشوں سے محفوظ رہے۔

جب یہودیوں کی تمام کوشش ناکام ہوگئیں تو خیبر کے یہودیوں نے فدک، تیما اور وادی القریٰ کے یہودیوں سے امداد طلب کی کہ وہ سب مل کر مسلمانوں پر حملہ کردیں، مسلمانوں کا کام تمام کردیں۔

اسی دوران ایک یہودی کو جو مسلمانوں کے خلاف خفیہ مشن پر تھا اور مسلمانوں کی جاسوسی کررہا تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے گرفتار کرلیا، جب اس سے تحقیقات کی گئیں تو اس نے اس بات کا اعتراف کیا کہ اس کو مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرنے اور ان کی جاسوسی کرنے پر مامور کیا گیا تھا تاکہ یہودیوں کو مسلمانوں کی حرکات وسکنات کا علم ہوتا رہے، جب اس طرح کی سرگرمیوں کا علم ہوا تو پھر اب ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنا مناسب نہیں تھا اور ضروری یہ تھا کہ کسی بھی خطرناک صورت حال سامنے آنے سے پہلے اپنی حفاظت کی پیش بندی کرلی جائے تاکہ مسلمان کسی ناگہانی حملے سے محفوظ رہیں۔ مسلمانوں کے مشورے سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کی تیاری کا حکم صادر فرمایا اور اسلامی فوج خیبر کی طرف روانہ ہوگئی۔ تاریخ اسلام یہ بتاتی ہے کہ مسلمانوں نے کوئی بھی جنگ کسی دنیاوی مفاد کے لئے نہیں لڑی بلکہ ہر جنگ کا مقصد ظلم وستم سے خود کو محفوظ کرنا اور اللہ کے باغیوں کو ان کی بغاوت کی سزا دینا مطلوب تھا۔ جنگ خیبر بھی یہودیوں کی سازشوں سے نمٹنے کے لئے لڑی گئی تھی۔ تاریخ بتاتی ہے کہ جب یہودیوں کی سازشیں اور سرکشیاں حد سے زیادہ بڑھ گئیں اور مسلمانوں کو یہ اندیشہ ہوگیا کہ یہودی مسلمانوں کا اور اسلام کا وجود مٹانے میں کامیاب ہوجائیں گے تب مسلمانوں نے پیغمبر حق کو یہ مشورہ دیا کہ اب چشم پوشی سے کام نہیں چلے گا، اب معاملے کو آر پار کرلینا چاہئے۔ چنانچہ مخلص مسلمانوں کے مشورے کے بعد سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خیبر کا ارادہ کیا اور ان یہودیوں کے خلاف اقدام کیا جن کی شرارتیں حدوں سے آگے گزر گئی تھیں۔

اسلامی تاریخ یہ ثابت کرتی ہے کہ اگر اس وقت مسلمان خاموش رہتے اور یہودیوں کی سازشوں سے نمٹنے کے لئے جنگ خیبر کا ارادہ نہ کرتے تو اسلام دنیا سے نیست ونابود ہوجاتا اور خدانخواستہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی جام شہادت نوش کرنا پڑتا۔ کیوں کہ یہودیوں کا اصل نشانہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

اللہ کا فضل وکرم ہوا کہ مسلمانوں نے یہودیوں سے جنگ لڑنے کا تہیہ کرلیا اور اپنی جانوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جنگ خیبر کی تیاری کرلی۔ جب اسلامی فوج خیبر کے حدود میں پہنچی تو یہودیوں نے اپنے قلعوں میں پناہ لے لی۔ انہوں نے قلعوں کے دروازے بند کرلئے، فقط ایک راستہ کھولے رکھا تاکہ وہاں جنگ کے سلسلے کو جاری رکھ سکیں۔

سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خیبر کا سپہ سالار اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بنایا، اس وقت حضرت علیؓ کی بہادری کے چرچے عام تھے اور حضرت علیؓ تدبر میں بھی دوسرے صحابہ سے ممتاز تھے، ان کی حکمت عملی بھی مشہور ومعروف تھی۔ چنانچہ تاریخ یہ بتاتی ہے کہ جنگ خیبر میں بھی حضرت علیؓ نے وہ کارنامے انجام دیئے جنہیں رہتی دنیا تک فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

جنگ خیبر کے دوران جب حضرت علیؓ قلعہ کی طرف بڑھے تو مشہور یہودی مرحب جو جو دو مرحلوں میں شاندار فتح پاچکا تھا وہ بولا۔ کہ خیبر میں رہنے والے جانتے ہیں کہ میرا نام مرحب ہے، وہ مرحب جو جنگ جو ہے اور ہتھیار بھی جس سے پناہ مانگتے ہیں۔ یہ سن کر حضرت علیؓ نے جواب دیا۔

میں وہ ہوں کہ میرا نام میری ماں نے حیدر کرار رکھا، میں جنگل کے اس شیر کے مانند ہوں کہ جسے دیکھ کر لوگ خوف زدہ ہوجاتے ہیں۔

مرحب اپنے سر کی حفاظت کے ساتھ میدان جنگ میں کودا تھا۔ لیکن حضرت علیؓ کے ایک ہی وار نے اس کی ہستی مٹادی تھی، ایک ایک کرکے یہودیوں کے تمام سپہ سالار اس جنگ میں کام آئے اور وادیٔ خیبر پر مسلمانوں کا قبضہ ہوگیا۔ بے شک جنگ خیبر بھی ظلم وستم کے خلاف ایک جنگ تھی اور یہ جنگ بھی مجبوری میں لڑی گئی تھی اور اس جنگ میں مسلمان ہی سرخرو رہے۔ ☆☆☆

FREE AMLIYAT BOOKS pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

قسط نمبر ۳

دنیا کے عجائب وغرائب

حضرت امام غزالیؒ

چانداورستاروں کی پیدائش اوراس میں حکمتیں

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

تَبَارَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا. (سورۂ فرقان:۶۱)

"بہت برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور بنایا اس میں چراغ اور روشن چاند۔"

رات کواللہ تعالیٰ نے اس لئے بنایا کہ اس میں ہوا ٹھنڈی ہوجائے اور حیوان ٹھنڈی ہوا میں سکون وآرام سے ذرا دم لیں، لیکن رات کو بالکل تاریک نہیں کیا کہ وہ روشنی سے یکسر خالی ہو ورنہ بہت سے کام رات میں کیسے انجام دیئے جاسکتے تھے۔ لوگوں کو کچھ کام کاج رات میں بھی کرنے ہوتے ہیں یا تو کسی اچانک ضرورت کی بنا پر یا دن کے چھوٹے ہونے کے سبب کام دن کے بچ رہتے ہیں نیز ایسا بھی ہوتا ہے کہ دن کی گرمی اور تمازت کام نہیں کرنے دیتی۔ لہٰذا انسان کام کو رات کے لئے اٹھا رکھتا ہے یا کسی اور بنا پر بہر حال کام کرنا ہوتا ہے اور کام کے لئے روشنی درکار ہے تو چاند کی ہلکی ہلکی روشنی کام میں بڑی مدد دیتی ہے، اس لئے قدرت نے چاند کو روشنی بخشی۔

البتہ اس کو سورج کی طرح تیز روشنی اور حرارت نہیں دی۔ اس مقصد سے کہ کہیں انسان حرارت کی شدت سے عمل چستی اپنے اندر پاکر کام میں نہ لگ پڑے اور پھر آرام وسکون، قرار وتسلی کو بھلا بیٹھے اور ساتھ ساتھ صحت کو بھی خیر باد کہے۔

پھر ستارے کو قدرت نے چاند سے بھی کم روشنی عطا کی۔ ان کی ہلکی روشنی میں دو مصلحتیں پیش نظر ہیں۔ ایک یہ کہ اگر چاند نہ نکلے تو یہ روشنی کی ضرورت کو ایک حد تک حل کرسکیں، دوسرے یہ کہ یہ آسمان کے لئے زینت اور خوب صورتی اور اہل زمین کے لئے فرحت اور مسرت کا سبب ہوں۔

غور کیجئے نظام قدرت پر کہ آرام لینے کی خاطر تاریکی کو باری باری سے لائے اور وہ بھی وقتی طور سے، پھر محض تاریکی نہ رکھی بلکہ اس میں ہلکی سی روشنی کا انتظام بھی فرمایا تاکہ لوگ اپنی حاجتوں کو تکمیل تک پہنچا سکیں نیز مہینوں اور سالوں کا پتہ چاند ہی سے چلتا ہے اور اس لحاظ سے چاند کا وجود انسانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی نعمت عظمیٰ ہے اور اسی میں ان کی اصلاح درکار ہے۔ ستاروں کے وجود سے ہم اپنے اور کام بھی نکالتے ہیں۔ مثلاً کھیت بونے، درخت لگانے کے اوقات معلوم کرتے ہیں، خشکی اور تری کے سفروں میں انہی سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں، مچھروں اور سردی گرمی کا سراغ بھی انہی سے لگتا ہے۔

سیاح لوگ جب رات کی تاریکی میں ہیبت ناک لق ودق جنگل طے کرتے ہیں یا ہولناک بے نشان سمندر پر گزرتے ہوتے ہیں تو ستاروں کی مدد سے ہی اپنی راہیں نکالتے ہیں اور سمتوں کو قائم کرتے ہیں۔ اس لئے فرمایا۔

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ. (سورۂ انعام:۹۸)

یعنی اللہ کی وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم ان کے ذریعہ ہدایت پاؤ، خشکی اور تری کی اندھیریوں میں۔

پھر آسمان میں ان کا طلوع ہونا یا غروب ہونا اس کی پنہائی میں ان کا جگمگانا بڑا پیارا اور خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح چاند کیا کیا دلفریب منظر نظر کے سامنے کھینچتا ہے۔ کبھی کمان کی شکل میں باریک چمکتا ہے، کبھی گھٹتا ہے اور کبھی بڑھتا ہے، کبھی پوری آب وتاب سے چمک کر زینت آسمان بنتا ہے، کبھی گہن میں آکر روپوش ہوتا ہے اور کبھی سورج کی روشنی میں گم ہوکر رہ جاتا ہے۔ الغرض کائنات عالم کا یہ حیرت ناک انقلاب اور ردوبدل اس خالق عالم کی قدرت بے پایاں کی کھلی مثال ہے

FREEAMLIYATBOOKS.pdf

جس نے عالم کی اصلاح کے لئے اس نظام کو برقرار رکھا ہے۔

سوچئے آسمان ان تمام ستاروں کے ساتھ کس تیزی سے دن رات میں سارے عالم کے گرد گھوم جاتا ہے۔ چوبیس گھنٹے میں ہم ان ستاروں کا نکلنا بھی دیکھ لیتے ہیں اور ڈوبنا بھی، تو اندازہ لگائیے کہ کس سرعت سے یہ پورے عالم کا چکر لگا لیتے ہیں، ان کی اس تیز رفتاری کو سامنے رکھ کر قدرت کے اس فلسفہ کو بھی سمجھئے کہ اگر ان کو ہم سے اس قدر بلند اور دور نہ رکھا جاتا تو یہ اپنی تیز رفتاری سے ہماری نظروں کو اُچک لیتے اور ایسا معلوم ہوتا کہ ہزاروں بجلیاں ہمارے سامنے کوند گئیں اور اس کی ہم تاب نہ لا سکتے تھے۔ لہٰذا جناب باری تعالیٰ نے اپنی رحمت سے ان کو ہم سے اس قدر دوری کی مسافت پر رکھا کہ ان کی رفتار کی تیزی ہماری نگاہ کو دکھ نہ پہنچائے اور ان کی چال و رفتار کا حسب حاجت ایک پورا نظام بنا دیا۔

ساتھ ساتھ یہ بھی قابل عبرت حقیقت ہے کہ یہ ستارے سب کے سب پورے سال نمودار نہیں ہوتے۔ کچھ ان میں ایسے بھی ہیں جو بعض دنوں میں دکھائی دیتے ہیں اور بعض میں نہیں۔ مثلاً ثریا، جوزا، اور شعری وغیرہ۔

اگر یہ ستارے پورے سال نمودار رہتے تو ان کے ظہور یا طلوع سے لوگ اپنے امور کا جو پتہ لگا لیتے ہیں اور یوں بہت سے کام نکال لیتے ہیں یہ صورت کب بنتی کیوں کہ سب نکلے ہی رہتے۔ طلوع وغروب کا اس میں سوال ہی نہیں ہوتا، البتہ ''نبات نعش'' کے سات ستارے قطب شمالی کے رخ میں ہمیشہ نمودار ہی رہتے ہیں، کبھی غائب نہیں ہوتے کیوں کہ ان کی حیثیت ان نشانات راہ کی سی ہے جو تری اور خشکی میں مقرر کئے جاتے ہیں اور ان کی رہنمائی سے راہ بھٹکنے والے اپنی راہ پا لیتے ہیں۔

پھر فرض کیجئے اگر تمام ستارے ایک جگہ ٹھہرے ہوئے ہوتے تو ان کی حرکات سے مختلف برجوں میں ان کے داخل ہو جانے سے ہم جن امور کا پتہ لگا لیتے ہیں ان کا پتہ کیسے لگتا؟ جس طرح سورج اور چاند کے مختلف برجوں میں منتقل ہونے سے ہم بہت سے امور کا علم حاصل کر لیتے ہیں یا بہ صورت دیگر سب ہی ستارے چلتے ہوتے تو برجوں کا اندازہ کیسے لگتا؟ کیوں کہ اب تو ہم چلنے والے ستاروں کی رفتار کا اندازہ اُن قریبی برجوں سے لگا لیتے ہیں جن کے نزدیک سے وہ گزرتے ہیں جس طرح خشکی پر چلنے والے کی رفتار کا اندازہ ہم اس کی گزرگاہ کے قریبی مقامات سے کر لیا کرتے ہیں۔ سب ستارے چلتے ہوتے تو یہ صورت کب ممکن تھی؟

خلاصہ کلام یہ ہوا کہ یہ سورج، یہ چاند، یہ ستارے اور بروج یہ سب کے سب سال کی چاروں فصلوں میں حیوانات و نباتات کی مصالح کے لئے پورے عالم پر ایک اٹل نظام کے ساتھ گھومتے ہی رہتے ہیں۔

خداوند قدوس کی کس قدر بڑی حکمت ہے کہ اس نے آسمانوں کو کس پختگی کے ساتھ عالم پر قائم فرمایا۔ کیوں کہ ان کو بڑی طویل مدت کے لئے وجود رکھنا تھا۔ اگر ان کو کمزور بنایا جاتا اور ان میں تغیر رونما ہوتا تو اس کی اصلاح اور درستی انسان کی طاقت سے تو باہر تھی۔ لامحالہ اس تغیر سے زمین بہت برا اثر لیتی کیوں کہ زمین اپنی ذات اور اپنے وجود میں آسمان کے ساتھ گہرا ربط رکھتی ہے۔ لہٰذا اس سارے نظام عالم میں بس محض قدرت الٰہی کارفرما ہے۔ جس کی وجہ سے عالم کا ذرّہ ذرّہ اِدھر سے اُدھر نہیں ہوتا بلکہ صلاح عالم پر لگا ہوا ہے۔ فسبحان العلیم القدیر۔

ف: سورج کے بعد چاند کا چمکتا ہوا کُرّہ اپنی دلفریب ہلکی ہلکی روشنی سے ہماری نظر کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور ہمارے دل کو موہ لیتا ہے، یہ رات کی زینت ہے۔ تاریکی کی ہولناکی کو کم کرتا ہے، تھکے ہارے انسانوں کے سلانے میں مدد دیتا ہے، دن کے بچے کھچے کاموں کو پورا کرنے میں بھی معاونت کرتا ہے، اس میں بڑی بڑی حکمتیں مضمر ہیں۔

نمونہ کے طور پر ضبط اوقات کے نظام کو دیکھ لیجئے جو یہ اور سورج دونوں مل کر قائم کرتے ہیں اور اس نظام کے مرتب کرنے میں چاند اور سورج دونوں کا زبردست ہاتھ ہے۔ یہ دونوں مل کر مہینوں اور سالوں کی جنتری بھی بناتے ہیں اور گھنٹے بھی یہی ضبط کرتے ہیں، گویا روزانہ کی ڈائری بھی یہی تیار کرتے ہیں۔

یہ آسمان و زمین کا گولہ بالکل ایک گھڑی کی مانند ہے۔ آسمان ایک ڈائیل ہے اور آسمان پر سورج اور چاند کے مقررہ برج گھنٹوں کے نشانات کے مثل اور سورج اور چاند اس فضائی گھڑی کی چھوٹی بڑی سوئیاں ہیں، ان دو سوئیوں کے کام ایک حیثیت سے تو بالکل ہماری گھڑیوں کی سوئیوں کی طرح ہیں کہ مثلاً بڑی سوئی سورج ہماری گھڑیوں کی بڑی سوئی کے مانند چھوٹی چھوٹی چیزیں بناتا ہے۔ یعنی طلوع اور غروب کے درمیانی اوقات میں گھنٹوں کو ضبط کراتا ہے اور طلوع اور غروب سے دنوں کی شناخت کراتا ہے اور فضائی گھڑی کی چھوٹی سوئی چاند ہماری گھڑیوں کی چھوٹی سوئی کے

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

مثل بڑی چیزیں بناتا ہے۔یعنی رویت سے مہینوں کی شناخت کراتا ہے نیز ان ہی مہینوں سے سالوں کا اندازہ بھی مقرر کرتا ہے۔

ایک دوسرے پہلو سے سورج اور چاند کا کام ہماری گھڑیوں کی سوئیوں کے خلاف بھی ہے وہ اس طرح کہ سورج گھڑی کی چھوٹی سوئی کی طرح رفتار میں بہت سست ہے۔ کیوں کہ اس کے سال کے بارہ بروج ہیں اور ہر ماہ میں یہ صرف ایک برج طے کرتا ہے۔سال میں چار فصلیں ہوتی ہیں اور ہر فصل میں یہ تین برج طے کرتا ہے۔

اس کے خلاف چاند گھڑی کی بڑی سوئی کی طرح تیز رفتار ہے کیوں کہ ہر ماہ یہ اٹھائیس برج طے کرتا ہے اور ایک دن میں ایک برج طے کرجاتا ہے۔ پھر ہماری گھڑیوں کو اس فضائی قدرتی گھڑی سے کیا نسبت؟ ع

چہ نسبت خاک را با عالم پاک

ہماری گھڑیاں ٹوٹتی ہیں، بگڑتی ہیں۔ آگے بھی ہوتی ہیں اور پیچھے بھی لیکن یہ قدرتی گھڑی ایسی باقاعدگی سے چلائی جارہی ہے کہ نہ بگڑتی ہے نہ ٹوٹتی ہے، نہ آگے ہوتی ہے نہ پیچھے رہتی ہے۔

سُبحَانَ مَآ اَعظَمَ شَانُہٗ.

حضرت مولانا حسن الہاشمی کا شاگرد بننے کے لئے

یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر لکھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنواکر بھیجیں اور چار فوٹو بھی روانہ کریں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

کامران اگربتی

موم بتی کی زبردست کامیابی کے بعد

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

کی ایک اور شاندار پیش کش

☆ کامران اگربتی کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ گھر کی نحوست اور اثرات بد کو دفع کرتی ہے، اہل خانہ کی روحانی مدد کرتی ہے، انہیں نحوستوں اور اثرات بد سے بچاتی ہے۔

☆ کامران اگربتی ایک عجیب وغریب روحانی تحفہ ہے، ایک بار تجربہ کرکے دیکھئے، انشاء اللہ آپ اس کو مؤثر اور مفید پائیں گے۔

ایک پیکٹ کا ہدیہ پچیس روپے (علاوہ محصول ڈاک)
ایک ساتھ ۱۰۰ پیکٹ منگانے پر محصول ڈاک معاف

اگر گھر میں کسی طرح کے اثرات نہ ہوں تو بھی برائے خیر وبرکت روزانہ دو اگربتی اپنے گھر میں جلاکر روحانی فائدے حاصل کیجئے، اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کیجئے۔

ہرجگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

FREE AMLIYAAT BOOKS
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

راہِ طریقت

قسط نمبر: ۲۶

تصوف و سلوک

از قلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

ایک بزرگ اپنے متوسلین سے فرمایا کرتے تھے:

"ایک کتے نے اصحاب کہف کا ساتھ دیا تو اس کتے کے ساتھ جنت کا وعدہ ہوا اور اس کا تذکرہ قرآن مجید میں ہوا۔ تم اپنے احباب کو اصحاب کہف کی مانند سمجھا کرو اور اپنے آپ کو ان کا کتا تصور کیا کرو، پس تمہیں بھی اپنے احباب کی وجہ سے جنت میں داخلہ نصیب ہوگا۔"

حضرت خواجہ فضل علی قریشیؒ اپنے مریدین سے فرمایا کرتے تھے کہ فقیرو! دیکھو سر اونچا ہے، جب بھی کوئی غلطی سرزد ہوتی ہے تو سر پر جوتے لگتے ہیں، پاؤں نیچے ہیں۔ لہٰذا جب بھی عزت ملتی ہے تو لوگ پاؤں پکڑتے ہیں اور منت سماجت کر کے مناتے ہیں، پس تم غرور و تکبر سے بچو۔ سالک کو چاہئے کہ اپنے دینی بھائی کے لئے اس طرح بچھ جائے کہ اگر وہ سینے پر پاؤں رکھ کر بھی گزر جائے تو یہ برا نہ مانے۔

ایک بزرگ تواضع کی فضیلت یوں بیان فرمایا کرتے تھے!

"انسان سجدے کی حالت میں اپنی پیشانی کو زمین پر ٹکا دیتا ہے، یہ جھکنا اللہ تعالیٰ کو اتنا پسند آیا کہ فرمایا انسان جتنا میرے قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے اتنا کسی دوسری حالت میں نہیں ہوتا۔"

دوسروں کو اپنے سے بہتر اور افضل تصور کرنا تواضع کی علامت ہے۔ سالک اپنے سے عمر میں بڑوں کا اس لئے ادب کرے کہ ان کی نیکیاں مجھ سے زیادہ ہیں اور اپنے سے چھوٹوں پر اس لئے شفقت کرے کہ ان کے گناہ مجھ سے کم ہیں۔ ایک مرتبہ چند سالکین اپنے شیخ کی خانقاہ میں حاضری کے لئے پیدل جا رہے تھے۔ ایک آدمی نے ان کو دیکھا تو سوچا کہ چلو ان میں سے جو بھی بڑا بزرگ ہوگا اس سے دعا کرواؤں گا۔ چنانچہ پہلے سے مصافحہ کیا اور کہا کہ آپ بزرگ ہیں، میرے لئے دعا کریں، وہ کہنے لگے میں تو خادم ہوں، بزرگ تو وہ ہیں جو میرے پیچھے آ رہے ہیں۔ بزرگ تو وہ ہیں جو میرے پیچھے آ رہے ہیں، چنانچہ اس نے دوسرے سے دعا کے لئے کہا اس نے بھی وہی جواب دیا کہ میں تو خادم ہوں، بزرگ تو وہ ہیں جو میرے پیچھے آ رہے ہیں، کرتے کرتے سب گزر گئے، جب آخری صاحب گزرنے لگے تو اس شخص نے ان سے دعاؤں کی گزارش کی کہ آپ بزرگ ہیں میرے لئے دعا کریں، وہ فرمانے لگے اوہو۔ میں خادم ہوں بزرگ تو وہ تھے جو آگے گزر گئے، اللہ اکبر، گویا سب دوسروں کو اپنے سے افضل و اعلیٰ سمجھتے تھے۔

ایثار کہتے ہیں کہ اپنی ضروریات کے باوجود اپنے بھائی کو اپنے آپ پر ترجیح دینا۔ چنانچہ صحابہ کرامؓ کی خاص صفت بتائی گئی۔ "وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ" (الحشر: آیت ۹)

وہ ان کو اپنے پر ترجیح دیتے ہیں، حالانکہ وہ خود اس کے زیادہ مستحق ہوتے ہیں۔

ایک صحابیؓ کا مشہور واقعہ ہے کہ مہمان گھر آئے تو دسترخوان بچھا کر چراغ بجھا دیا خود کھانا نہ کھایا تاکہ مہمان پیٹ بھر کر کھالے۔

شیخ ابوالحسن انطاکیؒ کے پاس شہر "رے" میں ۳۰ سالکین جمع ہوئے۔ پانچ آدمیوں کا کھانا تھا، خادم نے دسترخوان پر کھانا چن دیا اور بہانے سے چراغ بجھا دیا، سب سالکین اندھیرے میں اس طرح اپنے ہاتھ کھانے اور منہ کی طرف بڑھاتے رہے جیسے خوب مزے مزے سے کھانا کھا رہے ہوں۔ بعض اپنا منہ اس طرح چلاتے ہے جیسے کھانا چبا کر کھا رہے ہوں۔ کافی دیر کے بعد وہ دسترخوان سے اٹھ گئے۔ سالکین کے چلے جانے کے بعد جب چراغ روشن کیا گیا تو خادم نے دیکھا کہ کھانا بچا ہوا ہے، ہر کسی نے کم کھایا تاکہ میرا دوسرا بھائی کھانا کھالے۔

یہی اخلاق صحابہ کرامؓ سے منقول ہیں۔ ایک بکری کا سر سات گھروں سے ہوتا ہوا پھر پہلے گھر پہنچ گیا۔

سیدنا علیؓ اور سیدہ فاطمہؓ نے تین دن پانی سے سحر و افطاری کی مگر اپنا

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

کھانا سائلین کو دے دیا۔ چنانچہ آیات نازل ہوئیں۔ ''وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا۔ (سورۃ الدہر: آیت ۸)
اور وہ لوگ (محض) خدا کی محبت سے غریب اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔

حضرت حذیفہؓ سے جنگ یرموک میں ایک زخمی مجاہد نے پانی مانگا تو دوسری طرف سے حضرت ہشام بن العاص نے آہ کی۔ اس مجاہد نے اپنا منہ بند کرلیا اور دوسرے کی طرف اشارہ کیا کہ پہلے اسے پانی پلائیں، جب دوسرے کو پلانے لگے تو تیسری طرف سے آواز آئی، دوسرے نے تیسرے کے پاس بھیج دیا، پانی پلانے والے جب وہاں پہنچے تو وہ فوت ہوگئے، جب دوسرے کی طرف لوٹ کر آئے تو دیکھا کہ وہ بھی فوت ہوگئے جب پہلے کی طرف آئے تو وہ بھی شہید ہوگئے۔ انسانی تاریخ میں ان مجاہدین نے ایثار کا ایک نیا باب رقم کیا کہ عین جان کنی کے عالم میں خود پانی نہ پیا اور دوسرے کی طرف بھیجا خود پیاس کی حالت میں اپنی جان جان آفریں کے سپرد کردی۔

ایک مرتبہ حکومت وقت نے شیخ ابوالحسن نوریؒ شمامؒ اور قامؒ کو گرفتار کیا تاکہ قتل کردیا جائے۔ جب سر اڑانے لگے تو شیخ ابوالحسن نوریؒ پہلے جلاد کی طرف بڑھے تاکہ انہیں قتل کردیا جائے۔ پوچھا گیا کہ پہل کیوں کی؟ فرمایا اس لئے کہ میرے بھائی چند لمحے اور جی لیں، سبحان اللہ مواخات کے پودے کی آبیاری ایثار کے پانی سے کرتے رہیں تو یہ ایسا درخت بن جاتا ہے۔

''اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِی السَّمَآءِ''

(سورۃ ابراہیم: آیت ۲۴)

جس کی جڑ خوب گڑی ہوئی ہو اور اس کی شاخیں آسمان میں جا رہی ہوں۔

اسلام نے تو تھوڑی دیر کی مصاحبت اختیار کرنے والوں کے ساتھ بھی ایثار کا برتاؤ کرنے کی تعلیم دی ہے، پھر پیر بھائیوں اور عزیز واقارب کا تو کیا کہنا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مروی ہے کہ ایک آدمی نے راستہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مصاحبت اختیار کرنے والوں کے ساتھ بھی ایثار کا برتاؤ کرنے کی تعلیم دی ہے، پھر پیر بھائیوں اور عزیز

واقارب کا تو کیا کہنا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مروی ہے کہ ایک آدمی نے راستہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مصاحبت اختیار کی، جب ایک جنگل میں پہنچے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیلو کی دو مسواکیں توڑیں ان میں سے ایک ٹیڑھی تھی دوسری سیدھی، آپؐ نے ٹیڑھی خود لے لی اور سیدھی اپنے ساتھی کو دے دی۔ اس آدمی نے عرض کیا۔ ''آپؐ مجھ سے زیادہ سیدھی (مسواک) کے حق دار ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو آدمی بھی کسی کی مصاحبت کرتا ہے چاہے دن کی ایک گھڑی کرے تو اللہ تعالیٰ اس سے مصاحبت کے بارے میں پوچھے گا کہ کیا اس میں اللہ عزوجل کا حق ادا کیا یا نہیں، میں اس بات کو ناپسند کرتا ہوں کہ مجھ پر تیرا ایسا حق ہو جو میں نے ادا نہ کیا ہو۔''

اخوت فی اللہ، محبت فی اللہ اور حسن مصاحبت دراصل سلف صالحین کے طرق تھے۔ آج یہ ناپید ہوگئے ان کے آثار جاتے رہے۔ جو ان پر عمل کرے اس نے انہیں زندہ کیا اور جس نے انہیں زندہ کیا اسے بعد میں عمل کرنے والوں جیسا اجر ملے گا۔ جس سالک کو نیک مخلص بھائی مل جائے وہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کے پروردگار ہیں۔

(نوٹ) اخوت اسلامی کے تحت دیئے گئے اکثر واقعات شیخ ابوطالب مکّی کی کتاب ''قوت القلوب'' سے اخذ کئے گئے ہیں۔

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا اگلا نمبر ''بندش'' نمبر ہوگا

بندشوں کے بارے میں اہم ترین مضامین کا ذخیرہ آپ اس نمبر میں ملاحظہ کریں گے، یہ نمبر فروری ۲۰۱۶ء کے پہلے ہفتے میں انشاء اللہ منظر عام پر آجائے گا، تفصیلات اگلے شمارے میں پڑھیں۔

منیجر طلسماتی دنیا دیوبند (یوپی)

فون نمبر: 09756726786

FREE AMLIYAAT BOOKS ... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

وظائف عملیات تیر بہدف

ان وظائف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی شفا عطا ہوئی

مصائب سے نجات حاصل کرنے کے لئے حضرت جبرائیلؑ کی رہنمائی

حضرت اسماعیل بن ابی فدیکؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مجھے کوئی تکلیف پیش آتی ہے تو حضرت جبرئیل تشریف لاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ دعاء پڑھیے۔

تَوَکَّلْتُ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا۔ (بنی اسرائیل، آیت ۱۱۱)

میں نے اسی ذات پر بھروسہ کیا جو زندہ ہے جس کو موت نہیں اور حمد ہے اللہ کی جس نے کسی کو اولاد نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کے ملک کا شریک ہے اور نہ بوجہ عجز کے اس کو کسی مددگار کی ضرورت ہے اور اسی کی بہت بڑائی بیان کرو۔

بیماری اور تنگ دستی دور کرنے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

تَوَکَّلْتُ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا۔

ایک شیطان کا پیچھے لگنا

موطا امام مالک میں بروایت یحییٰ بن معید (مرسلا) نقل کیا ہے کہ جس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیر کرائی گئی تو آپ نے جنات میں سے ایک عفریت کو دیکھا جو آگ کا شعلہ لئے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھا کر رہا تھا آپ جب بھی (دائیں بائیں) التفات فرماتے وہ نظر پڑ جاتا تھا۔ جبرئیلؑ نے عرض کیا کہ میں آپ کو ایسے کلمات نہ بتادوں کہ ان کو آپ پڑھ لیں گے تو اس کا شعلہ بجھ جائے گا اور وہ اپنے منہ کے بل گر پڑے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں بتادوں اس پر جبرائیلؑ نے کہا کہ یہ کلمات پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْکَرِیْمِ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَایَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَشَرِّ مَاذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَشَرِّ مَایَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّارَحْمٰنُ۔

جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ: (ایک بار پڑھیں)

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْکَرِیْمِ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَایَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَشَرِّ مَاذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَشَرِّ مَایَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّارَحْمٰنُ۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خط روئے زمین کے جنات کے نام

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی لکھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هٰذَا کِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اِلٰی مَنْ یَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَلَا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ۔ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِی الْحَقِّ سِعَةً فَاِنْ کُنْتَ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْفَاجِرًا مُّقْتَحِمًا هٰذَا کِتَابُ اللّٰهِ یَنْطِقُ عَلَیْنَا وَعَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ، وَرُسُلُنَا یَکْتُبُوْنَ مَاتَمْکُرُوْنَ اُتْرُکُوْا

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

صَاحِبَ کِتَابِیْ هٰذَا وَنْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی مَنْ یَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُکْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ. حٰمٓ لَایُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ. وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

حضور ﷺ نے اس نامہ مبارک کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے لکھوا کر حضرت ساکؓ کو عطا فرمایا۔ ساکؓ نے رات کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ نامہ اپنے تکیہ کے نیچے رکھ لیا، تھوڑی دیر کے بعد مکان کے اندر سے رونے، فریاد کرنے کی آواز آئی۔ ہائے میں مر گیا، ہائے جل گیا۔

ایضا: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ابو الیث نے روایت کی کہ جس جگہ کسی کو جن، جادو ہو جاوے تو ان آیات کو پانی پر دم کر کے بیمار پر ڈال دیا کریں خدا چاہے شفا ہووے۔

قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَرُوْا اَعْیُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْا بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ. وَاَوْحَیْنَا اِلٰی مُوْسٰی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِکُوْنَ. فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ. فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِیْنَ. وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سَاجِدِیْنَ. قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ. رَبِّ مُوْسٰی وَهَارُوْنَ. صَنَعُوْا کَیْدُ سَاحِرٍ وَلَا یُفْلِحُ السَّاحِرُ حَیْثُ اَتٰی. اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ. آمین.

مریض پر بکثرت پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر پانی میں پلائے

وباء طاعون وغیرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا وَلِیَّ الْوَلَآءِ یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنَّا الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَآءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ وَالسُّقْمَ وَالْفَجَآءَ بِالنَّبِیِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی وَعَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰی وَالْحُسَیْنِ شَهِیْدِ کَرْبَلَا یَارَبَّا یَارَبَّا یَارَبَّا. آمین.

دعا دافع وباء

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَةِ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

اس شعر کو جس مکان کے دروازہ پر چپکا دیں گے وہ مکان طاعون اور ہر قسم کی مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

ساری دنیا کے مسلمانوں کی مدد وحفاظت کے لئے

اگر کوئی بھی صاحب ایمان کسی جگہ کسی فساد یا کسی سازش کا شکار ہو جائے تو اس دعا کا ورد کرے انشاء اللہ ہر طرح کی ریشہ دوانیوں سے اور ظالم قسم کے افسران اور حکمرانوں کے ظالمانہ حرکتوں سے محفوظ رہے گا۔ ایک مرتبہ ہی پڑھ کر آزمائیں، امن ہو جائے گا۔ انشاء اللہ، اور جان ومال محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰی کُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرٍ اَوْ کَانَ کَبِیْرًا ذَکَرًا اَوْ اُنْثٰی حُرًّا اَوْ عَبْدًا شَاهِدًا اَوْ غَآئِبًا ضَعِیْفًا اَوْ شَرِیْفًا مُسْلِمًا اَوْ کَافِرًا وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَلَا یَخَافُ مِنْكَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبُّ یَا غَفُوْرُ یَا شَکُوْرُ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِیْ یَا مَنْ هُوَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖیهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ. وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

ساری دنیا کے مسلمانوں کے لئے شفا وسلامتی کی دعا

کھانا یا پانی وغیرہ پر پھونک کر پی لیں۔ اور دوسرے مسلمان بھائیوں پر یہ دعا پڑھ کر دم کریں۔

رَبَّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ وَتَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَائَكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰی هٰذَا الْوَجْعِ فَیَبْرَأَ.

دعا دافع وباء وامراض

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا وَلِیَّ الْوَلَآءِ یَا سَامِعَ الدُّعَاءِ وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنَّا الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَآءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ وَالسُّقْمَ وَالْفَجَآءَ

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بِالنَّبِيِّ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَالْحُسَيْنِ شَهِيْدِ كَرْبَلَا يَارَبَّايَارَبَّايَارَبَّا. آمِيْن.

اس دعا کو پڑھ کر مریض پر دم کردیں۔ انشاء اللہ تین دن میں ہی بیماری سے نجات ملے گی۔

علاج بروج وسیارے

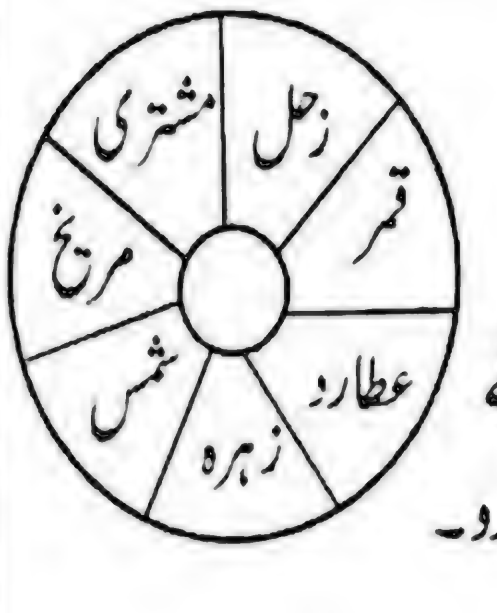

حدیث شریف: فرمایا آپ ﷺ نے اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کرو۔ (ترغیب)

یااللہ اس بیمار (نام لے) پر کیا ہے۔ انگلی رکھ کر پوچھے۔

۱۔ آسیب ۲۔ سحر جادو ۳۔ بیماری ۴۔ نظر ۵۔ دوا پھر کونسا صدقہ دینے سے صحت ہوگی۔ انگلی سیاروں پر رکھے۔ انگلی گھومتے جائے گی اور رک جائے گی۔ جس سیارے پر انگلی رکھے وہی چیزیں اتار کر کنویں میں پھینک دے۔ انشااللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

۱۔ زحل: تیل اور ماش (اڑد) اتار کر کنویں میں پھینک۔

۲۔ مشتری: چنے کی دال اور چوب زرد۔

۳۔ مریخ: (عدس) مسور کی دال، گوشت اور سندور۔

۴۔ شمس: گیہوں اور دودھ۔

۵۔ زہرہ: مونگ کی دال اور تیل۔

۶۔ عطارد: مونگ اور فاختائی رنگ۔

۷۔ قمر: سات (۷) چمیلی کے پھول اور کم از کم سات دانے کا جو کے۔ ہر صدقہ کو تین بار۔ کم از کم ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر پھونکے اور پی لے۔

ستاروں کی نحوست سے نجات پناہ حفاظت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَااَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَافِظُ يَا سِرُّ يَا مُعِيْنُ يَا ذُالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عَظِيْمُ يَا هَادِيُ يَا قَدِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ اِبْوَابَ بِالْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ نَحُوْسَةِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمِرِّيْخِ وَالْعَطَارِدِ وَالزُّهْرَاءِ وَالرَّاسِ وَذَنَبْ بِحَقِّ يَااَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ. اَللّٰهُمَّ يَاحَفِظْنِيْ تَقَبَّلْ مِنِّيْ اِفْتَحْلِيْ اَبْوَابَ الْخَيْرِ كَمَا فَتَحْنَهَا عَلَى النَّبِيْكَ وَ اَوْلِيَآءِ كَ بِنَبِيْكَ بِحَقِّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (آمین)

سورۂ فاتحہ ۳ رمرتبہ، سورۂ اخلاص یعنی قل ھواللہ احد ۵ رمرتبہ، درود ابراہیم پہلے اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ ضرور پڑھیں۔

جسمانی اور روحانی بیماری پہچاننے کا عمل

جن بھوتوں کی تکلیف یا کسی

بھوتوں کی تکلیف یا کسی کو نظر لگی ہو یا جسمانی مرض ہو اس کے لئے ایک خاص طریقہ ہوتا ہے۔ جس سے کل رنج وغم اور حزن والم ظاہر ہو جاتے ہیں اور پھر آسانی سے ان کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

سات تار ریشمی یا سوت کے نیلے یا سیاہ لے کر برابر کریں پھر ان کو ملا لیا جائے اور اس قدر لمبے ہوں کہ مریض کے قد سے ایک یا دو بالشت زیادہ رہیں پھر جس عورت کی بیماری یا آسیب زدگی یا سحر وجادو گری معلوم کرنی ہو۔ اس کو دیوار کے سہارے ایسا کھڑا کیا جائے کہ دونوں پاؤں کے تلوے دیوار کے برابر رہیں۔ سر اور قد بھی جسم کا دیوار سے ملا ہوا سیدھا رہے ان تاروں کو صاف کرلیا جائے تا کہ کوئی گانٹھ یا جھڑی نہ رہے۔ جس سے ناپا جائے مرد یا عورت اپنے دہنے ہاتھ کی انگلی گول حلقے کے موافق کر کے اس ڈورے کو انگلی کے حلقے میں پکڑے۔

اگر تکلیف والا شخص مرد ہو تو اس کے داہنے پاؤں کے انگوٹھے اور عورت ہو تو بائیں پاؤں کے انگوٹھے اور انگلی کے بیچ میں ڈورے کا سرا پکڑ لیا جائے اور دوسرا سرا ڈورے کا ماتھے کے اوپر جہاں کے بال نکلتے ہیں کوئی دوسرا شخص اچھی طرح اس ڈورے کو کھینچ کر ناپے اور اس جگہ پر گرہ لگادی جائے۔ جو شخص یہ عمل کرے اس کے پاس لے جائے۔ وہ شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر سات دفعہ بسم اللہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے اس ڈورے پر پھونک دے۔ اس کے بعد

FREE AMLIYAT BOOKS .... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

سات مرتبہ معہ بِسْمِ اللّٰہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ کر دم کردے اسی طرح سورہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ سورۃ تَبَّتْ اور سورہ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ سورہ لِاِیْلٰفِ اور سورہ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ اور اَلْحَمْدُ پڑھے اور دم کرے پھر گیارہ رمرتبہ یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَامُوَکِّلَاتِ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ اَخْبِرْنِیْ بِحَقِّ التَّوَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَزِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

پھر تین مرتبہ پڑھے۔ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظْمَتِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ. پڑھ کر دم کرے پھر چار مرتبہ یہ اسم معہ موکلات کے پڑھے۔

یَا جِبْرِیْلُ یَادَرْدَائِیْلُ یَارَفْتَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ بِحَقِّ یَابُدُّوْح.

اور دم کرے پھر تین مرتبہ اسم جبروتی پڑھے۔ یَاخَافِضُ تَخَفَّضْتَ بَالْخِفْضِ وَالْخَفْضُ فِیْ خَفْضِ خَفْضِکَ یَاخَافِضُ.

اور دم کرے پھر اس ڈورے کو بیمار کے جسم سے ناپے اگر جسم کے برابر رہے تو پھر تین مرتبہ معہ بِسْمِ اللّٰہ کے سورہ مُزَمِّل پڑھے اور دم کرے اور پھر ناپے اگر ایک انگل ڈورہ لمبائی میں گرہ سے بڑھ جائے تو سمجھ لیا جائے کہ کسی چیز سے نظر ہوگئی ہے جس سے یہ بیماری ہوگئی ہے۔ پس نظر لگ جانے کا علاج کرے اور اگر دو انگل بڑھ جائے تو سمجھ لو کہ آسیب از قسم جنات ہے۔ گر تین انگل بڑھ جائے تو آسیب بھوت چڑیل کا ہے۔ اگر چار انگل بڑھ جائے تو آسیب خبیث کا ہے۔ دودھ دہی یا شکرانہ پلاؤ کے اوپر جمعہ کو ہوا ہے اور انہوں نے تکلیف دی ہے۔ اگر پانچ انگل بڑھ جائے تو نظر خبیث کی لگی ہے اور اگر چھ انگل بڑھ جائے تو آسیب بادشاہ جن وگفتار وبھوت چڑیل نے تسلط کیا ہے اور اگر سات انگل ڈورا بڑھ جائے تو آسیب سردار خبیث کا ہوا ہے اور لشکر کثیر بھوتوں اور چڑیلوں نے بیمار کو دبا رکھا ہے۔ اگر آٹھ انگل زیادہ ہو جائے تو آسیب بادشاہ جنات خبیث بہت زبردست کا ہے۔

ڈورہ کا گھٹ جانا

اگر اس عمل سے ڈورا ناپنے سے ایک انگل کم ہو جائے تو نظر دیو کی سمجھنی چاہئے اگر دو انگل ڈورہ کم ہو جائے تو آسیب ادشاہ جنات اور پریوں کا اثر ہو گیا ہے۔ اگر تین انگل کم ہو جائے سمجھنا چاہئے کہ کسی دشمن نے از راہ عداوت جادو کرایا ہے اور اس کی نشانی بیمار میں یہ معلوم ہوں گی کہ بدن پر چیونٹیاں چل رہی ہیں۔ دل سوئی سی چبھتی ہے دل پر تکیہ کی سختی کا معلوم ہونا، رات یا دن کو نیند آئے تو بندر یا سیاہ کتا یا عورت سیاہ یا سرخ کپڑے پہنے ہوئے یا جوگی و بیراگی جیسی شکل دکھائی دینا۔ عورت مرد بری صورت کے خواب میں نظر آنا اور کبھی کسی کے پاخانہ یا منہ سے خون آنا۔ بوجھ پر بوجھ رہنا۔ ہاتھ پاؤں کا ٹوٹنا۔ جگر پر پہلی تاریخ کے چاند کی مانند سختی معلوم ہونا۔ غرض کہ ساری علامتیں جادو کی ہیں۔

اگر چار انگل ڈورا کم ہو جائے تو بھی جادو ہے دل برجوں کی کالی دیوی یا ہنونت یا بیر مسان کی بیٹھائی گئی ہے۔ اگر پہلے ناپ پر ڈورا ندکور ایک انگل کم ہو جائے اور دوسری ناپ میں پانچ انگل کم ہو تو آسیب دیو کا ہے، آسیب دیو، پری، جن، سحر و جادو پر کسی عامل اور جھاڑ پھونک کرنے والے سے آرام آنا محال ہوتا ہے۔ خصلت دیو، پری، جن، بھوت کی ایسی ہوتی ہے کہ اصل جان ان کی وجود ظاہری یعنی انسان کے بند پر معلوم نہیں ہوا کرتی۔

اسی لئے بہتر یہ ہے کہ اس طرح کے تمام معاملات میں کسی معتبر عامل سے رجوع کریں۔ اور باقاعدہ روحانی علاج کرائیں۔ علاج کے سلسلے میں غفلت برتنا بہت نقصان دہ ہوتا ہے۔ رفتہ رفتہ صحت تباہ ہو جاتی ہے جادو اور جنات کے اثرات انسان کو بالکل ہی بے کار کر کے رکھ دیتے ہیں۔ اپنی تشخیص خود بھی کی جاسکتی ہے، لیکن علاج کسی عامل سے ہی کرانا چاہئے۔

☆ تعجب ہے اس پر جو موت کو حق جانتا ہے، اور پھر ہنستا ہے۔
☆ تعجب ہے اس پر جو دنیا کو فانی جانتا ہے اور پھر اسکی رغبت کرے۔
☆ تعجب ہے اس پر جو تقدیر کو پہنچانتا ہے اور پھر جانے والی چیز کا غم کرے۔
☆ تعجب ہے اس پر جو حساب کو حق جانتا ہے اور پھر مال جمع کرے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

طب و صحت

مفید سلسلہ

ایک نظر اِدھر بھی

حکیم امام الدین ذکائی

نیم: ۱ چمچ نیم کی پتیوں کا رس، دو چمچ سرسوں کا تیل، چار چمچ پانی میں اُبالیں، جب سارا پانی جل کر صرف تیل ہی رہ جائے تب ٹھنڈا کر کے چھان لیں، اس کو زخموں پر لگائیں، پٹی باندھیں۔ اس سے زخم بھر کر ٹھیک ہو جائیں گے۔

جوتے سے کٹے زخم ہونے پر نیم کا تیل لگائیں اور نیم کی پتیوں کی باریک راکھ زخموں پر لگائیں۔

نیم کے سب پتے پیس کر کپڑے میں لے کر نچوڑ کر رس نکالیں۔ اس رس میں زخم کے مطابق روئی بھگو کر گھی میں ڈال کر گرم کریں، گرم ہونے پر اسے زخم پر رکھ کر پٹی باندھیں۔ اس سے زخم جلدی بھر جاتے ہیں، پرانے زخم بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں، یہ آزمودہ ہے۔

گھی: ایک کٹوری میں ایک چمچ دیسی گھی ڈال کر گرم کریں، اس میں روئی کا بھاہا پانی میں بھگو کر نچوڑ کر ڈال دیں، پھاہے کا سارا پانی جل جانے پر یہ پھاہا جتنا گرم برداشت کر سکیں، زخم پر رکھ کر اس پر پان کا پتہ رکھ کر پٹی باندھ دیں اس طرح روزانہ پٹی بدلتے رہنے سے زخم بھر جائے گا۔

جوار: جوار کھانا زخموں میں مفید ہے۔

زخموں کے کیڑوں کا علاج

تلسی: تلسی کے پتوں کو اُبال کر اس پانی سے زخموں کو دھوئیں۔

تلسی کے پتوں کا چورن زخموں پر چھڑکیں۔ تلسی کے پتوں کے رس میں پتلا کپڑا بھگو کر پٹی باندھیں۔

ناسور

لیموں: روزانہ دو لیموں نچوڑ کر صبح پینے سے ناسور ٹھیک ہو جاتا ہے۔

سرسوں کا تیل: آک کے دودھ میں روئی کی بتی بھگو کر خشک کر لیں اور پھر سرسوں کے تیل میں جلا کر مٹی کے برتن میں کا جل بنا کر ناسور پر لگائیں۔

لونگ: لونگ اور ہلدی پیس کر لگانے سے ناسور مٹ جاتا ہے۔

نیم: نیم کے پتوں کی پلٹس باندھیں۔

ہلدی: زخم پر پسی ہوئی ہلدی چھڑکیں، اس سے زخم میں پیدا کیڑے مر جاتے ہیں، زخم جلدی بھر جاتا ہے۔

لہسن: لہسن کی دس کلیاں (تریاں) چوتھائی چمچ نمک، دونوں کو پیس کر دیسی گھی میں سینک کر زخم پر جس میں کیڑے پڑ گئے ہوں، باندھیں۔ کیڑے مر جائیں گے اور زخم بھر جائے گا۔

گیہوں: گیہوں کے چھوٹے چھوٹے پودوں کے رس کا استعمال کرنے سے بھگندر میں فائدہ ہے۔

جسم کے نصف حصے کے فالج کا علاج

(HEMIPLEGIA)

جسم کے نصف حصوں کا سن ہو جانا، جیسے دائیں ہاتھ کا کام نہ کرنا، فالج یا لقوہ کہلاتا ہے۔

اڑد: اڑد اور سونٹھ کو چائے کی طرح اُبال کر ان کا پانی فالج کے مریض کو پلائیں۔

کریلا: کریلے کی سبزی لقوے میں مفید ہے۔

چھوہارا: لقوے میں چھوہارا مفید ہے۔ ایک بار میں چار سے زیادہ چھوہارے نہ کھائیں، یہ گرمی کرتے ہیں، دودھ میں بھگو کر چھوہارا کھانے سے اس کی غذائی خوبیاں بڑھ جاتی ہیں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

پیاز: پیاز کا رس مناسب مقدار میں لینے سے خون کے دورے میں فائدہ ہوتا ہے اور لقوے میں پیاز کا استعمال مفید ہے۔

لہسن: روزانہ صبح وشام دو بار دس دس کلیاں (تریاں) لہسن پیس کر گرم گھی میں ملا کر کھائیں، لقوے سے متاثرہ حصوں کی خشک ہاتھوں سے مالش کریں، یہ دو ماہ کریں۔

ایک طرف کے حصے میں لقوہ ہو، تو ۲۵ گرام بغیر چھلکے کا لہسن پیس کر دودھ میں اُبالیں، کھیر کی طرح گاڑھا ہونے پر اتار کر ٹھنڈا کر کے روزانہ صبح کھائیں۔

۲۵۰ گرام لہسن کو پیس کر ۵۰۰ گرام سرسوں کا تیل اور دو کلو پانی لوہے کی کڑاہی میں گرم کریں۔ سارا پانی جل جانے پر اتار کر ٹھنڈا کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر چھان کر روزانہ اس تیل کی مالش کریں، اس طرح ایک ماہ تک مالش کرنے سے لقوہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔

سات کلی (تری) لہسن پیس کر ایک چمچ مکھن میں ملا کر کھائیں، یہ بھی لقوے میں فائدہ کرتا ہے۔

جسم کے نصف حصے کا فالج ہونے پر دو کلی (تری) لہسن اور ایک کپ دودھ پئیں۔ دوسرے دن تین کلی لیں، ایک کلی چبا کر ایک گھونٹ دودھ پئیں پھر دوسری کلی چبا کر ایک گھونٹ دودھ پئیں۔ پھر تیسری کلی چبا کر ایک گھونٹ دودھ پئیں۔ اس طرح روزانہ ایک کلی لہسن کی بڑھاتے جائیں اور دودھ کی بھی ایک کپ کے بعد ایک ایک گھونٹ بڑھاتے جائیں۔ اس طرح روزانہ بڑھاتے پچیس کلی، یعنی پچیس دن تک یہ طریقہ کرتے رہیں۔ پچیس دن ایک ایک کلی اور ایک ایک گھونٹ گھٹاتے جائیں۔ اس طرح پچاس دن میں لقوہ ٹھیک ہوجائے گا۔ اگر لہسن اور دودھ کی مقدار استعمال میں زیادہ ہوجائے اور ایک بار میں لینا ممکن نہ ہو تو دو تین بار میں لے کر یہ عمل پورا کریں۔

ادرک: آدھا کلو اڑد کی دال پیس کر اسے گھی میں سینک لیں، اس میں حسب ذائقہ گڑ ملا کر اور ادرک ۲۰۰ گرام پیس کر، ملا کر لڈو بنا کر روزانہ ایک لڈو کھائیں۔

۲۰ گرام سونٹھ اور ۵۰ گرام اڑد اُبال کر ان کا پانی پینے سے لقوہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔

شہد: ایک اونس ابلتے ہوئے پانی میں کچھ ٹھنڈا ہونے پر دو چمچ شہد ڈال کر مریض کو پلاتے رہنے سے کیلشیم مطلوبہ مقدار میں مل جاتا ہے۔ اس طرح تین ہفتے تک شہد دیتے رہنے سے لقوہ سے متاثر حصہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔

اخروٹ: روزانہ صبح ناک کے دونوں نتھنوں میں اخروٹ کا تیل لگانے سے لقوہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔

سیاہ مرچ: بہت باریک پسی ہوئی سیاہ مرچ ایک چمچ اور تین چمچ دیسی گھی ملا کر لقوہ والے حصوں پر لیپ کریں۔

تلسی: تلسی کے پتے اُبال کر متاثرہ حصوں پر بھاپ دینے سے، دھونے سے فائدہ ہوتا ہے۔ تلسی کے پتے، سوندھا نمک، دہی، ان سب کو ملا کر پیس کر لیپ کریں۔

پھلوں کا رس: لقوہ ہونے پر سیب، انگور اور ناشپاتی کے رسوں کو ہموزن مقدار میں ملا کر پینا چاہئے۔ اس سے لقوہ ٹھیک ہوجاتا ہے۔

شکر: بچوں کو لقوے سے بچانے کے لئے شکر نہ کھلائیں۔

بے ہوشی، تشنج کا علاج

(FIT)

پیاز: عورتوں کو ہسٹریا یا بے ہوش ہونے پر پیاز کا رس سونگھانے سے وہ ہوش میں آجاتی ہیں۔ مرگی بھی اس سے ٹھیک ہوجاتی ہے۔

سرخ مرچ: ہومیوپیتھی میں اس سے بنی دوا کیپسیکم انیم (Capsicum Annum) ہے اس کی مدر ٹنکچر کی کچھ بوندیں بے ہوشی میں ناک میں ڈالنے سے ہوش آجاتا ہے۔

تلسی: اس کے پتوں کو پیس کر نمک ملا کر اس کا رس ناک میں ڈالنے سے بے ہوشی، مرگی میں فائدہ ہوتا ہے۔

سرسوں کا تیل: کبھی کبھی عورت کو اسقاط حمل سے، مرد کو چوٹ لگنے سے، زیادہ خون بہنے سے بے ہوشی آجاتی ہے۔ آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جاتی ہیں، ہوش میں نہیں رہتا، گلے میں بلغم کی گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں پہلے سر، پھر بدن پر سرسوں کے تیل کی مالش کریں، گھی پلائیں، اس سے ہوش آجاتا ہے۔

پانی: مرگی، بے ہوشی ہونے پر چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دینے سے ہوش آجاتا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ادرک: دو چمچ ادرک کا رس، دو چمچ پسی ہوئی مصری، اور ایک کپ ٹھنڈا پانی ملا کر پینے سے بے ہوشی دور ہو جاتی ہے۔

ایک چمچ ادرک کا رس اور ایک چمچ شہد ملا کر پلانے یا چٹانے سے بے ہوشی دور ہو جاتی ہے۔

ایک چمچ ادرک کا رس اور ایک چمچ شہد ملا کر پلانے یا چٹانے سے بے ہوشی دور ہو جاتی ہے۔

بیری بیری کا علاج

(BERI BERI)

نارنگی: جو لوگ عموماً پالش کیے ہوئے چاول کھاتے ہیں، ان میں وٹامن ''وٹامن بی 1'' کی کمی سے بیری بیری مرض ہو جاتا ہے۔ اعصاب کا سن ہو جانا، لقوہ، پٹھوں کا سوکھنا وغیرہ ہوتے ہیں۔ نارنگی کا رس بیری بیری مرض میں مفید ہے۔

آلو: بیری بیری کا مطلب ہے۔ ''چل نہ سکنا'' آلو پیس کر، رس نکال کر ایک چمچ کی ایک خوراک کے حساب سے پلائیں۔ کچے آلو چبا کر رس کے نکلنے سے بھی یکساں فائدہ ہوتا ہے۔

مدثر قادری

خناق کا علاج

(DIPHTHERIA)

گلے میں سانس کی نالی کے اوپر بھورے رنگ کی جھلی پیدا ہوتی ہے، اس سے گلے میں درد، سوجن ہوتی ہے، سانس رکنے لگتا ہے۔

لیموں: لیموں کے رس کو پانی میں ملا کر غرارے کرائیں اور تھوڑا سا لیموں کا رس چوسنے کو دیں۔

اناناس: اناناس کا رس خناق کی جھلی کو کاٹ دیتا ہے، گلے کو صاف رکھتا ہے۔ یہ اس مرض کی خاص دوا ہے۔

تازے اناناس میں ''پیپسین'' ہوتی ہے۔ اس سے گلے کی خراش میں فائدہ ہوتا ہے۔

لہسن: ایک چھٹانک لہسن کی کلیاں (تریاں) چار گھنٹے میں چوسنے سے اس مرض میں فائدہ ہوتا ہے۔

بچوں کو لہسن کا رس شربت میں ملا کر پلانا چاہئے، اس کی کلیوں کا رس بار بار دیتے رہنا چاہئے۔

گردے کے مریض یہ چیزیں نہ کھائیں

(۱) زیادہ مقدار میں دودھ، دہی، پنیر اور دودھ سے بنی کوئی بھی چیز۔

(۲) زیادہ گوشت، مچھلی، مرغی کا گوشت وغیرہ۔

(۳) زیادہ پوٹاشیم والی چیزیں، جیسے چاکلیٹ، کافی، دودھ، چورن، بئیر، وائن اور خشک پھل۔

(۴) زیادہ مقدار میں پھل اور سبزیاں وغیرہ۔

(۵) زیادہ سوڈیم والی چیزیں، جیسے ڈبل روٹی، کیک، پیسٹری وغیرہ۔

(۶) زیادہ مقدار میں نمکین، مکھن، پنیر وغیرہ۔

(۷) زیادہ چٹنی، اچار وغیرہ۔

خصیوں میں پانی بھر جانے کا علاج

آم: ۲۵ گرام آم کے پتے، ۱۰ گرام سوندھا نمک، دونوں کو پیس کر ہلکا سا گرم کر کے لیپ کرنے سے فائدہ ملتا ہے۔

کشمش: خصیوں میں پانی بھر کر یہ پھول جائیں تو روزانہ بیس کشمش کھانا مفید ہے۔

ارھر: اگر بچے کا فوتا لٹک جائے تو ارہر کی دال بھگو کر اسی پانی میں پیس کر گرم کر کے لیپ کریں۔

پانی: پہلے گرم پانی اور پھر ٹھنڈے پانی اور پھر ٹھنڈے پانی سے سینک کرنے سے خصیوں کا پھولنا ٹھیک ہو جاتا ہے۔

ہرنیا کا علاج

(HERNIA)

پیٹ کی دیوار میں ایک غیر معمولی سوراخ ہو کر آنتوں کا کچھ حصہ نکل کر جانگھ کی رگوں میں ایک طرف یا دونوں طرف مرغی کے انڈے کے سائز کا غبارہ سا ہونا ہرنیا کہلاتا ہے۔ مریض جب لیٹتا ہے تو یہ غبارہ غائب ہو جاتا ہے۔ مریض جب کھڑا ہوتا ہے تو یہ غبارہ دوبارہ دکھائی دیتا ہے۔ رفع حاجت کے وقت زور دینے، چھینک یا کھانسی آنے پر ہرنیا کا گلا سا رگوں میں اُبھر آتا ہے۔ جب چھینک آتی ہے تو غبارہ سا نکلنے والی جگہ پر از خود ہاتھ چلا جاتا ہے اور مریض اسے دبائے رکھتا ہے۔ جو غبارہ

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

سا اٹھتا ہے اسے چھونے پر ملائم سوجن سی لگتی ہے۔ ہرنیا کوئی بیماری نہیں ہے، پیٹ کی دیواروں کے پٹھوں کی کمزوری ہے، جس سے آنت باہر آجاتی ہے۔

وجوہات: ہرنیا پیٹ کی دیوار کی کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے۔ دیوار کہیں نہ کہیں سے اتنی کمزور ہوتی ہے کہ آنت باہر آجاتی ہے اور غبارے کی طرح پھولی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ قبض، جھٹکا، تیز کھانسی، گرنا، چوٹ لگنا، دباؤ پڑنا، رفع حاجت کے وقت زور دیتے رہنا، عام وجوہات ہیں، بنیادی وجہ نہیں۔

ہرنیا کے مریض کو کم کھانا چاہئے۔ قبض نہ رہنے دینا چاہئے اور رفع حاجت کرتے وقت فضلہ باہر نکالنے کے لئے زور نہیں لگانا چاہئے، زیادہ کھانے، رفع حاجت کے وقت زور دینے سے ہرنیا ہوجاتا ہے، ہرنیا میں قبض اور بدہضمی کبھی نہ رہنے دینا چاہئے، پیٹ اگر بڑھا ہوا ہے تو اسے گھٹائیں۔

ارنڈ کا تیل: خصیوں میں ہوا بھر کر لوہار کی پھونکنی کی طرح پھول جائے، چھونے پر ہوا محسوس ہو، ایسی ہوا کا ہرنیا ہو تو ایک کپ دودھ میں دو چمچ ارنڈ کا تیل ڈال کر ایک ماہ تک پینے سے ہرنیا ٹھیک ہوجاتا ہے۔

کافی: بار بار کافی پینے سے اور ہرنیا والی جگہ کو کافی سے دھونے سے ہرنیا کے غبارے کی ہوا نکل کر پھلاؤ ٹھیک ہوجاتا ہے۔

(باقی آئندہ)

دولت مند کے سب خادم ہوتے ہیں، غریب آدمی ڈوب بھی رہا ہو تو سب کنارہ کش ہوجاتے ہیں، کسی نے کیا خوب کہا ہے۔

بھرے ہی کو بھرتی ہے دنیا مدام
سمندر کو جاتے ہیں دریا تمام
دھنوتی کے کانٹا لگا دوڑے غیر ہزار
نردھن گرا پہاڑ سے کوئی نہ آیا یار

اپنے من پسند اور اپنی راشی کے پتھر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

پتھر اور نگینے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ جس طرح دواؤں، غذاؤں اور دوسری چیزوں سے انسان کو بیماریوں سے شفاء اور تندرستی نصیب ہوتی ہے اسی طرح پتھروں کے استعمال سے بھی انسان مختلف امراض سے نجات حاصل کرتا ہے اور اس کو اللہ کے فضل و کرم سے صحت اور تندرستی نصیب ہوتی ہے۔ ہم شائقین کی فرمائش پر ہر قسم کے پتھر مہیا کرسکتے ہیں۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر اللہ کے فضل و کرم سے کسی بھی شخص کو کوئی پتھر راس آجائے تو اس کی زندگی میں عظیم انقلاب برپا ہوجاتا ہے، اس کی غربت مال داری میں بدل جاتی ہے اور وہ فرش سے عرش پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ یہ بھی کوئی ضروری نہیں کہ قیمتی پتھر ہی انسان کو راس آتے ہیں، بعض اوقات بہت معمولی قیمت کے پتھر سے انسان کی زندگی سدھر جاتی ہے۔ جس طرح آپ دواؤں، غذاؤں پر اور اسی طرح کی دوسری چیزوں پر اپنا پیسہ لگاتے ہیں اور ان چیزوں کو بطور سبب استعمال کرتے ہیں، اسی طرح ایک بار اپنے حالات بدلنے کے لئے کوئی پتھر بھی پہنیں۔ انشاء اللہ آپ کو اندازہ ہوگا کہ ہمارا مشورہ غلط نہیں تھا۔ ہمارے یہاں الماس، نیلم، پنا، یاقوت، مونگا، موتی، گارنیٹ، اوپل، سنہلا، گومید، لاجورد، عقیق وغیرہ پتھر بھی موجود رہتے ہیں اور جو پتھر نہیں ہوگا وہ فرمائش موصول ہونے پر مہیا کرادیا جاتا ہے۔ آپ اپنا من پسند یا راشی کا پتھر حاصل کرنے کے لئے ایک بار ہمیں خدمت کا موقع دیں۔

مزید تفصیل مطلوب ہو تو اس موبائل پر رابطہ قائم کریں
موبائل نمبر:- 9897648829

ہمارا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند، (یوپی) پن کوڈ نمبر: ۲۴۷۵۵۴

FREEAMLIYATBOOKS.pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

قسط نمبر: ۴۳

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ، (د) دال ہندی (ڈ) ذال معجمہ (ذ)

مختار بدری

ہر فرض نماز میں سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ!

پھر اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

اے اللہ! تو ہی سلامتی ہے اور تجھی سے سلامتی ہے۔ اے جلال ونوازش کرنے والے تو بہت بابرکت ہے، پھر:

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذالجدّ منک المجد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

اے اللہ! تو جو کچھ دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو کچھ منع کردے اسے کوئی دینے والا نہیں اور نہ تیرے مقابلے میں دولت والے کی دولت کام آسکتی ہے، پھر ۳۳ بار بار (یا دس دس بار)

سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور اللّٰہ اکبر پڑھے اور ایک بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ. وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی فرماں روائی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہی ہے جو ہر چیز پر قادر ہے۔ ''ذکر'' کا لفظ نصیحت کے معنی میں بھی آتا ہے۔

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِر.

اور ہم نصیحت سننے کے لئے قرآن کو آسان کیا، تو کیا ہے نصیحت حاصل کرنے والا۔ (۱۷:۵۴) یہ لفظ عزت وشرف کے معنی بھی رکھتا ہے، یہ عزت ہے تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے کہیں تذکرہ کے معنی میں آیا ہے۔

قَدْ اَنْزَلَ اللّٰہُ اِلَیْکُمْ ذِکْرًا رَّسُوْلًا یَّتْلُوْا عَلَیْکُمْ اٰیٰتِ اللّٰہِ مُبَیِّنٰتٍ. تحقیق اللہ نے تمہاری طرف ذکر کو یعنی رسول کو بھیجا جو تم پر اللہ کی کھلی آیتیں بیان کرتا ہے۔ (۱۱:۶۵)

ذکر اور مراقبہ کا رواج اہل تصوف میں ہے، ذکر جلی وہ جو بلند آواز سے کیا جائے، ذکر خفی وہ جو یا تو پست آواز سے یا دل ہی دل میں کیا جائے۔

ذمہ: عہد، قول، قسم رشتہ، اہل کتاب کو قرآن حکیم میں اہل الذمہ کیا گیا ہے۔

ذمی

پناہ گیر، وہ یہودی، عیسائی یا صابی جو اسلامی حکومت کو جزیہ ادا کرتا ہو۔ اسلامی اصطلاح میں غیر مسلم کو ذمی کہا جاتا ہے جن کو مسلمانوں کے ملک میں پناہ دی گئی ہو، ان کی جان، ان کی آبرو اور ان کے مال کی حفاظت کی ذمہ داری اسلامی ریاست پر ہے۔ ذمیوں کو نہ صرف پوری آزادی حاصل ہے۔ مذہبی رسوم اور عبادت کی بلکہ وہ اپنے مذہب کی تبلیغ بھی کرسکتے ہیں۔ یہ لوگ ان مقامات کو چھوڑ کر جنہیں مسلمانوں نے شعائر دین کے اظہار کے لئے مخصوص کرلیا ہو باقی تمام مقامات میں معابد کی تعمیر کرسکتے ہیں اور ذمیوں کے جو قدیم معابد ہوں گے ان سے تعرض نہیں کیا جاسکتا، اگر وہ ٹوٹ جائیں تو انہیں دوبارہ بنالینے کا حق بھی انہیں حاصل ہے۔ مصر فتح ہوا تو قبطی لوگوں کو اپنے ہی گروہ میں سے اپنا قاضی مقرر کرنے کی اجازت دے دی گئی، بہت سے مفتوحہ ممالک میں مسلمان فاتحین نے اسی طرز عمل کو اپنایا، امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ کے زمانہ میں قبیلہ بکر بن وائل کے ایک شخص نے حرہ کے ایک ذمی کو قتل کردیا اس پر آپ نے حکم دیا کہ قاتل کو مقتول کے وارثوں کے حوالے کردیا جائے اور انہوں نے اسے قتل کردیا (برہاں شرح مواجب الرحمٰن)

کسی اسلامی ملک میں کوئی شخص کسی مسلمان کی پناہ لے لے خواہ وہ مسلمان کوئی غریب کسان ہی کیوں نہ ہو تو وہ مہمان کی حیثیت اختیار کرلیتا ہے اور وہ پورے سال بھر اطمینان کے ساتھ خود رہ سکتا ہے، حاکم

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

شہر کا فرض ہے کہ وہ ایک سال کے اندر اسے اطلاع دے۔ اگر اس کے بعد بھی وہ رہے گا تو ذمی کہلائے گا۔ یہ ذمی اسلامی ملک کا باشندہ ہو جاتا ہے اس لئے کسی اور ملک میں جانے سے روکا جا سکتا ہے۔ اگر کوئی عورت ذمی سے بیاہ کرتی ہے تو وہ ذمیہ ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص اسلامی ملک میں زمین خریدتا ہے اور لگان ادا کرتا ہے تو وہ بھی ایک سال بعد ذمی ہو جاتا ہے۔ ذمی پر اسلامی فرائض وقواعد عائد نہیں ہوتے۔ وہ صوم صلوٰۃ سے آزاد ہوتا ہے، دوسرے ذمیوں میں شراب اور لحم خنزیر کے فروخت کرنے کا حق اسے حاصل ہوتا ہے، صرف غنائم کے وہ حق دار نہیں ہوتے البتہ ان میں سے کوئی راہ نمائی کرے گا تو وہ مسلمان سے زیادہ حصہ کا حقدار ہوگا۔ اگر ذمیوں کا مذہب اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ گواہ کے بغیر شادی ہو سکتی ہے تو اس شادی کو قانونی حیثیت حاصل ہو جاتی ہے۔ اگر کبھی دونوں اسلام قبول کر لیں تو ان کا نکاح بھی باقی رہتا ہے۔

اسلامی قانون اپنی غیر مسلم رعایا کو تین قسموں میں تقسیم کرتا ہے۔

(۱) وہ لوگ جو کسی صلح نامے یا معاہدے کے ذریعے اسلامی حکومت میں آئے ہوں وہ معاہدی کہلاتے ہیں۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خبردار جو شخص اپنے معاہد پر ظلم کرے گا یا اس کے حقوق میں کمی کرے یا اس کی طاقت سے زیادہ اس پر بوجھ ڈالے گا یا اس سے کوئی چیز اس کی مرضی کے خلاف وصول کرے گا اس کے خلاف قیامت کے دن میں خود مستغیث بنوں گا۔ (ابوداؤد)

(۲) دوسرے وہ جو لڑنے کے بعد شکست کھا کر مغلوب ہوئے ہیں وہ مفتوحین کہلاتے ہیں، جب امام ان سے جزیہ قبول کر لے تو ہمیشہ کے لئے عقد ذمہ قائم ہو جائے گا، انہیں ان کے املاک سے بے دخل کرنے کا حق اسلامی حکومت کو حاصل نہیں ان سے ان کی مالی حالت کے مطابق جزیہ وصول کیا جائے گا۔ غیر اہل قتال یعنی بچے، عورتیں، اپاہج، اندھے، دیوانے، عبادت گاہوں کے راہب، ضعیف بوڑھے اور زائد علیل لونڈی غلام وغیرہ جزیہ سے مستثنیٰ ہوں گے۔

(۳) تیسرے وہ لوگ جو جنگ اور صلح دونوں کے سوا کسی اور صورت سے اسلامی ریاست میں شامل ہوئے ہوں۔

ذمی فوجی خدمت سے مستثنیٰ قرار دیئے گئے ہیں۔ معذور ذمیوں کے لئے امدادی وظائف بھی مقرر کئے گئے ہیں۔

ذنب

گناہ، جمع، ذنوب، بخاری میں ہے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ مومن گناہوں کو پہاڑ کی طرح جانتا ہے گویا کہ وہ ایک ایسے پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے جو اس پر ابھی ابھی گرا چاہتا ہے اور فاسق کی نگاہ میں گناہ ایک مکھی کے مانند ہے جو ناک پر سے گزر گئی۔ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ اس طرح۔

بے شک اللہ تعالیٰ تمام کے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَار.

اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کی مغفرت فرما اور ہم سے ہمارے گناہوں کو دور کر دے اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمارا خاتمہ فرما۔

(۳:۱۹۳)

ذوالجلال

جلال والا، اللہ تعالیٰ۔ تَبٰـرَكَ اسْـمُكَ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْـرَام. بابرکت ہے آپ کے رب کا نام جو جلال اور بزرگی والا ہے۔ (۵۵:۷۸)

ذی الحجہ

حج والا، حجہ، ایک دفع حج کرنے کو کہتے ہیں اور سال کو بھی کہتے ہیں۔ ذی الحجہ کے معنی ہوئے صاحب حج یا صاحب سال، اس مہینے میں حج بھی کیا جاتا ہے اور سال بھی اسی مہینہ پر ختم ہو جاتا ہے۔

ذوالفقار: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار جو آپؐ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا فرمائی تھی۔

ذوالقرنین

دو قرنوں یعنی وہ سینگوں والا، دو سینگوں سے کیا مراد ہے اس پر مختلف رائے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ چونکہ وہ مشرق و مغرب کے تاجور تھے یا دونوں حصوں پر فوج کشی کی تھی۔ بعض کہتے ہیں انہوں نے اپنے تاج میں وہ سینگی لگا رکھی تھیں اس لئے ذوالقرنین کہلائے۔ قرآن مجید میں سورۂ کہف میں ان کا ذکر تفصیل سے آیا ہے۔

FREEAMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

ذوالقعدہ

گیارہواں اسلامی قمری مہینہ۔ قعود کے معنی بیٹھنے کے ہیں، چونکہ اہل عرب اس ماہ میں جنگ وجدال چھوڑ کر بیٹھے رہتے تھے اس لئے اس کا نام ذوالقعدہ پڑ گیا۔ حضرت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ماہ میں عمرہ کیا تھا۔

ذوالکفل

قرآن مجید میں سورۂ انبیاء اور سورۂ صٓ میں ان کا ذکر آیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ یہ صالحین اور اخیار میں تھے۔ ان کے متعلق علماء میں کافی اختلاف ہے کہ یہ نبی تھے یا محض ایک مرد صالح، کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کی ضمانت لی جس کے لئے کئی سالوں تک قید کی صعوبتیں اٹھائیں۔ بعض حضرات کا خیال ہے کہ ذوالکفل وہی ہیں جن کو حزقیل کہا جاتا ہے۔

ذوالمنن: احسانوں والا خدائے تعالیٰ۔

ذوالنون

مچھلی والا۔ حضرت یونس علیہ السلام جو مچھلی کے پیٹ میں رہے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

اور ذوالنون کو یاد کرو جب وہ غضب ناک حالت میں رواں ہوئے، انہوں نے خیال کیا کہ ہم ان پر قادر نہیں ہیں۔ (پس مصائب میں) انہوں نے تاریکیوں میں خدا کو پکارا اور کہا تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔ (۸۷:۲۱)

ذوی الارحام

ایک پیٹ والے رشتہ دار۔

وَاُولُوالْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ.

اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تمہیں میں سے ہیں اور رشتہ دار حکم خداوندی سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ (۷۵:۸)

ذوی الارحام ان لوگوں کو کہتے ہیں جو میت سے کسی عورت کے واسطے سے نسبی تعلق رکھتے ہیں یا وہ خود عورت ہوں، چونکہ رحم کا تعلق عورت ہی سے ہوتا ہے اس لئے وہی لوگ ذوی الارحام ہوں گے جو عورت کے واسطے سے رشتہ رکھتے ہوں۔ مثلاً نواسے، نواسیاں، خالہ، پھوپھی اور ان کی لڑکیاں وغیرہ۔ نانی اس کلیہ سے مستثنیٰ ہے وہ ذوی الفروض میں ہے۔ حالانکہ اس کا تعلق بھی عورت کی وجہ سے ہے۔ ذوی الفروض اور عصبہ کی موجودگی میں ذوی الارحام کو بھی کچھ نہیں ملے گا، عام طور پر اس قاعدہ کلیہ کے خلاف نہیں ہوتا مگر تیرہ ذوالفروض میں سے دو ایسے وارث ہیں کہ اگر ان کے علاوہ کوئی دوسرا ذوی الفروض اور عصبہ وارث نہ ہوں تو ان کی موجودگی میں بھی ذوی الارحام ورثہ پائیں گے، وہ دو شوہر اور بیوی ہیں۔ اگر کسی مرد میت نے صرف بیوی چھوڑی یا کسی عورت میت نے صرف اپنا شوہر چھوڑا ہو، ان کا شرعی حصہ چھوڑنے کے بعد باقی ذوی الارحام کو دے دیا جائے گا۔ ذوی الارحام بھی چار قسم کے ہوتے ہیں اور جب تک پہلی قسم کے ذوی الارحام موجود ہوں گے، دوسرے تیسرے درجہ کے ذوی الارحام کو کچھ نہیں ملے گا۔ اول قسم کے ذوی الارحام نواسے نواسیاں اور ان کی اولاد شامل ہیں۔ دوسری قسم کے ذوی الارحام میں دور کے دادا، دادی اور نانی شامل ہیں۔ تیسری قسم کے ذوی الارحام میں، بہن کی تمام اولاد اور بھائی کی غیر عصبی اولاد شامل ہے۔ چوتھی قسم کے ذوی الارحام میں میت کی پھوپھیاں، خالائیں، ماموں اور اخیافی چچا ہیں۔ (مزید تفصیلات کے لئے اسلامی فقہ جلد ۲ دیکھئے جو مولانا مجیب اللہ صاحب ندوی کی تصنیف ہے)

❋❋❋❋❋❋❋❋

انسان دنیا کے سمندروں میں تنکے کی طرح بہا چلا جانے کے لئے پیدا نہیں ہوا، بلکہ اس لئے بھیجا گیا ہے کہ ملاح کی طرح موجوں کا مقابلہ کرتا ہوا اوروں کو پار اتارنے کی کوشش کرے۔ بہاؤ کے خلاف تیر کر مصائب کے چشمے کو بند کرنا کسی تیراک ہی کا کام ہے، ورنہ کوڑا کرکٹ تو دھار کے ساتھ بہہ کر تباہی کے غلیظ گڑھے میں جا ہی گرتا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

قسط نمبر:۷

مصباح الاعداد

حسن الہاشمی

علم الاعداد سے متعلق ایک ایسا سلسلہ جو آپ کے لئے حیرتناک ثابت ہوگا اور آپ اعداد کی مضبوط گرفت کے قائل ہوجائیں گے

پانچ عدد والے لوگ متوجہ ہوں

آپ کے اندر زبردست قسم کی سوچ وفکر موجود ہے اور آپ اس سوچ وفکر کو اکثر بروئے کار لاکر اپنے پیچیدہ مسائل کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔ لیکن آپ کا مزاج جذباتی ہے، آپ کی سوچ وفکر پر جذبات غالب رہتے ہیں اس لئے کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ آپ دماغ سے سوچنے کے بجائے دل سے سوچنے لگتے ہیں اور پھر آپ کو الجھنوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، الجھنیں جب آپ کو گھیر لیتی ہیں تو آپ سچ مچ الجھ جاتے ہیں اور کئی بار غلط فیصلے کر بیٹھتے ہیں، آپ اچھی منصوبہ بندی کرسکتے ہیں، لیکن جلد بازی کی وجہ سے آپ کی اچھی منصوبہ بندی متاثر ہوجاتی ہے اور منزل آپ سے دور ہوجاتی ہے۔

آپ پیار ومحبت کے معاملے بھی اکثر جذباتی ہوجاتے ہیں، اگرچہ آپ ہر چیز کو دور سے دیکھ کر خوش ہونے والے انسان ہیں۔ لیکن کبھی کبھی بے راہ روی کا بھی شکار ہوجاتے ہیں، لیکن یہ بات بھی اپنی جگہ مسلم ہے کہ آپ کے نزدیک اصل چیز کاروبار ہے اور آپ ہر حال میں کاروبار اور پیسہ کمانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ آپ کاروبار کے معاملات میں بہت ہوشیار ہیں، حساب وکتاب میں بہت پختہ ہیں، آپ کم پیسے سے زیادہ کاروبار کرسکتے ہیں اور کاروباری بنیادوں میں آپ ایک طرح سے خودغرض ثابت ہوتے ہیں، آپ کو اپنے پروفٹ کی فکر رہتی ہے اور آپ اپنے مفادات کو نظر انداز کرکے دو قدم بھی نہیں چل پاتے، اپنے مفادات سے لگاؤ کوئی بری چیز نہیں لیکن اس کے پابند یا اپنے شریک حیات کے جذبات اور منافع کا خیال رکھنا بھی تجارت کا بنیادی اصول ہے اور اسی سے کاروبار وسیع ہوتا ہے۔ آپ کو چاہئے کہ آپ اپنے مفادات کے حفاظت کے ساتھ ساتھ اپنے شریک کار کے مفادات کو بھی اہمیت دیں تاکہ آپ کا کاروبار پھلتا پھولتا رہے۔

کامیابی کی چابی

۵/عدد والوں کی کامیابی کا راز سچائی اور وفاداری میں پوشیدہ ہے۔

۶ عدد والے متوجہ ہوں

اگرچہ آپ کے کاموں میں یکسانیت اور موزونیت موجود ہے لیکن آپ ایک طرح کی احساس کمتری اور پست ہمتی کا شکار ہیں، آپ کے اندر بے شمار خوبیاں موجود ہیں، آپ کا ظاہر بھی پرکشش ہے اور آپ کا باطن بھی اُجلا اور صاف ستھرا ہے، آپ بہت اچھی طرح سوچئے پھر عمل کرنے کے عادی ہیں۔ لیکن ہماری رائے یہ ہے کہ کسی بھی معاملے اور کسی کے بھی معاملے میں آپ زیادہ گہرائی میں جانے سے گریز کیا کریں، کیوں کہ ہر کسی کی ذات کی گہرائی میں جھانکنے اور بدگمانیاں پیدا ہوتی ہیں اور تعلقات میں کھٹاس پیدا ہوتا ہے، یہ صحیح ہے کہ آپ کاروبار اور دیگر نازک معاملات میں دخل اندازی کرکے بہتر نتائج حاصل کرسکتے ہیں۔ لیکن ایسا کرنا ہر بار اچھا ثابت نہیں ہوسکتا، آپ کے اندر ایک خوبی یہ ہے کہ آپ اچھے دنوں کا انتظار صبر وضبط کے ساتھ کرلیتے ہیں اور دیر سے کامیابی ملنے پر آپ پریشان نہیں ہوتے، آپ کے اندر ایک کمزوری یہ ہے کہ آپ ہر کس وناکس پر بھروسہ کرلیتے ہیں اور آپ کے اندر ایک خامی یہ بھی ہے کہ آپ اپنوں اور بیگانوں میں تمیز نہیں کرپاتے اور اس خامی کی وجہ سے ہوتا یہ ہے کہ مخلص لوگ آپ سے دور ہوجاتے ہیں اور منافق قسم کے حضرات آپ کے ارد گرد چیل کوؤں کی طرح منڈلانے لگتے ہیں اور آپ کی عزت وآبرو کی بوٹیاں نوچنے لگتے ہیں۔ اس بارے میں آپ کو اپنی اصلاح کرنی چاہئے اور اپنے اندر وہ صفات پیدا کرنی چاہئے جن کی بنا پر آپ دوست دشمن میں تمیز پیدا کرسکیں، آپ خرچ کے معاملات میں حد سے زیادہ محتاط ہیں، فضول خرچی بری بلا ہے، لیکن کنجوسی بھی کوئی اچھی بات نہیں ہے، کنجوسی انسان کو لوگوں کی نظروں سے گرادیتی ہے، اس سے حتی الامکان بچیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

کامیابی کی کنجی

آپ کے لئے فراخ دلی کامیابیوں کی کنجی ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
http://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

پانچویں قسط

ایک عجیب وغریب داستان

جو دلچسپ بھی ہے اور ہوش ربا بھی

محسن ہاشمی

ایک ایسے شخص کی داستان جو حقیقتاً حق کی تلاش میں تھا۔ دوران جستجو اس کی ملاقاتیں مختلف ممالک کے لوگوں سے ہوئیں وہ غیر مقلدین سے بھی ملا، وہ دیوبندی، بریلوی، جماعت اسلامی کے لوگوں سے بھی ملا۔ دعوت کے کام سے جڑے ہوئے لوگوں سے بھی اس کی ملاقاتیں رہیں۔ اس کا گھر جنات کی آماجگاہ تھا، لیکن وہ تعویذ گنڈوں اور روحانی عملیات کا قائل نہ تھا۔ اس کا حشر کیا ہوا؟ وہ اپنی ذاتی محبت میں کامیاب رہا یا ناکام؟ جنات کی شرارتوں سے اس کو نجات مل سکی یا نہیں اور اس نے بالآخر کس مسلک کو راہِ اعتدال پر پایا؟ یہ سب کچھ جاننے کے لئے اس داستان کو پڑھیں۔ اس داستان میں خوف بھی ہے، کرب بھی ہے، راحتیں بھی ہیں اور صدمات بھی۔ اس داستان کا ایک ایک حرف آپ کو متاثر کرے گا اور آپ کے ذہن کو یقیناً کسی منزل تک پہنچائے گا۔ (ح،ہ)

پرچہ کے غائب ہو جانے سے سہیل کو اور بھی اس بات کا یقین ہو گیا کہ جنات کی کوئی نہ کوئی حقیقت ضرور ہے۔ اس کے بعد اس کی سوچ وفکر میں کافی حد تک تبدیلی پیدا ہو گئی تھی۔ وہ ان سب باتوں پر یقین کرنے لگا تھا جو اس کی ماں اور اس کی بہنوں نے اسے بتائی تھیں۔ اس کو اس بات کا بھی یقین ہو گیا تھا کہ گڑیا پر گندے اثرات ہیں اور یہ اثرات جنات کی شرارتوں کا ایک حصہ ہیں۔ اسی زمانہ میں سہیل کی ملاقات ایک عالم دین سے ہوئی جو دارالعلوم دیوبند کے فارغ تھے اور ان کا نام نجم الدین قاسمی تھا۔ انہوں نے اپنے دوست آفتاب اور اپنے غیر مقلدین دوست ندیم اختر کی باتوں کا ان سے ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنات کے وجود کا انکار جہالت کی بات ہے۔ انہوں نے بتایا کہ احادیث رسولؐ سے یہ ثابت ہے کہ مدینہ منورہ کے قریب ایک وادی ہے جو آج تک ''وادیٔ جن'' کے نام سے مشہور ہے اور اس سے بھی بڑی دلیل یہ ہے کہ قرآن حکیم جو آسمان سے نازل ہونے والی آخری کتاب ہے اس میں ۱۱۴ سورتیں ہیں اور ایک سورت سورۂ جن کے نام سے ہی نازل ہوئی ہے، اس میں جنات کا باقاعدہ ذکر کیا گیا ہے اور ایک جن کی تقریر بھی نقل کی گئی ہے۔ کتنے جاہل ہیں وہ لوگ جو جنات کو توہمات سے تعبیر کرتے ہیں اور ان لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں جو جنات کے وجود کے قائل ہیں۔

قاسمی صاحب نے مزید روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جب عہد رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں جنات کی شرارتیں حد سے زیادہ بڑھنے لگیں تب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جنات کے نام ایک مکتوب لکھا اور اس مکتوب میں انہیں سمجھانے کی کوشش کی اور انہیں اللہ سے ڈرایا۔ یہ مکتوب ''نامۂ مبارک'' کے نام سے مشہور ہے اور اس مکتوب کا کمال یہ ہے کہ اگر آسیب زدہ کے مکان میں اس مکتوب کو فریم میں فٹ کر کے آویزاں کر دیا جائے تو جنات فوراً اس مکان سے چلے جاتے ہیں۔ قاسمی صاحب کا اندازِ بیان بہت دلنشیں تھا، ان کی گفتگو مدلل تھی اور ان کا ایک ایک لفظ سہیل کے دل میں اتر رہا تھا اور آج سہیل کو اندازہ ہو گیا تھا کہ عالم عالم ہی ہوتا ہے اور دین کی رہنمائی کا حق عالموں ہی کو ہے۔

سہیل نے قاسمی صاحب کی گفتگو سے متاثر ہو کر کہا۔ یہ تو جنات کی بات ہوئی لیکن کچھ لوگ تو جادو کو بھی وہم بتاتے ہیں اور جادو کا بھی مذاق اڑاتے ہیں۔ سہیل نے کہا، ایک صاحب کا دعویٰ یہ ہے کہ جادو کچھ نہیں ہوتا ہے، اس دنیا کوئی بھی بیماری ہو یا موت ہو وہ صرف اللہ کے حکم سے ہوتی ہے، کسی جادوگر کی مجال نہیں ہے کہ وہ کسی کو کوئی تکلیف پہنچا سکے، اس طرح کی باتیں محض توہمات سے تعلق رکھتی ہیں۔

قاسمی صاحب ایک ٹھنڈا سانس لینے کے بعد بولے۔ مشکل تو یہی

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

ہے کہ جن لوگوں کا علم تولہ بھر سے زیادہ نہیں ہوتا وہ اس طرح کی باتیں کرتے ہیں اور ہمالیہ پہاڑ جیسے حقائق کو جھٹلانے کی کوشش کرتے ہیں۔

قاسمی صاحب نے کہا کہ بے شک جادو حرام ہے، کسی پہ جادو کرنا کرانا اور اس سلسلے میں کسی بھی طرح کی مدد کرنا قطعاً حرام ہے، لیکن جادو برحق ہے، جادو کا ذکر قرآن حکیم میں متعدد مقامات پر آیا ہے اور صحیح احادیث سے یہ بھی ثابت ہے کہ ایک یہودی نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی جادو کرادیا تھا جس کی وجہ سے آپ کی طبیعت اکثر ناساز رہنے لگی تھی، پھر دو فرشتوں کی نشاندہی کے بعد ایک کنوئیں میں اُتر کر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے وہ سامان نکالا تھا جس کے ذریعہ جادو کیا گیا۔ اس سامان میں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک کنگھی بھی شامل تھی۔ اس دنیا میں زہر جس طرح اثر کرتا ہے، کوئی بھی بدپرہیزی جس طرح انسان کے جسم پر اثر انداز ہوتی ہے اور انسان کی صحت کو تباہ کرنے میں اہم رول ادا کرتی ہے اسی طرح جادو بھی انسان پر اس کے دل ودماغ پر اس کی سوچ وفکر پر اور اس کے اعضاءِ جسم پر اثر انداز ہوتا ہے اور انسان کے جسم کو دیمک کی طرح چاٹنے لگتا ہے۔ یہ کہنا اس دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اللہ کے حکم سے ہوتا ہے اور اللہ ہی کسی کو مار سکتا ہے، انسان کسی کو نہیں مار سکتا، ایک خواہ مخواہ کی بات ہے اور اس بات کے تانے بانے جہالت اور ناواقفیت سے جڑے ہوئے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس دنیا میں جو کچھ بھی ہوتا ہے وہ مشیت ایزدی ہی ہے لیکن ہم دن رات دیکھتے ہیں کہ لوگ کرفیو میں گھر سے نکلتے ہیں تو پولیس کی گولی کا شکار ہوکر مرجاتے ہیں، آئے دن سڑکوں پر حادثے ہوتے ہیں، لوگ ایک دوسرے کا قتل کرتے ہیں، لوگ بدخواہوں کو زہر پلاتے ہیں اور نتیجتاً ان کی موت واقع ہوجاتی ہے۔ اسی طرح جادو سے بھی لوگوں کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے اور کبھی کبھی جادو انسانوں کی ہلاکتوں کا سبب بھی بن جاتا ہے۔ حالانکہ یہ سب کچھ بھی میثت ایزدی ہی کا ایک حصہ ہے اور بھئی سہیل میاں، قاسمی صاحب نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ سمندر پرسکون رہتا ہے اور چھوٹے چھوٹے دریا آئے دن چھلکتے رہتے ہیں، میری مراد یہ ہے کہ اکثر ہم نے علماء کے اندر ایک وقار دیکھا ہے لیکن جو لوگ جہالت سے وابستہ ہوتے ہیں اور انہیں چند باتوں کا علم کسی بھی طرح ہوجاتا ہے تو وہ خود کو علامۂ وقت سمجھنے لگتے ہیں اور ان کا زعم یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ توحید باری تعالیٰ کے متوالے ہیں، حالانکہ وہ توحید کی ت سے بھی پوری طرح واقف نہیں ہوتے۔

اس کے بعد کچھ دیر خاموشی رہی۔ اس کے بعد نجم الدین قاسمی بولے، ہمارے بڑوں کا طریقہ یہ رہا ہے کہ جنات اور جادو کو برحق سمجھتے ہوئے معتبر قسم کے عاملین سے رجوع کرنا چاہئے۔ روحانی علاج کی طرف توجہ دینی چاہئے، کچھ لوگوں کی یہ رٹ کہ تعویذ گنڈے شرک ہیں اور جن اور جادو صرف ایک طرح کا وہم ہے، دیوانگی اور ہٹ دھرمی سے تعلق رکھتی ہیں، ایسے لوگوں سے الجھنا غلط ہے۔ تمہیں تو یہ کرنا چاہئے کہ اپنی بہن کو کسی اچھے عامل کو دکھاؤ اور اپنے گھر کو کسی اچھے عامل سے کلوالو۔ انشاءاللہ سب ٹھیک ہوجائے گا۔

سہیل کو قاسمی صاحب کی باتوں سے کافی رہنمائی ملی اور اس کو اس بات کا بھی اندازہ ہوگیا کہ وہ جوان باتوں کو محض وہم سمجھتا تھا وہ سوچ غلط تھی اور اس کے دوستوں نے بھی اس کو گمراہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ قاسمی صاحب کی باتیں سننے کے بعد اسے ایک عجیب طرح کا اطمینان ہوگیا تھا اور اس نے کسی اچھے عامل کی تلاش شروع کردی تھی۔

اس کے بعد اس کے گھر کا ماحول بہت بہتر رہا۔ سہیل نے اپنی ماں کی خدمت کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، بہنوں کے لئے بھی وہ روزانہ نئے نئے تحفے لاتا رہا اور انداز بدل بدل کر ان کی دلجوئی کرتا رہا۔

ایک دن سہیل اور اس کے سب گھر والے سرور صاحب کے گھر گئے تو اس کی ملاقات ایک الگ گوشہ میں نشاء سے ہوگئی نشاء کافی اداس تھی۔ اس کے چہرے پر غم کروٹیں لے رہا تھا اور اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔ سہیل نے اس کے غم اور درد بھرے اشکوں کا اندازہ کرتے ہوئے کہا۔

کیا ہوا؟ کیوں اداس ہو؟ یہ خوبصورت آنکھیں آنسوؤں سے کیوں لبریز ہیں؟

سہیل یہ رونا تو زندگی بھر کا رونا ہے۔ ''نشاء کی آواز بھرا رہی تھی'' اس نے اپنے دوپٹے کے پلو سے اپنے آنسو پونچھتے ہوئے کہا۔ زندگی کتنے دکھ دیتی ہے اور اس زندگی کی خاطر انسان کتنے غم جھیلتا ہے۔

ہوا کیا؟

جو کچھ ہوا تمہیں معلوم ہے۔ ''نشاء بولی'' بچپن سے ایک ہی خواب

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

دیکھا تھا کہ تمہاری دولہن بن جاؤں، تمہیں وہ سب کچھ دوں جس کے صحیح معنوں میں تم مستحق ہو، کتنا اچھا ہوتا کہ اگر تمہاری امی میرے ابو سے میرا ہاتھ مانگ لیتی۔ ابو ہرگز انکار نہ کرتے اور میں اور تم ہمیشہ کے لئے ایک ہو جاتے۔ بڑوں کے حکم کے سامنے سر جھکانا بھی ضروری ہے لیکن جب بھی یہ سوچتی ہوں کہ کوئی مجھے اپنی بنا کر لے جائے گا تو میرا کلیجہ منہ تک آجاتا ہے۔ آج صبح سے یہ سوچ سوچ کر میں اب تمہاری نہیں رہی میں کئی بار رو چکی ہوں۔

کل تو مجھے سمجھا رہی تھیں کہ اب میں صبر کروں اور یہ فلسفہ بگھار رہی تھی کہ تقدیر میں یہی لکھا تھا اور اس میں میری امی کا کوئی قصور نہیں تھا اور آج خود بے صبری ہو رہی ہو، رو رو کر اپنی جان کو ہلکان کر رہی ہو۔ تمہارے فلسفے کی عمر کتنی کم ہے؟'' سہیل نے اتنا کہہ کر نشاء کی طرف دیکھا''

دراصل میں یہ چاہتی تھی۔ ''نشاء نے کہا'' کہ تم شیشے کی طرح ٹوٹ کر زمین پر نہ بکھر جاؤ۔ اس لئے میں نے تمہیں سمجھانے کی ایک دن کوشش کی تھی، لیکن آج مجھے یہ اندازہ ہو گیا ہے کہ دنیا بھر کی نعمتیں ملنے کے بعد بھی کوئی لڑکی اپنی پہلی محبت کو بھول نہیں سکتی اور محبت، یہ محبت ناکام تو ہو سکتی ہے لیکن فراموشی کی کسی قبر میں مدفون نہیں ہو سکتی۔ سہیل میں تمہیں جتنا بھلانے کی کوشش کرتی ہوں تم اتنا ہی یاد آتے ہو۔ سہیل اللہ کی قسم تم میری نس نس میں سما گئے ہو۔ میرا رُواں رُواں ہر وقت تمہیں آواز دیتا ہے، مجھے اپنی روح کے ویرانوں میں ایک انسان بھٹکتا ہوا نظر آتا ہے اور وہ ہے سہیل۔

نشاء۔ تم مجھے دل وجان سے زیادہ کل بھی عزیز تھیں اور آج بھی عزیز ہو، لیکن ماموں جان کے اخلاق اور حسن کردار نے مجھے ذبح کر دیا ہے۔ آج اپنی عزت وآبرو سے زیادہ مجھے ان کی عزت وآبرو عزیز ہے۔ اگر وہ میرے ساتھ کوئی بداخلاقی کرتے یا میری غربت کا مذاق اُڑاتے تو میں نشاء تمہیں زبردستی ہتھیا لیتا لیکن اب میں کچھ نہیں کر سکتا۔ ماموں جان نے حسن اخلاق کی چھری سے میرے تمام ارمانوں کا قتل کر دیا ہے۔ اب صبر کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔'' سہیل کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے'' اس نے ہچکیوں اور سسکیوں کے ساتھ اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا۔ نشاء اب ہم دونوں کو صبر کر لینا چاہئے اسی میں ہماری اور ہمارے خاندان کی بھلائی ہے۔

سہیل کی بات ابھی پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ مسکان نے ان کے پاس آکر کہا۔ ماشاءاللہ، چشم بد دور، کیا باتیں ہو رہی ہیں، کچھ ہم بھی تو سنیں۔

میں کہہ رہی تھی۔ ''نشاء بولی'' کہ مسکان بہت خراب لڑکی ہے اس کی جلدی سے جلدی شادی کراؤ۔

مسکان ہنس پڑی اور اور سہیل وہاں سے اٹھ کر اپنی ممانی کے پاس چلا گیا۔ سہیل ان دونوں خوش بخوش تھا لیکن آج نشاء کی باتیں سن کر اور اس کا غم زدہ چہرہ دیکھ کر اس کا دل اُداس ہو گیا تھا۔ اس کی روح کے نہاں خانوں میں اُداسیاں موسم برسات کی موسلا دھار بارش کی طرح برسنے لگی تھیں۔ آج اس کو اس بات کا بھی اندازہ ہو گیا تھا۔ نشاء کو یاد کر کے صرف وہی نہیں تڑپتا بلکہ اس کو یاد کر کے نشاء بھی دن رات تڑپ رہی ہے، گویا کہ دونوں طرف تھی آگ برابر لگی ہوئی۔ شریف لوگوں کی محبت اپنے خاندان کے ناموس ووقار قائم رکھنے والوں کا پیار، اپنے بڑوں کی پگڑی اور دستار کو اہمیت دینے والوں کی چاہت کبھی کبھی کتنی اذیت دہ بن جاتی ہے۔ آج سہیل کو اس بات کا اندازہ ہو گیا تھا کہ نشاء اس محبت کو فراموش کرنے میں اسی طرح کا نام ہے۔ جس طرح نشاء کو اپنے دل سے نکالنے میں وہ خود ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، وہ سوچنے لگا، کیا ہوگا ہم دونوں کا۔ زندگی کا طویل ترین سفر ہم دونوں ایک دوسرے کے بغیر کیسے گزاریں گے۔ نشاء کسی غیر کو اپنا شریک سفر بنا کر کس طرح مطمئن رہے گی اور میں نشاء کو کسی اور کی بنتے ہوئے کیسے برداشت کروں گی، وہ سوچنے لگا اس دنیا میں معجزے بھی تو ہو جاتے ہیں، کیا ایسا کوئی معجزہ نہیں ہو سکتا کہ ماموں سرور اچانک اپنا فیصلہ بدل دیں اور یہ خوش خبری سنا دیں کہ میں نے نشاء کا ہاتھ سہیل کے ہاتھ میں دے دیا ہے۔ لو سنبھالو اپنی نشاء کو۔ کاش، یہ معجزہ یہ کرامت آج ہی ہو جائے اور میری نشاء کو آج کے بعد ایک بھی آنسو اپنی آنکھوں سے بہانا نہ پڑے۔

برخوردار، کیا سوچ رہے ہو۔ سرور صاحب کی بھاری بھرکم آواز سہیل کے کانوں سے ٹکرائی اور وہ سوچ وفکر کی دنیا سے باہر نکل آیا۔ اس نے گھبرا کر کہا، کچھ نہیں، بس یوں ہی، کچھ سوچ رہا تھا۔

میرے کمرے میں آؤ، نشاء کے ہونے والے سسر آئے ہیں، آؤ

FREE AMLIYAAT BOOKS ... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

میں ان سے تمہارا تعارف کراؤں، سرور صاحب سہیل کو اپنے کمرے میں لے گئے۔ کمرے میں دو لوگ بیٹھے تھے، ایک نشاء کے سسر اور ایک دوسرے کوئی اور صاحب تھے جو ان کے ساتھ آئے تھے۔ سرور صاحب نے ان دونوں سے سہیل کا تعارف کرایا اور یہ کہہ کر کرایا کہ یہ بھی میرا ہی لخت جگر ہے اور اس پر نہ صرف مجھے بلکہ میرے پورے خاندان کو فخر ہے۔ یہ دوبئی سے آیا ہے اور دوبئی میں ایک بہت بڑی فیکٹری میں جوب کر رہا ہے۔

نشاء کے سسر نے سہیل سے ہاتھ ملایا، دونوں طرف سے مسکراہٹوں کا تبادلہ ہوا، اس کے بعد کافی دیر تک گرم جوشی کے ساتھ مختلف موضوعات پر گفتگو چلتی رہی، دوران گفتگو سرور صاحب سہیل کی تعریفوں کے پل باندھتے رہے اور انہوں نے گفتگو کے دوران یہ بھی کہا کہ سہیل دوبئی جانا چاہتے ہیں لیکن میرا ارادہ یہ ہے کہ میں انہیں یہیں کسی بزنس میں لگاؤں۔

سہیل نے اس بات کا اندازہ کیا کہ نشاء کے سسر اس رشتے سے بہت خوش تھے۔ ان کی ایک ایک بات سے خوشی جھلک رہی تھی، صاف محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے انہیں دولت مل گئی ہو، وہ اپنے بیٹے کی بھی بات بات پر تعریف کر رہے تھے۔ بات چیت کے دوران انہوں نے سرور صاحب سے یہ درخواست بھی کی کہ شادی کی کوئی تاریخ مقرر کر لیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی مصلحت کی بنا پر وہ اپنے بیٹے کی شادی جلد از جلد کرنا چاہتے ہیں۔ سرور صاحب نے کہا۔ میں خود اس بات کا قائل ہوں کہ منگنی طے ہونے کے بعد شادی میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے، لیکن کم سے کم چھ مہینے تو ابھی آپ کو انتظار کرنا پڑے گا۔

جس وقت وہ لوگ شادی کی بات کر رہے تھے اس وقت سہیل کی حالت عجیب تھی، بقول شخصے کاٹو تو لہو نہیں جیسی کیفیت تھی، اس کے چہرے کا رنگ بدل رہا تھا، اسے ایک حد تک صبر آچکا تھا، لیکن آج نشاء کی باتوں نے اس کی مرحوم محبت میں پھر روح پھونک دی تھی۔ آج پھر اس کی آنکھیں چھلک اٹھی تھیں، آج پھر اس کے دل میں وہ آرزو انگڑائی لینے لگی تھی۔ جس آرزو کو وہ خود مایوسی کے کسی ویرانے میں بے گور و کفن چھوڑ کر آ گیا تھا۔ آج پھر ایک ہوک سی اس کے دل میں اٹھ رہی تھی، وہ پھر یہ سوچنے لگا کہ اس دور میں معجزے کیوں نہیں ہوتے، کاش یہ معجزہ ہو جائے کہ اس کے ماموں اچانک یہ اعلان کر دیں کہ نشاء کی منگنی توڑ دی گئی ہے اور اب نشاء کی شادی سہیل سے ہوگی۔ وہ سوچ رہا تھا خدا وہی ہے جو موسیٰ کے دور میں تھا جو ابراہیم کے دور میں تھا، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں تھا تو پھر وہ ایسا معجزہ کیوں نہیں دکھا سکتا ہے کہ جو انہونی کو ہونی اور ہونی کو انہونی کر دے، کاش۔

اس کا ذہن بھٹکتے بھٹکتے خوش فہمی کی نہ جانے کونسی وادیوں میں پہنچ گیا، اس کو ہوش اس وقت آیا جب سرور صاحب مہمانوں کو یہ کہہ کر رخصت کر رہے تھے کہ میں غور و فکر کر کے جواب دوں گا، لیکن فی الحال تو میرا جواب یہی ہے کہ آپ لوگ چھ مہینے کا انتظار کریں۔

مہمانوں کے رخصت ہونے کے بعد سہیل اور سرور صاحب اندر گھر میں آ گئے، گھر کا ماحول بہت خوش گوار تھا، اس کی ممانی اور اس کی بہنیں خوب قہقہے لگا رہی تھیں، سبھی کے چہرے کھلے ہوئے تھے، لیکن محفل میں دو صورتیں ایسی تھیں کہ جن میں سناٹا بکھرا ہوا تھا۔ ایسا ہی سناٹا جیسا سناٹا صحراؤں میں بکھرا ہوا ہوتا ہے۔ ان میں ایک صورت سہیل کی ماں شہناز کی تھی۔ شاید اس کو خوشیوں سے اور قہقہوں سے نفرت ہو گئی تھی، جب کوئی قہقہہ لگاتا تھا تو وہ اداس ہو جاتی تھی، اس کے زخم ہرے ہو جاتے تھے اور اس کی نس نس میں درد انگڑائی لینے لگتا تھا جو درد اس کی زندگی کا ایک حصہ بن چکا تھا۔ شوہر کی وفات کا غم تو تھا ہی اس کے لئے وبال جان، لیکن سہیل کی تمناؤں کی وفات بھی اس کے لئے سوہان روح بنی ہوئی تھی، وہ جانتی تھی کہ سہیل نے صبر کر لیا ہے اور اس نے شہناز کی غلطی کو بھی معاف کر دیا ہے لیکن پھر بھی اسے ایسا لگتا تھا کہ سہیل کی محبت کا گلا خود اس نے اپنے ہاتھوں سے گھوٹا ہے اور اپنے بیٹے کے ارمانوں پر چھریاں خود اس نے چلائی ہیں۔ گھر میں سب ہنس رہے تھے لیکن شہناز اس تصور میں غرق تھی کہ جب نشاء رخصت ہوگی تو سہیل کے دل پر کیا گزرے گی اور سہیل اس منظر کو کس طرح برداشت کر سکے گا۔

دوسری صورت جو خاموشی اور مایوسی کی اندھی گھپاؤں میں گم تھی وہ نشاء کی تھی، نشاء سہیل کے بغیر جینے کا تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔ بچپن سے اس کے دل میں ایک ہی ارمان تھا کہ وہ سہیل کی دولہن بنے اور سہیل اس کے تخت دل کا راجہ۔ جب اس کی منگنی کسی اور سے کر دی گئی تو اپنے ماں باپ کی عزت و آبرو کی خاطر اس نے اپنی محبت، اپنی آرزو، اپنی تمنا کا گلا

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

اس طرح گھونٹ دیا کہ کسی کو دم گھٹنے کی آواز تک نہیں آئی، اس کا دل ایک قبرستان بن کر رہ گیا۔ اس قبرستان میں اس کی چاہت بھی دفن ہوگئی، اس کی محبت بھی اور اس کی اُمنگیں بھی، لیکن دل کی وادیوں میں آج پروہ ہوا چل پڑی، آج پھر اس کی مردہ محبت میں زندگی کی ایک لہر سی دوڑنے لگی۔ آج اس کے خواب اچھی تعبیر کے لئے پھر اپنا دامن پھیلانے لگے۔ ان دونوں صورتوں کی پژمردگی کا کسی نے احساس تک نہیں کیا۔ سب ایک دوسرے کے ساتھ قہقہوں کا تبادلہ کرتے رہے۔ سہیل کی ممانی بھی بہت خوش نظر آرہی تھی اور وہ بھی قہقہے لگانے میں بہت فیاضی کا مظاہرہ کر رہی تھی۔ سہیل جب اندر آیا تو اس نے اپنی امی کی طرف دیکھا، جن کا چہرہ فق تھا، ان کے چہرے پر دور دور تک زندگی کا کوئی نام ونشان تک نہیں تھا۔ شہناز پت جھڑ کے زمانہ کے کسی سوکھے ہوئے درخت کی طرح لگ رہی تھی، نہ سرد ہوا کا کوئی جھونکا، نہ پتوں کی سرسراہٹ، خاموشی اُداسی اور نہ ختم ہونے والا سناٹا۔

دوسری طرف نشاء بھی اسی طرح بیٹھی تھی جیسے وہ اپنی زندگی سے بیزار ہوچکی ہے، موت بھی شاید اتنی دردناک نہیں ہوتی جتنی دردناک وہ زندگی ہوتی ہے جس زندگی میں انسان کو بار بار مرنا پڑتا ہے۔ بار بار اُداسیوں کے کفن میں ملبوس ہونا پڑتا ہے۔

سہیل نے دونوں کو دیکھ کر ایک ٹھنڈا سانس لیا پھر بولا۔ میں کس محفل میں ہوں، رونے والوں کی یا ہنسنے والوں کی؟

یہاں رو کون رہا ہے؟" ممانی نے پوچھا۔"

مجھے کچھ لوگ ایسے محسوس ہو رہے ہیں جیسے وہ کسی بات کا ماتم کر رہے ہوں۔ تم سچ کہہ رہے ہو۔" سرور صاحب بولے" شہناز کو دیکھ کر کیسا اُدھار کھائے بیٹھی ہے

آخر ہوا کیا۔ تمہیں بچوں کی خوشی میں برابر کا حصہ لینا چاہئے، سب ہنس رہے ہیں اور تم ہو کہ چپ سادھے بیٹھی ہوئی ہو، اور تم۔ سرور صاحب نشاء سے مخاطب ہوئے تمہیں کیا ہوا، کیا سہیل کے آنے کی ومیری بہن اور بھانجیوں کے آنے پر کوئی خوشی نہیں ہے۔ اٹھو اور ان کے لئے اچھی اچھی ڈشیں بناؤ، یوں منہ لٹکا کر بیٹھ جانا، بدشگونی ہوتا ہے۔

شہناز اور نشاء بناوٹی ہنسی کے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئیں اور کاموں میں مصروف ہوگئیں لیکن سہیل اب خود کو نہ سنبھال سکا اور وہ اپنے گھر لوٹ آیا۔ آج اس کو بہ خوبی یہ اندازہ ہوگیا کہ نشاء غمگین ہے وہ اپنی منگنی سے خوش نہیں ہے۔ کافی دیر تک وہ عجیب سی کشمکش میں مبتلا رہا، پھر اس نے اپنے دل میں ایک رائے قائم کر کے نشاء کو ایک خط تحریر کیا، اس نے لکھا۔

جان و دل سے زیادہ عزیز نشاء!

محبت کے ہزاروں رنگ برنگے اور خوشبودار پھول تمہارے قدموں پر نچھاور اور میری زندگی کی ہر آرزو، ہر اُمنگ اور ہر جذبہ تمہاری زندگی کے لئے بھینٹ۔ خوش رہو، آباد رہو، دلشاد رہو، خدا کرے تم ہمیشہ اپنوں اور بیگانوں کی نظر بد سے محفوظ رہو، میری جان! تمہیں کھونے کا تصور بھی میرے لئے بھیانک موت سے کم نہیں تھا، لیکن تقدیر کے آہنی پنجوں نے تمہیں مجھ سے چھین لیا تو میں نے تمہاری خوشی کی خاطر اور تمہارے ماں باپ کی آبرو کی خاطر اُف تک نہ کی، تم جانتی ہو کہ میں ایک غریب گھرانہ میں پیدا ہوا، بچپن سے میرا سابقہ غموں اور دکھوں سے پڑا، خوشیوں اور خوش حالیوں کا تصور بھی ہمارے لئے امر محال تھا، ہمارے گھر کی کوئی بھی سحر ایسی نہ تھی جو کسی نئے غم سے شروع نہ ہوتی ہو۔ ہمارے والد خوددار تھے، وہ کسی کے آگے اپنا دامن پھیلانے کو عیب سمجھتے تھے اور اس عیب سے بچنے کے لئے انہوں نے ہمیشہ ہمیں خوشیوں سے محروم رکھا، وہ ہمیں تسلی دیتے تھے کہ بچوں تمہاری زندگی میں اچھے دن آئیں گے، تمہاری سب مرادیں پوری ہوں گی، مجھے کوئی اچھی ملازمت ملے گی اور میں تمہارے سارے ارمان پورے کروں گا، وہ ہمیں ہمیشہ خواب دکھاتے رہے، ان کے دکھائے ہوئے کسی بھی خواب کو سنہری تعبیر نصیب نہ ہوسکی اور ایک دن وہ ہمیں رنج والم کے منجدھار میں چھوڑ کر دنیا سے چلے گئے۔ اس کے بعد ہماری آنکھوں نے وہ خواب دیکھنے بند کر دیئے جو جھوٹی تسلیوں کا ایک سہارا وقتی طور پر بن جاتے ہیں، تم ہمیشہ سے مال دار تھیں، قابل رشک زندگی گزارتی تھیں، میری بدنصیبی یہ تھی کہ تم میری دوست بن گئیں، پھر یہ دوستی محبت میں بدل گئی، ہم دونوں نے ایک بار بھی یہ نہیں سوچا کہ ہم سمندر کی دو کنارے ہیں اور دونوں کنارے کبھی گلے نہیں ملتے، میں فرش تھا اور تم عرش، لیکن اندھی محبت نے سوچنے نہیں دیا کہ فرش اور عرش کبھی ایک دوسرے کے نہیں ہو سکتے، تمہاری جدائی کے تصور سے میں کانپ اٹھتا تھا، لیکن تم سے محبت کرنے سے باز بھی نہیں آتا

FREE AMLIYAT BOOKS...pdf
https://www.facebook.com/groups/

تھا، میری ماں سمجھتی تھی کہ مخمل میں ٹاٹ کا پیوند کوئی گوارہ نہیں کرتا، یہ صرف محاورہ نہیں ہے، میں ایک ٹاٹ ہی کی مانند تھا اور تم ایک قیمتی مخمل کی طرح، ہم ایک دوسرے کا لباس کیسے بن سکتے تھے، میں تمہارے قابل بننے کے لئے دوبئی چلا گیا اور مجھے نوکری بھی ٹھیک ٹھاک مل گئی۔ اس کم بخت دل میں پھر تمہیں اپنی بیوی کے ارمان مچلنے لگے، مجھ بے وقوف نے تمہارے لئے ایک سونے کی انگوٹھی بھی خریدی۔ میں نے ایک بار بھی یہ نہیں سوچا کہ جس گھر میں سونے کے ڈھیر ہوں وہاں ایک انگوٹھی کی بساط ہی کیا ہے، لیکن دیوانہ دل ان باتوں پر دھیان ہی کہاں دیتا تھا، نشاء! میں اس یقین کے ساتھ دوبئی سے آیا تھا کہ خدا جو سب کی دعائیں سنتا ہے وہ میری بھی دعا ضرور سنے گا اور میری منگنی تمہارے ساتھ ہو جائے گی لیکن جس قسمت نے ہمیشہ مجھے رُلایا ہے، اس قسمت نے پھر مجھے انگوٹھا دکھایا اور میری محبت کا مذاق اُڑایا، میرے واپس آتے ہی تمہاری بات چیت کسی اور سے پکی کر دی گئی، اس میں نہ تمہارا قصور تھا، نہ تمہارے ماں باپ کا، مجھے دغا دی تھی میری تقدیر نے، میری محبت کا قتل کیا تھا میرے مقدر نے۔ تمہاری منگنی کے موقعہ پر جب میری امی نے اپنی زبان کھولی اور اپنا دامن تمہارے والد کے سامنے پھیلایا، تو اگر چہ تم میرے ہاتھوں سے نکل چکی تھیں لیکن تمہارے ابو کی باتیں سن کر مجھے اندازہ ہوا کہ بعض مالداروں کے دل بھی انسانیت کا پتلہ ہوتے ہیں۔ کاش میری امی اپنی غربت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے تمہارے ابو سے تمہارا ہاتھ مانگ لیتی تو میرے ارمان سرخرو ہو جاتے۔

نشاء تقدیر بھی کتنی ظالم ہوتی ہے، اس کو رحم بھی نہیں آتا۔ تمہاری منگنی کے بعد میری زندگی تو ختم ہی ہو چکی تھی، میں نے اپنی ایک ایک مسرت کو خود کسی تاریک قبر میں اُترتے دیکھا تھا، میں نے فیصلہ کر لیا تھا کہ اب کبھی میں کوئی ارمان اپنے دل میں نہیں پالوں گا، میں غمزدہ تھا، غمزدہ ہوں، اور غمزدہ رہوں گا، لیکن تم نے مجھے تسلی دی، تم نے محبت اور زندگی کا مفہوم مجھے بتایا، تم نے سمجھایا کہ انسان درد کے انگاروں پر بھی دوسروں کی خاطر ہنستے ہوئے چل سکتا ہے۔ تم نے کہا تھا کہ محبت صرف جسموں کے ملاپ کا نام نہیں ہے، محبت تو روحوں کی وابستگی کا نام ہے، تمہارے سمجھانے سے میں نے پھر اپنی بہنوں کی خاطر اپنی ماں کی خاطر زندہ رہنے کا ارادہ کر لیا تھا، لیکن آج تمہیں اداس دیکھ کر تمہارے چہرے پر بکھری ہوئی اداسیاں دیکھ کر میں لرز اٹھا اور میرے اندر کا حیوان ایک بار پھر انگڑائی لینے لگا، میرے دل و دماغ میں یہ وسوسے مچلنے لگے کہ میں تمہیں چھین لوں، میں تمہیں لے کر بھاگ جاؤں، میں اس تقدیر سے بغاوت کر دوں جو مجھے کبھی ہنسنے نہیں دیتی۔

نشاء! اگر تم اُداس رہو گی تو پھر یقین کر لینا یا تو میں باغی ہو جاؤں گا یا پھر میں خودکشی کر لوں گا۔ تمہاری اداسی تمہاری قسم میرے لئے ناقابل برداشت ہے۔ اب میرے آنسو میرے خط پر ٹپک رہے ہیں۔ اس لئے خدا حافظ۔

سہیل نے یہ خط نشاء تک پہنچا دیا۔ نشاء نے یہ خط پڑھ لیا لیکن پھر یہ خط از راہ بد نصیبی نشاء کی امی کے ہاتھ لگ گیا۔

(اس کے بعد کیا ہوا اگلے شمارے میں پڑھئے)

مولانا حسن الہاشمی

ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

بینگلور میں

۱۴، ۱۵، ۱۶ نومبر ۲۰۱۵ء کو مولانا حسن الہاشمی بنگلور میں رہیں گے۔ جو حضرات اپنے مسائل کے روحانی حل کے لئے مولانا سے ملاقات کرنا چاہیں وہ اس فون پر رابطہ قائم کریں۔

مولانا فیصل الغنی

فون نمبر: 09840026184

ملنے کے اوقات: صبح ۱۰ بجے سے دوپہر ۲ بجے تک

شام ۵ بجے سے رات ۹ بجے تک

اعلان کنندہ

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند

01336 - 224455

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

اس ماہ کی شخصیت

ادارہ

از: اسلام آباد (پاکستان)

نام: ارجمند بانو

نام والدین: نسرین، اعجاز احمد

تاریخ پیدائش۔ ۹ر مارچ ۱۹۹۰ء

قابلیت: بی کام

آپ کا نام ۱۰ حروف پر مشتمل ہے۔ ان میں ۴ حروف نقطے والے ہیں اور ۶ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عناصر کے اعتبار سے ۳ حروف آتشی، ۲ حروف خاکی، ایک حرف آبی اور ۴ حروف بادی ہیں۔ بہ اعتبار تعداد کے آپ کے نام میں بادی حروف کو اور بہ اعتبار اعداد آپ کے نام میں خاکی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۶، مرکب عدد ۱۵، اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۳۵۷ ہیں۔ ۶ کا عدد ظاہری اور باطنی بے شمار خوبیوں کا مرقع مانا گیا ہے۔

جن خواتین کا عدد ۶ ہوتا ہے ان کے بارے میں یہ بات یقین کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ وہ اپنی قوم کی بھلائی کے لئے ہر ممکنہ جدوجہد کرسکتی ہیں، اس عدد کی خواتین جہاں ذمہ دار، دیانت دار، امن پسند ہوتی ہیں وہاں وہ شریف النفس اور شریف الطبع بھی ہوتی ہیں، یہ خواتین دنگے فساد اور خواہ مخواہ کے جھگڑوں سے دور رہنا پسند کرتی ہیں۔ ۶ عدد کی خواتین میں عقل وفکر اور سوجھ بوجھ کا مادّہ بہت زیادہ ہوتا ہے، راگ رنگ اور سیر وتفریح ان کے پسندیدہ مشغلے ہوتے ہیں اور قدرتی مناظر سے انہیں زبردست قسم کی دلچسپی ہوتی ہے، یہ خواتین طبعاً بہت حساس ہوتی ہیں، ان کے افکار وخیالات بہت جلد متاثر ہوجاتے ہیں۔

۶ عدد کی خواتین انتہائی شریف ہوتی ہیں، لیکن بہت جلد لوگوں سے بدگمان ہوجاتی ہیں اور بہت جلد فیصلے بدل دیتی ہیں۔ ۶ عدد کی خواتین میں خودغرضی کا جذبہ پایا جاتا ہے، ہر حال میں انہیں اپنی ذاتی میلان پسند ہوتے ہیں اور ہر صورت میں یہ اپنی سوچ وفکر ہی کو فوقیت دیتی ہیں۔ ۶ عدد کی خواتین کی تندرستی قابل رشک ہوتی ہے، لیکن بدپرہیزی کی وجہ سے کبھی کبھی ان کی صحت کو نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ ان خواتین کو لین دین کرنے میں ذرّے ذرّے کا خیال رہتا ہے۔ حساب وکتاب کے معاملے میں یہ بہت چوکنا رہتی ہیں اور کسی قدر یہ کنجوس بھی ہوتی ہیں، خرچ کے معاملے میں ان کی احتیاط حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

۶ عدد کی خواتین چونکہ کنجوس ہوتی ہیں اس لئے یہ اپنی زندگی کا بھرپور لطف نہیں لے پاتیں، لیکن ان کے اندر ظاہری اور باطنی بے شمار خوبیاں ہوتی ہیں جن کی وجہ سے انہیں محفلوں میں اور مجلسوں میں ایک طرح کی برتری حاصل رہتی ہے اور لوگ ان کی طرف عمومی طور پر متوجہ رہتے ہیں۔

۶ عدد کی خواتین نمائش کی بھی دلدادہ ہوتی ہیں اس لئے اکثر وبیشتر یہ فیشن ایبل بن جاتی ہیں، حالانکہ ان کے گھریلو حالات اور ان کی خود افتادِ طبع انہیں اس کی اجازت نہیں دیتی، لیکن طبیعت میں بخل ہونے کے باوجود یہ لباس پر پیسے خرچ کرتی ہیں اور خود کو نمایاں رکھنے کے لئے قیمتی لباس خریدنے میں دلچسپی رکھتی ہیں۔

عشق ومحبت اور دوستی ان کا محبوب مشغلہ ہوتا ہے اور ان معاملات میں کبھی کبھی یہ حد سے گزر جاتی ہیں، یہ خواتین اپنا شریک حیات بنانے کے لئے ایسے لوگوں کو ترجیح دیتی ہیں جنہیں دولت کمانے کی دھن ہو، خود کنجوس ہوتی ہیں، لیکن شاہ خرچ قسم کے شوہروں کو پسند کرتی ہیں اور شوہروں کو اپنی انگلیوں پہ نچانے کا فن بھی جانتی ہیں۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد ۶ ہے اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ کو اللہ نے ظاہری کشش اور باطنی خوبیوں سے نوازا ہے، آپ کی گفتگو میں مٹھاس ہے اور آپ اپنی سحر آفریں باتوں سے سامعین کو لبھالیتی ہیں اور اپنے حسین کلام کی وجہ سے

FREEAMLIYAATBOOKS.pdf

ان کے دلوں پر راج کرنے میں کامیاب رہتی ہیں، آپ کی ذات میں خوبیاں بہت ہیں لیکن اس کے باوجود آپ ہمیشہ ایک طرح کی احساس کمتری اور پست ہمتی کا شکار رہتی ہے اور کئی بار اپنی اس کمزوری کی وجہ سے بروقت کوئی اقدام نہیں کرپاتیں اور ناکامیوں کو خود اپنی زندگی کا ایک حصہ بنالیتی ہیں، آپ کے اندر ایک خرابی اور بھی ہے وہ یہ کہ آپ اپنے اور بیگانوں میں تمیز کرنے سے ہمیشہ محروم رہتی ہیں، اس کمزوری کی وجہ سے اچھے لوگ آپ سے دور ہوجاتے ہیں اور خوشامد اور چاپلوس قسم کے لوگ آپ کے اردگرد اپنا ڈیرہ جمالیتے ہیں اور آپ کو نقصان پہنچانے میں کامیاب رہتے ہیں، ہر کس وناکس کا بھروسہ کرلینا بھی آپ کی فطرت ہے جو آپ کے لئے ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہے اور اس فطرت کی وجہ سے آپ کو طرح طرح کے صدمات جھیلنے پڑتے ہیں۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۶، ۱۵، اور ۲۴ ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ اپنے اہم کاموں کو ان تاریخوں میں انجام دیں، انشاء اللہ کامیابیاں آپ کے قدم چومیں گی۔

آپ کا لکی عدد ۴ ہے۔ اس عدد کی شخصیتیں اور چیزیں آپ کو بطور خاص راس آئیں گی اور آپ کے لئے خوش بختی کا ذریعہ بنیں گی، آپ کی دوستی ان لوگوں سے خوب جمے گی جن کا عدد ۳ اور ۹ ہو، یہ لوگ ہمیشہ تن من دھن کی بازی لگانے کے لئے تیار رہیں گے اور کوئی بھی قربانی دینے سے گریز نہیں کریں گے۔

۲، ۵، ۷ عدد کے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے، ان سے آپ کو نہ کوئی خاص نقصان پہنچے گا اور نہ کوئی خاص فائدہ۔ ایک اور ۸ عدد آپ کے دشمن عدد ہیں، ایک اور ۸ عدد والے لوگ اور ان اعداد کی چیزیں آپ کے لئے ہمیشہ نقصان دہ اور ضرر رساں ثابت ہوں گی، ان لوگوں سے اور ان چیزوں سے آپ جتنا بھی دور رہیں گے اتنا ہی آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۵ ہے۔ یہ عدد خوش بختی کی علامت مانا گیا ہے، یہ عدد ذریعہ معاش اور ذریعہ مقبولیت ثابت ہوتا ہے، لیکن یہ عدد کنجوسی کی بھی وجہ ثابت ہوتا ہے۔ جن لوگوں کا مرکب عدد ۱۵ ہوتا ہے، اگر چہ وہ خوش نصیب ہوتے ہیں اور خرچ کے معاملات میں حد سے زیادہ محتاط رہتے ہیں، لیکن یہ چاہتے ہیں کہ دوسرے لوگ ان پر اپنا پیسہ خرچ کریں۔ ۱۵ کا عدد جاذبیت اور کشش کی علامت بھی سمجھا جاتا ہے، اس عدد میں ایک طرح کی مقناطیسیت ہوتی ہے، لوگ ان کی طرف ہمیشہ متوجہ رہتے ہیں اور ان کی گفتگو کا اثر قبول کرتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۹ ہے۔ یہ تاریخ پیدائش آپ کے لئے وجہ مقبولیت بن سکتی ہے، یہ تاریخ آپ کی شخصیت پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے، آپ کی پیدائش کا مہینہ مارچ ہے جو عیسوی سال کا تیسرا مہینہ ہے اور یہ مہینہ بھی آپ کی زندگی پر اچھے اثرات مرتب کرے گا۔ آپ کی مجموعی تاریخ پیدائش کا عدد ۴ ہے اور ۴ آپ کا لکی عدد ہے اس لئے تاریخ پیدائش کا مفرد عدد آپ کی تقدیر پر اچھے نقوش چھوڑے گا، آپ کو آسمانی آفات سے بچانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۱۳، ۱۴، اور ۲۸ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے پرہیز رکھیں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا، آپ کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہے۔ جمعرات کا دن آپ کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے، اپنے اہم کاموں کے لئے آپ جمعرات کو اگر فوقیت دیں تو بہتر ہے۔ اتوار، پیر اور منگل کو بھی آپ اپنے خاص کام کرسکتی ہیں، لیکن بدھ اور جمعہ کو اپنے اہم کام انجام دینے سے گریز کریں، کیوں کہ بدھ اور جمعہ آپ کے لئے اچھے دن ثابت نہیں ہوں گے۔

پکھراج، نیلم اور پنا آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کے استعمال سے آپ کی زندگی میں باذن اللہ سنہرا انقلاب آسکتا ہے اور آپ کی کایا پلٹ ہوسکتی ہے، پتھر اور نگینے بھی اللہ کی پیدا کردہ نعمتیں ہیں اور ان نعمتوں کی ناقدری اور تکذیب کرنا بھی ایک طرح کا گناہ ہے۔ ۳ یا ۴ ماشہ سونے کی انگوٹھی میں نگینہ جڑوا کر اپنے سیدھے ہاتھ کی کن انگلی میں پہنیں، انشاء اللہ زبردست قسم کے فائدے محسوس کریں گی۔

مئی، اکتوبر اور نومبر میں اپنی صحت کا خیال بطور خاص کیا کریں، ان مہینوں میں اگر معمولی سی بھی کوئی بیماری لاحق ہو تو اس کا علاج کرنے میں دیر نہ کریں، کیوں کہ علاج میں غفلت اور لاپرواہی آپ کے لئے مضر بن سکتی ہے، آپ کو عمر کے کسی بھی دور میں پیرو، کی بیماری، آنکھوں کے امراض، آنتوں کی خرابیاں، اعصابی تناؤ، پھیپھڑوں کے امراض، دل اور

FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

جگر کی شکایتوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے، آپ کی قوت حافظہ بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ اگر کبھی ایسا ہو تو علاج کرنے میں دیر نہ کریں، اپنی تندرستی اور صحت کا خیال رکھنا بھی ایمان کے تقاضوں میں سے ایک تقاضہ ہے۔

خربوزہ، تربوز، انار، سیب، خوبانی اور پودینہ آپ کے لئے مفید ثابت ہوں گے، اگر آپ وقتاً فوقتاً ان چیزوں کا استعمال کرتی رہیں تو آپ کے لئے دوراندیشی کی بات ہوگی۔

آپ کے نام میں ۶ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۲۵۲ ہیں۔ اگر ان میں اسم ذات الٰہی کے اعداد ۶۶ شامل کرلئے جائیں تو مجموعی اعداد ۳۱۸ ہوجاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کو فائدہ پہنچائے گا۔

نقش مربع اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۷۹	۸۲	۸۵	۷۲
۸۴	۷۳	۷۸	۸۳
۷۴	۸۷	۸۰	۷۷
۸۱	۷۶	۷۵	۸۶

محمد رشید قادری

آپ کے مبارک حروف ج اور د ہیں۔ ان حروف یا ان سے تعلق رکھنے والے حروف سے شروع ہونے والی اشیاء آپ کے لئے مبارک ثابت ہوں گی۔

ج، ح، خ، چ کی برادری اور ذ دال کی برادری کا حرف مانا جاتا ہے۔ نیلا، سبز اور سفید رنگ آپ کو انشاء اللہ راس آئیں گے، ان رنگوں کو ہمیشہ ترجیح دیں، اگر آپ ان رنگوں کے پردے اپنے گھر کی کھڑکیوں اور دروازے پر لٹکائیں گی تو آپ کے لئے ذریعہ راحت ثابت ہوں گے۔

اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اپنے لئے شریک حیات کا انتخاب کرتے وقت ان لوگوں کو ترجیح دیں جن کا برج ثور، سنبلہ، میزان، عقرب یا جدی ہو، انشاء اللہ شادی کامیاب رہے گی اور آپ کی ازدواجی زندگی اتھل پتھل سے محفوظ رہے گی۔

آپ نسوانیت کی دولت سے مالا مال ہیں، آپ کے اندر بات چیت کا سلیقہ ہے، آپ اپنے محبوب اور شوہر کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہیں کریں گی، آپ میں اچھی ماں بننے کی بھی صلاحیت موجود ہے، آپ کا ذوق اور رجحان معیاری ہے اور اس پر سنجیدگی کی گہری چھاپ برقرار رہتی ہے۔

آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں: امید پرستی، جذبۂ موافقت، علمی مسائل سے لگاؤ، خود اعتمادی، قدرتی مناظر سے دلچسپی، حسن کلام، قابل رشک صحت وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں: نکتہ چینی، خودغرضی، کنجوسی، کسی قدر غرور، احساس کمتری اور قوت ارادی کی کمی وغیرہ۔

آپ اپنی شخصیت کا یہ خاکہ پڑھنے کے بعد اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں اور ان خامیوں سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کریں جو آپ کی ذات کا جزو بنی ہوئی ہیں، ایسا کرنے سے آپ کی شخصیت میں مزید نکھار پیدا ہوگا۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۳		۹۹۹
۱		

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک، ایک ہی بار آیا ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنا مافی الضمیر کسی بھی مجلس میں اچھی طرح بیان کرسکتی ہیں، لیکن آپ کے لئے بہتر یہ ہے کہ آپ اپنی گھریلو زندگی میں بھی اپنے خیالات کو بہتر انداز میں پیش کرنے کی کوشش کریں، گھریلو زندگی میں آپ کا سکوت آپ کے خلاف بدگمانی پیدا کرتا ہے اور آپ مشکوک بن کررہ جاتی ہیں۔

۲ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ دوسروں کے جذبات واحساسات کی آپ پرواہ نہیں کرتیں اور یہ عادت آپ کی خوبصورت شخصیت کو پامال کرتی ہے۔

۳ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ پُرجوش ہیں، لطیفہ گوئی آپ کی فطرت ہے اور لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرلینے کا آپ ہنر جانتی ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۴، ۵، اور ۶ کی غیر موجودگی گھریلو ذمہ داریوں سے بیزاری کی طرف اشارہ کرتی ہے اور اندازہ یہ ہوتا ہے کہ آپ گھریلو

FREEAMLIYATBOOKS...pdf

مسائل سے اکثر راہ فرار اختیار کرنے کی کوشش کرتی ہیں، یہ پست ہمتی کی علامت ہے، بچپن میں کچھ رنج والم اٹھانے کی وجہ سے آپ کی طبیعت میں ایک طرح کی محرومی کا احساس پنپتا جارہا ہے، جس نے آپ کو ایک طرح کی بغاوت میں مبتلا کر رکھا ہے، آپ اکثر و بیشتر اپنی قسمت سے شاکی نظر آتی ہیں اور شاید یہی وجہ ہے کہ گھریلو مسائل میں آپ کے اندر ایک طرح کی عدم دلچسپی سر اُبھارتی ہے اور آپ کی خوبیوں کا قتل عام کرتی ہے، آپ کو اچھی زندگی گزارنے کے لئے کچھ شکایتوں اور کچھ بغاوتوں سے نجات حاصل کرلینی چاہئے تاکہ آپ کی شخصیت کا ایک قابل ذکر حصہ پامال ہونے سے محفوظ رہے۔

۷ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر ایک طرح کا خوف موجود ہے، آپ اگرچہ خود اعتمادی کی دولت سے بہرہ ور ہیں لیکن اس کے باوجود آپ مختلف امور میں اپنی ذات پر انحصار نہیں کرپاتیں اور ہر موقعہ پر کسی نہ کسی سہارے کی ضرورت محسوس کرتی ہیں۔

۸ کی غیر موجودگی آپ سے یہ فہمائش کرتی ہے کہ آپ کو اپنے کاموں میں منظم رہنا چاہئے، ہر حال میں کاہلی اور سستی سے آپ کو پرہیز کرنا چاہئے، تاہم مادی کاموں میں آپ کی دلچسپی برقرار رہنی چاہئے اور آمدنی کے معاملے میں بھی آپ کو چوکنا رہنا چاہئے۔

۹ کا عدد آپ کے چارٹ میں ۳ بار آیا ہے، جو آپ کے حالات اور آپ کے مستقبل کو قوی بنانے کی ذمہ داری ہے، یہ عدد ۳ بار آکر یہ ثابت کررہا ہے کہ آپ کی ذہنی صلاحیتیں زبردست ہیں۔ اگر آپ ان کو بروئے کار لانے میں ہچکچاہٹ سے کام نہ لیں تو آپ کو عزت و مقبولیت کے بام عروج تک پہنچنے سے کوئی نہیں روک سکتا، یہ ۹ کا تکرار یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ حد سے زیادہ محبت پرست ہیں اور آپ کے اپنے اہل خانہ کی ذرہ برابر بے توجہی بھی برداشت نہیں کرسکتیں۔

آپ کے چارٹ میں کوئی بھی لائن مکمل نہیں ہے اور درمیان کی لائن بالکل خالی ہے جو یہ ثابت کرتی ہے کہ زندگی میں کئی بار آپ کی خوشیاں اور کامیابیاں ادھوری رہ جائیں گی، درمیان کی لائن زحل کی لائن مانی جاتی ہے، اس کا خالی پن یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ اپنی ضرورتوں کے اعتبار سے ہچکچاہٹ محسوس کرتی ہیں، آپ کو دوسروں سے توقعات وابستہ رکھنے کا رجحان موجود ہے، جب کہ آپ غیرت مند اور خوددار بھی ہیں، لیکن دوسروں سے امید بنائے رکھتی ہیں جو اکثر باعث صدمات بنتا ہے۔ آپ کو لایعنی امیدوں سے پیچھا چھڑالینا چاہئے، آپ کی تصویر یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر شرم وحیا موجود ہے اور آپ مروجہ بے اعتدالی سے کافی حد تک محفوظ ہیں، آپ کے دستخط آپ کی محرومی اور احساس محرومی کی شکایت کرتے نظر آتے ہیں۔

آپ کی شخصیت کا یہ خاکہ ایک طرح کا آئینہ ہے اور آپ آئینے کے سامنے کھڑی ہیں، آئینہ آپ کے خدوخال کی تصویر کشی کررہا ہے اس کو غور سے دیکھیں، پھر اپنی شخصیت میں مزید رنگ بھرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ان داغ دھبوں سے خود کو بچالیں جو آپ کی شخصیت کو خراب کررہے ہیں۔

گولی فولاد اعظم

مردوں کو مرد بنانے والی گولی

فولاد اعظم ہے جہاں عیش وعشرت ہے وہاں

سرعت انزال سے بچنے کے لئے ہماری تیار کردہ گولی "**فولاد اعظم**" استعمال میں لائیں، یہ گولی وظیفۂ زوجیہ سے تین گھنٹہ قبل لی جاتی ہے، اس گولی کے استعمال سے وہ تمام خوشیاں ایک مرد کی جھولی میں آگرتی ہیں جو کسی غلط کاری یا کمزوری کی وجہ سے چھین لیتا ہے۔ تجربے کے لئے تین گولیاں منگا کر دیکھئے۔ اگر ایک گولی ایک ماہ تک روزانہ استعمال کی جائے تو سرعت انزال کا مرض مستقل طور پر ختم ہوجاتا ہے، وقتی لذت اٹھانے کے لئے تین گھنٹے پہلے ایک گولی کا استعمال کیجئے اور ازدواجی زندگی کی خوشیاں دونوں ہاتھوں سے سمیٹ لیجئے، اتنی پُر اثر گولی کسی قیمت پر دستیاب نہیں ہوسکتی۔ فی گولی -/17 روپئے۔ ایک ماہ کے مکمل کورس کی قیمت -/500 روپے ہے (علاوہ محصول ڈاک) رقم ایڈوانس آنی ضروری ہے ورنہ آرڈر کی تعمیل نہ ہوسکے گی۔ موبائل: 09756726786

فراہم کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند

FREE AMILIYAAT BOOKS......pdf
www.facebook.com/groups/freeamiliyatbooks/

میں نائٹ کلب کے مالک سے خانہ کعبہ کا مؤذن کیسے بنا؟

صومالیہ کے مشہور شہر مقدیشو یا مغادیشو صومالیہ کے ایک پرائمری اسکول میں اساتذہ اور کلرک بڑے تعجب اور حیرت سے اس کی خوبصورت آواز میں نغمے سن رہے تھے۔ ''غضب کی آواز ہے'' ایک نے کہا۔ ہیڈ ماسٹر نے کہا: اتنی خوبصورت آواز میں نے کبھی نہیں سنی۔ اُس کے پاس لحن داؤدی ہے۔ اس نے ایک نغمہ ختم کیا۔ اب وہ پرانی شاعری سنا رہا تھا۔ ایک کہنے لگا: منحنی سی شکل وصورت کا...... عبداللہ جب بڑا ہوگا تو کیا غضب ڈھائے گا۔ ہمارے لئے باعث فخر ہے کہ یہ ہمارے اسکول کا طالب علم ہے۔ خوبصورت آواز اور اس کے ساتھ صحیح تلفظ ایک نعمت خداوندی ہے جو چھوٹے سے عبداللہ کو بڑی کم عمری میں میسر آگئی تھی۔ وہ جیسے جیسے بڑا ہوتا گیا اس میں خود اعتمادی بڑھتی چلی گئی۔ اب وہ بڑے اجتماعات کے سامنے اپنی آواز کا جادو جگاتا اور لوگ مبہوت ہوکر رہ جاتے۔

ان دنوں صومالیہ پر صیاد بری کی حکومت تھی۔ ایک دن وزارت تعلیم کے ایک بڑے افسر نے اس کے قصائد سنے ''اگر یہ ہمارے صدر کی مداح میں اشعار پڑھے تو مزہ آجائے۔ اس نے سوچا، چنانچہ عبداللہ کے لئے خصوصی تعلیم اور اساتذہ کا بندوبست کیا گیا۔ اب وہ گانے کے ساتھ ساتھ موسیقی کا بھی ماہر بن گیا۔ میٹرک کے بعد اس کی شہرت بڑھتی چلی گئی۔ اس وقت کے وزیر تعلیم نے اس کی آواز سنی تو گرویدہ ہو گیا۔ اس نے خصوصی قانون پاس کروایا...... اسکولوں میں موسیقی کے شعبے کا قیام عمل میں آیا اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے موسیقی اور رقص وسرور کی باقاعدہ تعلیم کا آغاز سرکاری سرپرستی میں شروع ہوا۔ اس کا چیف عبداللہ کو بنایا گیا۔

اسکولوں اور کالجوں میں موسیقی کی تعلیم شرور ہوگئی...... اندرون ملک اور بیرون ملک ثقافت کے نام پر ثقافتی طائفے جانے لگے...... عبداللہ کی شہرت بڑھتی چلی گئی۔ صومالیہ ہی نہیں، ہمسایہ ملک جبوتی (سابق فرانسیسی صومالی لینڈ) میں بھی لوگ اس کی آواز کے دیوانے تھے۔ اسے متعدد ایوارڈز سے نوازا گیا۔ عبداللہ جہاں بھی جاتا لوگ اس کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے اکٹھا ہوجاتے۔ بڑے بڑے ہوٹلوں میں ہفتوں پہلے اس کی بکنگ کی جاتی۔ جب وہ اسٹیج پر آتا تو کئی منٹ تک مسلسل تالیاں بجتی رہتیں۔ جب گانہ شروع ہوتا تو دلوں کی دھڑکنیں ٹھہر جاتیں۔ اسکا لقب ''شہنشاہِ ترنم'' تھا۔

۱۹۷۷ء میں صومالیہ میں انقلاب برپا ہوا۔ روسی اقتدار اور اثر ورسوخ کا خاتمہ ہوگیا۔ حکومت تبدیل ہوگئی، اس کا رخ مغرب کی طرف ہوگیا۔ ملک میں اشتراکیت کی بجائے جمہوریت کا غلغلہ ہوا۔ ایک اچھے بزنس مین کی طرح عبداللہ نے بھی اپنا رخ تبدیل کیا۔ پہلے وہ اشتراکیت کے گن گاتا تھا، اس کے نغمے اور گیت اس نظام میں مداح سرائی میں ہوتے۔

نظام بدلا تو وہ بھی بدل گیا۔ اب اس کی زبان پر جمہوریت کے لئے نغمے تھے۔ ملک میں اقتصادی اصلاحات ہونے لگیں تو اس نے بھی اپنی کمائی کو محفوظ کرنے کا سوچا...... اور پھر وہ ایک عدد نائٹ کلب کا مالک بن گیا۔ مقدیشو میں اول درجے کا نائٹ کلب، جہاں راتیں جاگتیں اور دن سوتے تھے۔ نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کا ایک بڑا گروہ اس کے گرد جمع ہوگیا۔ اندرون ملک اور بیرون ملک اس کی شہرت تھی، اب وہ مختلف ممالک کے دوروں پر جانے لگا۔

عبداللہ نے ایک مرتبہ انٹرویو میں کہا:

''میں جب نائٹ کلب کا مالک بن گیا تو پھر وہاں گانے گاتا...... مقدیشو کے ہوٹل اور نائٹ کلب میری بکنگ کے لئے زیادہ سے زیادہ رقومات پیش کرتے۔ راتوں کو زندہ کرنے کے لئے، لوگ کو خوش کرنے کے لئے اور اپنے آپ کو مزید پاپولر بنانے کے لئے میں نت نئے ناٹک رچاتا۔ ہروہ حرکت جسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

ناپسند کرتے ہیں وہ کام وہاں کرنا ہمارا مقصد حیات بن چکا تھا۔ جب یہ چیزیں میسر ہوں تو پھر شیطان خوب خوش ہوتا ہے۔ بگڑی ہوئے گھرانے، ان کی امیر لڑکیاں اور لڑکے سب شراب، نشہ ہیروئن سب کچھ میسر تھا۔ رقص گاہیں ہماری وجہ سے آباد تھیں۔

شیطان کے اہداف حاصل کرنے کے لئے ہمارے اردگرد بدکار لوگوں کا ایک بڑا گروہ تھا...... اس دوران ملک میں اسلام کے خلاف حکومتی لابی دن رات کام کررہی تھی۔ علماء صلحا اور مساجد کو نشانہ بنایا جارہا تھا۔ جب کفر اور اسلام کے درمیان کشمکش جاری ہو تو طاغوت اور زیادہ خوبصورت چہرے کے ساتھ سامنے آتا ہے۔ ہم نے بھی اسلامی اقدار کو ختم کرنے اور شیطانی مجالس کو فروغ دینے میں ساری قوتیں صرف کردیں۔ ہم صرف نام کے مسلمان تھے۔ اسلامی روح کے بغیر ......ظاہری حد تک...... میں نے کتنے ہی یورپی ممالک کا سفر کیا۔ وہاں نائٹ کلبوں میں گاتا رہا، صومالیہ کے آرٹ کو اجاگر کرتا رہا، مغرب کو خوش کرنے کے لئے کہ ہم ترقی پسند قوم ہیں۔ میرے ایمان کا، اسلام کا اور اخلاق کا جنازہ نکلتا گیا...... مگر میری جیب بھرتی گئی۔

۱۹۸۳ء میں میرے والد نے مجھ پر شادی کرنے کے لئے زور دیا۔ والدین کے لئے اپنی اولاد کی شادی بہت بڑی خوشی ہوتی ہے۔ والدین نے اپنے ہی خاندان میں سے ایک لڑکی کا انتخاب کیا۔ یوں تو صومالیہ کی بہت سی لڑکیاں میرے ساتھ شادی کی تمنا کرتی تھیں مگر یہ لڑکی میرے خاندان سے تھی۔ خوبصورت خوب سیرت اور خاصی پڑھی لکھی تھی، لہٰذا میں نے ہزاروں لڑکیوں پر اس کو ترجیح دی اور شادی پر فوراً رضامند ہوگیا...... کچھ ہی دنوں کے بعد شادی کا ہنگامہ شروع ہوا۔ ایک گلوکار کی شادی...... یقیناً بہت یادگار تھی۔ پورے صومالیہ سے گلوکار آئے، خوب ہلا گلا ہوا۔ ٹیلی ویژن، اخبارات، ذرائع ابلاغ کے نمائندے جمع ہوئے۔ یقیناً یہ ایک یادگار شادی تھی۔

شادی کے دوران میں نے یہ محسوس کیا کہ میری بیوی اتنی زیادہ خوش وخرم نہیں ہے جتنا کہ میرے جیسے معروف آدمی سے شادی کے بعد کسی لڑکی کو خوشی اور فخر ہونا چاہئے۔ میں نے اس کو اس کی فطری حیا پر محمول کیا...... شادی کے بعد ہم ہنی مون کے لئے چلے گئے۔ یہ دن اتنی تیزی سے گزرے کہ اندازہ ہی نہ ہوسکا۔ میں نے دوبارہ اپنی ڈیوٹی سنبھال لی۔ میرا کاروبار رات کو شروع ہوتا، میں فجر سے ذرا پہلے گھر آجاتا...... پھر میں سوجاتا اور عصر کے وقت اٹھتا...... میں نے کئی مرتبہ دیکھا کہ جب صبح گھر آتا ہوں تو میری بیوی جاگ رہی ہوتی ہے اور عموماً اس کے ہاتھ میں قرآن پاک ہوتا ہے جسے وہ پڑھ رہی ہوتی ہے۔ میں آخر اسے بڑے جوشیلے انداز میں اس رات کی کارکردگی سناتا۔ اپنے پرستاروں کی چاہت سے آگاہ کرتا۔ آج کتنی لڑکیوں اور لڑکوں کے فون آئے جو میرے فن کے شیدائی ہیں۔ میری بیوی ان باتوں کو ناگواری سے سنتی اور میرے لئے ہدایت کی دعا کرتی۔ اس دوران میں فجر کی اذان ہوجاتی اور وہ مصلے کی طرف بڑھ جاتی، جب کہ میں نماز پڑھے بغیر ہی سوجاتا۔ میں جب بھی اس سے نائٹ کلب کا ذکر کرتا، وہاں کی باتیں سناتا، اپنی کمائی کا ذکر کرتا، بینک بیلنس کا رعب جماتا تو وہ جواباً کہتی: ''رزاق تو صرف اللہ کی ذات ہے۔''

ہماری شادی کو پانچ سال گزر چکے تھے۔ میں مسلسل اپنے فن میں مشغول اور فسق وفجور میں ڈوبا ہوا نماز اور عبادت کے بغیر زندگی گزارتا رہا...... پھر اچانک ہماری زندگی میں ایک ہنگامہ برپا ہوا۔ یہ ۱۹۸۸ء کی بات ہے، میری بیوی نے مجھ سے کہا: ''میں اس شخص کے ساتھ ہرگز زندگی نہیں گزار سکتی جو اپنے رب کا وفادار نہیں، جو نماز ادا نہیں کرتا...... اس کی کمائی حرام ہے جو ساری رات باہر گزارتا ہے۔''

میرے وہم وگمان میں بھی نہیں آسکتا تھا کہ میری بیوی میرے لئے ایسا سوچ سکتی ہے۔ بہرحال گھر میں لڑائی شروع ہوگئی۔ میں نے اس کی باتیں سنی ان سنی کردیں۔ کچھ دن گزرے، ایک دن جب میں گھر میں داخل ہوا تو فجر کی اذان ہورہی تھی۔ شہر کی مساجد میں اذانیں بلند ہورہی تھیں۔ ہر طرف اللہ اکبر...... فجر کی اذان کی گونج تھی۔ جب سونے کے لئے اپنے کمرے میں جانے لگا تو میری بیوی نے کہا: ''آپ مسجد میں نماز کے لئے کیوں نہیں جاتے؟ کیا آپ نے اذان کی آواز نہیں سنی؟

میری زندگی میں یہ پہلا موقع تھا کہ کسی نے مجھے نماز کے لئے کہا تھا۔ اس لمحے میں نے خود بھی نماز پڑھنے کے بارے میں سوچا...... میرے جسم میں جھرجھری سی آئی۔ بیوی کی آواز بار بار کانوں میں گونج

FREEAMLIYAATBOOKS.pdf
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

رہی تھی۔ ''اس وقت مسلمان مسجد کی طرف جا رہے ہیں۔ آپ کیوں مسجد کا رخ نہیں کرتے؟ یہ اللہ کا بلاوا ہے۔ یہ مالک ملک کی طرف سے سے دعوت ہے۔'' اور پھر میرے ذہن میں خیر اور شر کی کشمکش ہوئی۔ فطرت کی آواز بلند ہوئی: ''تمہارا نام کتنا خوبصورت ہے...... عبداللہ...... تم اللہ کے بندے ہو۔ مگر نہیں...... تم تو شیطان کے چیلے بنے ہوئے ہو۔ کبھی تم نے اپنے مالک کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ تم کب تک زندہ رہوگے، کب تک زندگی رہے گی، کب تک جوانی رہے گی؟ میرے سامنے ماضی آ گیا۔ ضمیر نے ملامت شروع کی...... مگر فوراً کلب کی رعنائیاں، ٹیلی ویژن کی اسکرین، اسٹیج شہرت، عزت۔ کیا میں بیوی کی بات مان لوں؟ یہ کام چھوڑ دوں؟ یہ مقام حاصل کرنے کے لئے میں نے بے حد محنت اور جدوجہد کی ہے۔ یہی سوچتے سوچتے میں حسب عادت سو گیا۔

شام کے وقت میں نے کپڑے تبدیل کئے۔ کلب جانے لے لئے تیاری کی...... میری بیوی نے میرے کان میں سرگوشی کی، اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ وہ کہہ رہی تھی: ذرا بیٹھ جائیں...... ذرا میری بات تو سنیں...... کیا ہمارا رازق اللہ نہیں ہے؟ حلال کا ایک لقمہ حرام کے ہزار لقموں سے بہتر ہے۔ مجھے ایسا محسوس ہوا کہ بیوی کی آواز...... اس کی گفتگو...... اس کے کلمات...... یقیناً درست ہیں۔ ان میں صداقت ہے۔ یہ فطرت کی آواز ہے۔ مگر میرا فن...... میری آواز...... میری شہرت؟ میں تیزی سے بھاگا کہیں بیوی کی بات مان نہ لوں۔

راستے میں بیوی کے کلمات میرے پیچھا کر رہے تھے کہ میں نائٹ کلب کے دروازے پر پہنچا۔ اس دوران عشاء کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ میرے کانوں میں مؤذن کی خوبصورت اور دل میں اتر جانے والی آواز گونجی...... حی علی الصلاۃ...... حی علی الفلاح...... بیوی کی نصیحت یاد آئی...... اللہ کی رحمت جوش میں آ گئی۔ فسق وفجور اور کفر کے غبار کی تہہ بیٹھنے لگی...... ایمان کی حرارت اور اسلام کی قوت زور دکھانے لگی...... اور پھر میرا رخ نائٹ کلب سے مسجد کی طرف ہو گیا۔ میں مسجد میں داخل ہوا، وضو کیا۔ جماعت ہو رہی تھی، میں نے نماز ادا کی۔ بعض نمازیوں نے مجھے پہچان لیا۔ کوئی ہاتھ ملا رہا ہے، کوئی دور سے سلام کر رہا ہے۔ ان کے چہروں پر مسکراہٹ اور میرے چہرہ خوشی سے دمک رہا ہے۔ الحمد للہ میں نے فطرت کو پا لیا۔

کسی نے مجھے صحیح بخاری کا نسخہ تحفے میں دیا۔ یہ اب میرے لئے متاع حیات تھی...... میں اپنے نئے ماڈل کی قیمتی گاڑی میں سوار ہوا۔ اس کا رخ نائٹ کلب کی بجائے گھر کی طرف دیکھا۔ میری بیوی مجھے فجر کے وقت گھر آتے دیکھا کرتی تھی...... آج عشاء کے بعد گھر میں دیکھ رہی تھی۔ بیوی کی طرف بڑھا۔ ''بیگم...... تمہیں مبارک ہو...... میں نے آج سے گانوں سے توبہ کر لی ہے۔ میں نے فسق وفجور اور لہو ولعب کی زندگی کو تین طلاقیں دے دی ہیں۔ میں نے سچی توبہ کر لی ہے الحمد للہ! میں تائب ہو گیا ہوں۔

پھر میں نے محسوس کیا کہ گویا میں نے نئی زندگی کا آغاز کیا ہے...... سب سے پہلا کام...... وہ اسٹوڈیو، جس کا میں مالک تھا، جس میں گانے ریکارڈ کراتا تھا، جس میں دنیا بھر کی جدید مشینیں تھیں، جن کو دنیا کے کونے کونے سے جمع کرتا رہا تھا...... میں نے اس اسٹوڈیو کو دعوت الی اللہ کے لئے وقف کر دیا کہ اب یہاں قرآن پاک کی کیسٹیں، علماء کرام کی تقاریر اور نعتیں ریکارڈ ہوں گی...... میں نے قیمتی گاڑی فروخت کر دی، خوبصورت محل نما کوٹھی فروخت کر دی...... میں ایک اوسط درجے کے مکان میں آ گیا۔ اب میرا وقت اپنے گھر میں گزرنے لگا۔ میری ایک ہی تمنا تھی...... ایک ہی جستجو...... میں حلقہ قرآن سے وابستہ ہو گیا...... اب مجھے قرآن پاک حفظ کرنے کی خواہش تھی۔

کچھ عرصہ ٹھیک گزرا مگر جب کوئی اسلام کی راہ پر چلے گا تو آزمائش لازماً آئے گی...... یہ تو سنت اللہ ہے۔ حق کی راہ میں یقیناً بہت سی مشکلات ہیں...... دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے...... یہ پھولوں کی سیج نہیں، یہ آزمائشوں کے سمندر میں قدم رکھنا ہے۔ عبداللہ کے لئے سب سے پہلی آزمائش مال کی کمی تھی...... وہ گانے بجانے کے علاوہ کوئی کام نہیں جانتا تھا۔ یہ گانا بجانا ختم ہوا تو ذریعہ رزق بھی ختم ہو گیا۔ پہلے کا کمایا ہوا مال...... وہ حرام کی کمائی تھی...... لہٰذا اس میں برکت تو سرے سے تھی ہی نہیں...... پس انداز بھی کم ہی تھا...... کئی دن، کئی راتیں کئی ہفتے گزر گئے...... آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ بن سکا...... جس شخص نے ساری زندگی عیش وعشرت میں

FREE AMLIYAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

گزاری ہو، اب اس کے لئے فاقہ کشی...... شیطان نے کئی بار بہکایا۔ ماضی یاد آیا...... کس طرح مال ودولت میں کھیلتا تھا اور اب روٹی کے لئے ترس رہا ہوں...... اسی زندگی میں لوٹ جاؤں؟...... مگر ایمان کا تقاضے کچھ اور ہی تھے اور پھر ایک دن اس کے پرانے رفقا آ گئے...... موجودہ صورتحال پر افسوس کا اظہار کیا اور دنیا وی عیش وعشرت یاد دلائی: ''عبد اللہ...... ایک رات ہمیں دے دو...... صرف ایک رات...... اور معاوضہ؟...... تم سوچ بھی نہیں سکتے۔ جو پہلے ایک رات میں کماتے تھے اس سے دوگنا...... تین گنا زیادہ...... پانچ...... سات...... نو...... ہم دس گنا زیادہ دینے کے لئے تیار ہیں۔ ایک مرتبہ ہاں کردو!'' مگر اللہ کا ہو جائے تو پھر انقلابات برپا ہو جاتے ہیں، سخت پہاڑ بھی راستہ چھوڑ دیتے ہیں...... ایمان اور اس کے مقابلے میں دنیا بھر کی دولت، دنیا بھر کی عیش وعشرت ایک ذرہ کی حیثیت اختیار کر جاتے ہیں...... عبد اللہ کے دل میں رب العالمین کی محبت راسخ ہو چکی تھی۔ تمام اقسام کی مراعات، لالچ، فوائد...... کچھ منظور نہیں...... میں نے رحمٰن کو راضی کرنے کا عزم صمیم کیا ہوا ہے۔

محمد شبیر قادری

آزمائش کا اگلا دور شروع ہوا...... حکومت کو معلوم ہوا کہ عبد اللہ نے گانا گانے سے توبہ کرلی ہے۔ اس کی یہ مجال؟...... اس کو بلایا گیا، پوچھا گیا، تنبیہ کی گی، منع کیا گیا کہ یہ تمہارا فیصلہ نہایت نامعقول اور احمقانہ ہے۔

بعض نے کہا کہ چھوڑ دو، چند دن کی بات ہے۔ خود واپس آجائے گا...... پھر اس کے ساتھ متعدد دانشوروں نے ...... اپنے تئیں عصر حاضر کے نام نہاد دانشوروں نے عبد اللہ سے مناظرے شروع کردیئے، مناظرہ ہوا، اس سے بحث ہوئی...... تو معلوم ہوا کہ یہ وہ عبد اللہ نہیں ہے جس نے ۱۸ر رنگ وبو کی دنیا میں گزارے تھے یہ وہ مشہور مغنی، وہ گلوکار نہیں، کوئی اور عبد اللہ ہے۔ ان کو خوب معلوم ہو گیا کہ اب وہ عبد اللہ گائیک نہیں بلکہ داعی الی اللہ ہے۔

اور جب مناظرہ، بحث، لالچ، سب ناکام ہو گئے، عبد اللہ کو منوانے میں سب مکمل طور پر ناکام ہو چکے تو...... پھر منوانے کا، رام کرنے کا نیا انداز اختیار کیا گیا...... وہی انداز، جو تمام طاغوتی طاقتیں اختیار کیا کرتی ہیں۔ ہر زمانے میں ہر دور میں، ڈرانے، دھمکانے کا انداز...... تمہیں ٹیلی ویژن پر آنا ہوگا اور اعلان کرنا ہوگا...... ''میں گانے بجانے سے جو انکار کیا تھا اب دوبارہ اس سے رجوع کر رہا ہوں...... وہ میری غلطی تھی، وہ وقتی طور پر تھا''...... اور اگر تم نے ہماری بات نہ مانی تو پھر جیل، قید خانہ، مقدمات، سخت ترین سزائیں...... مگر ایک سچا مومن، جس کا ایمان راسخ ہو، جسے رب کی تائید اور مدد کا پختہ یقین ہو...... اسکے رویہ میں کوئی نرمی نہیں آتی...... یہ زندگی ہے نا، ایک ہی، اسے ختم ہو جانا ہے...... اگر رب کی فرمانبرداری میں ختم ہوتی ہے تو سودا مہنگا نہیں...... عبد اللہ نے اپنے رب کے ساتھ سچا سودا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ اگر جان کی بازی بھی لگانی پڑے تو وہ حق سے نہیں پھرے گا...... پھر عبد اللہ نے شدت سے اور پوری قوت سے ان کے تمام مطالبات کو ٹھکرا دیا...... ''خواہ میرے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے جائیں میں تمہاری بات ماننے کے لئے تیار نہیں۔

ان حالت میں طاغوت کے دیگر حربوں میں سے ایک حربہ حق کی آواز کو روکنے کا...... قید، جیل، حبس، نظر بندی، مقدمات ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ حربہ بھی آزمایا گیا...... اس کو جیل میں ڈال دیا گیا، شاید لوٹ آئے...... اس کا جرم، اس کا قصور، رقص وسرور اور گانے سے انکار...... جی ہاں...... اس مقبولیت کو جیل کی کال کوٹھری میں ڈال دیا گیا کیونکہ اس نے اس بات کا اعلان کیا تھا: میرا رب اللہ ہے...... اور اگر وہ ان کی بات مان لیتا...... غنا کو، رقص کو، راگ کو اپنا مقصد حیات قرار دے لیتا تو اس کی عزت واحترام، منصب، دولت، شہرت، سب برقرار رہتے اور وہ اسکو کندھوں پر بٹھاتے۔

عبد اللہ ایک مدت تک قید میں رہا۔ اس دوران میں اس کو ترغیب دی گئی، مارا گیا، سزائیں دی گئیں کہ وہ ان کی بات مان لے...... مگر وہ اللہ کا بندہ اپنے عزائم پر ثابت قدم رہا۔ جیل میں ایک مدت گذارنے کے بعد اس میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی تو حکمران اس سے مایوس ہو گئے اور اسکو رہا کر دیا۔

جیل سے نکلنے کے بعد معاشی حالات بہت پریشان کن ہو گئے مگر ان مشکل حالات میں کٹھن اوقات میں اس کی بیوی اس کا مکمل ساتھ دیتی رہی اس کا حوصلہ مزید بڑھاتی رہی کہ دنیا کے مال ومتاع بالکل ناپائیدار ہیں...... حقیقی طور پر امیر کون ہے، وہ نہیں، جس کے پاس

FREE AMLIYAAT BOOKS......pk
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

مقصدی طنز و مزاح

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

ابوالخیال فرضی صاحب آج کل ایک دورے پر ہیں۔ وہ اذان بت کدہ کا کالم تیار نہ کرسکے۔ اس لئے ان کا ایک پرانا مضمون ہدیۂ قارئین کیا جارہا ہے۔ انشاء اللہ سفر سے واپسی پر وہ دلچسپ انداز میں رودادِ سفر لکھیں گے اور قارئین یقیناً ان کی روداد سے مستفیض ہوں گے، معذرت کے ساتھ یہ مضمون پیش ہے۔ (ح،ہ)

یہ بھی اسی زمانہ کا ذکر ہے کہ جب خدمت خلق کا شوق نیا نیا لگا تھا اور یہ سمجھتے تھے کہ اس طرح ہم اپنے دین ودنیا کی نوک پلک درست کرلیں گے۔ اس زمانہ میں ہم نے ایک ایسی تنظیم بھی قائم کی تھی جو مسلمانوں کے درمیان لڑائی جھگڑے کو ختم کرانے کی جدوجہد کیا کرتی تھی۔ ہماری یہ تنظیم بہت معروف ترین تنظیم تھی کیوں کہ مسلم معاشرے میں اس قدر اختلافات بکھرے ہوئے تھے کہ الامان والحفیظ۔ ہم نے حدودِ شرافت میں رہتے ہوئے کئی بار ایسے اعلانات شائع کئے تھے کہ جو لوگ لڑائی جھگڑوں سے باز نہیں آئیں گے۔ تنظیم ان کے لئے بددعاؤں کا اہتمام کرے گی اور ان کو کوسنے کے لئے ماہر ترین عورتوں کو کرائے پر منگایا جائے گا تاکہ وہ ایک ایک سانس میں سو مرتبہ کوس کر ان مسلمانوں کے خلاف واویلا کرسکیں جو پنج وقتہ لڑنے مرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ تنظیم کا اصول یہ تھا کہ وہ شکایت موصول ہوجانے پر جائے اختلافات پر اپنے ممبران کو روانہ کرتی تھی اور ممبران یہ تحقیق کرکے بتاتے تھے کہ دو گروہوں میں یا دو افراد میں جھگڑا کیوں کر ہوا اور کیوں کر یہ جھگڑا بڑھ کر نفرت اور تشدد کی صورت اختیار کرگیا۔ اس دوران تنظیم نے عجیب وغریب تجربات کئے اور یہ اندازہ لگایا کہ زیادہ تر جھگڑے ان شریف لوگوں کی وجہ سے ہوتے ہیں جو فی الحقیقت شریف نہیں ہوتے لیکن جو اس خوش فہمی میں مبتلا رہتے ہیں کہ وہ شریف زادے ہیں۔ ہم نے یہ اندازہ کرلیا تھا کہ جن جھگڑوں کو اس طرح کے شریفوں نے ہاتھ نہ لگایا ہو اور جن اختلافات کو کم کرانے کے لئے عقل کل قسم کے لوگ میدان میں نہ کودیں ہوں تو وہ جھگڑے دو یا تین دن سے زیادہ نہیں چل پاتے تھے۔ البتہ وہ جھگڑے سالوں چلتے تھے جنہیں ختم کرانے کے لئے وہ حضرات میدان میں کود پڑتے تھے کہ جن کی عقل کا جغرافیہ ایک گز میں کو پھیلا ہوا نہیں تھا لیکن جو خود کو تیس مار خاں سمجھنے کی حماقتوں میں مبتلا تھے۔ تنظیم نے اپنا دائرہ خدمت پھیلانے کے لئے پمفلٹ بھی شائع کئے تھے اور پوسٹر بازی کرکے اپنے وجود کو پھیلانے کی جدوجہد بھی کی تھی۔ ہمیں یاد ہے کہ ہمارے پوسٹر پڑھ کر بھی مسلمانوں میں کافی بے چینی پھیلی تھی اور کئی جھگڑے تو تنظیم کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔ ہم نے دوران کارکردگی اچھی طرح اس بات کا اندازہ کرلیا تھا کہ مسلمانوں میں ۶۰ فیصد لوگ صرف لڑائی جھگڑا کرنے کے لئے ہی پیدا ہوئے ہیں اور اگر وہ لوگوں سے بھڑتے نہیں پھریں گے تو ان کا مقصد حیات ہی فوت ہوجائے گا۔ ایسے لوگوں کی ہم رعایت کرنے پر مجبور تھے کیوں کہ ہم نہیں چاہتے تھے کہ کسی کا مقصد حیات غارت ہوجائے اس لئے ہم ایسے لوگوں کے لئے لڑنے مرنے کا موقعہ نکال لیا کرتے تھے اور چند دن ان سے الجھ کر ان کی حوصلہ افزائی کیا کرتے تھے تاکہ وہ اپنی زندگی کے مقصد کا کچھ تو حق ادا کرسکیں۔ اس زمانہ میں چھاپے گئے ہمارے ایک پوسٹر کی عبارت

یہ تھی۔

ہماری تنظیم مسلمانوں میں پیدا شدہ جھگڑوں کو ختم کرانے میں خداداد صلاحیت رکھتی ہے اگر آپ کسی جھگڑے کا شکار ہوں تو ہاتھ پیر چلانے سے پہلے ہماری تنظیم کی خدمات حاصل کرلیں تاکہ پولیس تھانہ کی نوبت نہ آسکے۔ اگر خدانخواستہ آپ کے گھر میں کسی طرح کا تنازعہ نہ ہو تو پھر ہماری تنظیم کی صلاحیتوں کا اندازہ کرنے کے لئے پہلے اپنے گھر میں کوئی تنازع کھڑا کیجئے پھر ہم سے رابطہ قائم کیجئے۔ آپ خود ہی اندازہ کرلیں گے کہ ہماری تنظیم جھگڑے ختم کرنے میں کس قدر مہارت رکھتی ہے۔

ایک بار ہم نے یہ پوسٹر بھی چھاپا تھا۔ خبردار، ہوشیار اگر آپ کسی جھگڑے کا شکار ہوں تو خاندان کے ان لوگوں سے اپنے جھگڑوں کو محفوظ رکھئے جو جھگڑے نمٹانے کے نام پر نئے نئے جھگڑوں میں مبتلا کردیتے ہیں، ایسے لوگوں کی نشانی یہ ہے کہ وہ بات بات پر آخرت کی باتیں کریں گے۔ لڑائی جھگڑوں کے نقصانات انگلیوں پر گنوائیں گے، تین دن سے زیادہ بول چال بند ہوجانے پر کھانے پینے کو حرام قرار دیں گے لیکن جب بھی درمیان میں آئیں گے، آپ کے جھگڑے کو خطرناک حد تک بڑھا کر آپ کو نئی نئی آزمائشوں میں مبتلا کردیں گے۔ ایسے لوگوں سے دور رہئے اور ان کو اپنے گھر میں کوئی بھی تجربہ کرنے سے باز رکھئے۔ اسی میں آپ کے خاندان کی بقا ہے۔

ہم نے یہ اندازہ لگایا تھا کہ مسلمانوں میں زیادہ تر جھگڑے میاں بیوی یا ساس اور بہو کے درمیان ہوا کرتے تھے اور ان جھگڑوں کی بنیادی وجہ جہالت اور کذب بیانی تھی۔ مثلاً اسی زمانہ میں ہمیں ایک بہت ہی شریف گھرانے کا جھگڑا نمٹانے کی سعادت حاصل ہوئی تھی، یہ جھگڑا اصلاً ساس اور بہو کے درمیان تھا لیکن پھر خاندان کے عقل مندوں کی وجہ سے یہ جھگڑا میاں بیوی کے درمیان پیدا ہوگیا تھا اور اس کے بعد اس جھگڑے میں بے شمار لوگ مبتلا ہوگئے تھے۔ جب ہم اس گھر میں پہنچے تو ہم نے دیکھا کہ گھر کے سب لوگ چیخ رہے تھے اور یہ اندازہ کرنا مشکل تھا کہ اس چیخ و پکار کو سن کون رہا ہے، ہر شخص کے چہرے پہ کان دو تھے اور زبان ایک، لیکن صرف زبان ہی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کررہی تھی، کان بیچارے بند تھے، جب ہم پہنچے تو اس چیخ و پکار کو ہمیں ہی سننا پڑا، تھوڑی دیر کے بعد جب لوگ تھک تھکا کر چپ ہوگئے تو ہم نے ایک صاحب کی طرف مخاطب ہوکر جو دیکھنے میں ابلاترین محسوس ہورہے تھے لیکن جو اس خوش گمانی کا شکار نظر آرہے تھے کہ دولت عقل صرف ان کو عطا ہوئی ہے۔

ہم نے پوچھا، محترم المقام! کیا ہم پوچھ سکتے ہیں کہ اس یدھ کا کارن کیا ہے؟ یہ مہابھارت جو اس گھر میں لڑی جارہی ہے اس کی اصل وجہ کیا ہے؟

انہوں نے ابھی ابھی زبان نہیں کھولی تھی کہ ایک ساتھ ایک درجن آدمیوں نے بولنا شروع کیا۔ ہم بولے، بھائیوں ہمارے پاس فی الحال صرف دو کان ہیں اس لئے ہم زیادہ سے زیادہ دو آدمیوں کی بات ایک ساتھ سن سکتے تھے۔ اگر ایک ساتھ پوری برادری بولے گی تو ہمارے پلے کچھ بھی نہیں پڑے گا۔ ہمارے لب ولہجہ پر رحم کھا کر ایک ایسے صاحب آگے بڑھے جن کی داڑھی کے بال غالباً دھوپ میں سفید ہوئے تھے اور جو خاندانی جھگڑوں کے پوری طرح تجربہ کار نہیں تھے، فرمانے لگے۔ میں لڑکی کا ماموں ہوں، جب اس لڑکی کا رشتہ طے ہوا تھا تو میں اسی محفل میں موجود تھا۔ ان لڑکے والوں نے بتایا تھا کہ ہمارا لڑکا بہت پڑھا لکھا ہے، اس نے واہی اسکول پاس کیا، واہی نہیں، ہائی۔ ہم نے لقمہ دیا تھا، ہاں ہائی اسکول۔ لیکن بھائی جان شادی کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ اس لڑکے نے کوئی ہائی اسکول پاس نہیں کیا، یہ تیسری کلاس میں اچھے نمبروں سے فیل ہوگیا تھا، اس کے بعد اس نے کسی اسکول میں داخل ہونے کی غلطی نہیں کی۔ اسی دوران لڑکے والے چیں چیں کرنے لگے، پھر ایک کہرام سا مچ گیا، ہمیں پھر ان لوگوں کی خوشامد کرنی پڑی اور ہم نے کہا کہ ایک وقت میں دو آدمیوں سے زیادہ اپنی چونچ نہ کھولیں ورنہ ہم ناراض ہوکر چلے جائیں گے اور پھر آپ کا یہ جھگڑا تاقیامت چلتا رہے گا، کیوں کہ اس وقت صرف ہماری تنظیم واحد وہ تنظیم ہے جو جھگڑے ختم کرارہی ہے۔ اگر یہ تنظیم ناراض ہوگئی تو پھر آپ آپس میں الجھتے رہیں گے۔ اس لئے شانتی شانتی، ہماری التجا پر پھر لوگ خاموش ہوگئے۔ اب ایک صاحب آگے بڑھے ان کی شکل دیکھ کر یہ اندازہ ہوتا تھا کہ یہ کسی جنم میں ارسطو کے داماد یا پھر ارسطو کے چپراسی ضرور رہے ہوں گے۔ ان کی داڑھی بھی بین الاقوامی قسم کی تھی، ان کی آنکھوں سے پتہ چلتا تھا کہ اس آدمی نے بھول کر بھی کبھی سچ نہیں بولا ہوگا۔ انہوں نے اپنی پھیلی ہوئی داڑھی کو سمیٹتے ہوئے کہا میں اس لونڈے کا اور جنل چاچا ہوں، مجھے جھوٹ بولنے کی عادت بالکل

FREE AMLIYAAT BOOKS ....pdf https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

نہیں ہے۔

جی ہاں۔ وہ تو آپ کی صورت سے پتہ چل رہا ہے، ہم نے کہا۔

وہ بولے۔ میں کربلا شریف کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ہمارا بھتیجا چاہے پڑھا لکھا نہ ہو لیکن یہ ۱۲ویں کلاس والوں سے بھی زیادہ چالاک ہے اور اس لونڈیا کے باپ نے کہا تھا کہ یہ جہیز میں لاکھوں روپے کا سامان دے گا، لیکن انہوں نے اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ بہت معمولی سا سامان دیا اور وہ بھی پرانا اور استعمال شدہ۔

پرانے سے مطلب؟

ہم نے سنا ہے کہ انہوں نے کسی طلاق شدہ لڑکی کا جہیز آدھی قیمت میں خرید کر اپنی لونڈیا کو دیدیا ہے۔

اس بات پر ایک کہرام مچ گیا اور لڑکے والے اور لڑکی والے ایک دوسرے پر چڑھنے لگے، ہم نے پھر ہاتھ جوڑے اور اس بار فلسفیانہ انداز میں ہم نے کہا کہ بھائیوں کیا تم نے یہاں ذلیل کرنے کے لئے ہمیں بلایا ہے، تم لوگ بات بات پر آستین سوتتے ہو اور ہاتھ کوئی کسی پر نہیں اٹھاتا، لڑائی کو بھی بدنام کرتے ہو، رفع یدین میں کیا اتنی دیر لگتی ہے۔ اب ایک بات کان کھول کر سن لو اگر لڑنا ہے تو مردوں کی طرح لڑو، بے وجہ شور مچانے سے فائدہ نہیں ہے۔ ہم محسوس کر رہے ہیں کہ آپ لوگوں میں سے کسی میں بھی مار دھاڑ کرنے کی جرأت نہیں ہے، آپ صرف شور مچا سکتے ہو اور صرف شور مچانے سے لڑائیاں بدنام ہوتی ہیں اور دیکھنے والوں کو بھی مزا نہیں آتا۔ میں رکویسٹ کرتا ہوں یا تو سچ مچ بھڑیئے ورنہ خاموش بالکل خاموش۔

ہماری یہ بات سن کر پھر سناٹا طاری ہو گیا اور لوگ پھر اپنا سا منہ لے کر بیٹھ گئے۔ اس کے بعد ہم نے پھر ان لوگوں کو تقریر پلائی، لیکن اس زمانہ میں بھی ہمارا اندازہ یہ تھا کہ تقریر صرف کرنے اور سننے کے لئے ہوتی ہے اور لوگ تقریروں کے ذریعہ اپنا ٹائم پاس کرتے ہیں، عمل کی توفیق سننے والوں کو تو ہوتی ہی نہیں اور کہنے والا اس کی ضرورت محسوس نہیں کرتا۔

ہماری بار بار کی لب کشائی سے یہ ہوا کہ لڑکا اور لڑکی والے اپنی اپنی غلطیاں ماننے پر مجبور ہو گئے اور اس دنیا میں جب لوگ اپنی غلطیاں تسلیم کر لیتے ہیں تو پھر اصلاح معاشرہ ہونے میں دیر نہیں لگتی۔ مسلمانوں میں جھگڑا شروع ہونے میں دیر نہیں لگتی، کیوں کہ ایک دوسرے سے ٹکرانے کی بہت ساری وجوہات پہلے ہی سے موجود ہوتی ہیں۔

مسلک کا اختلاف، نسلوں کا اختلاف، علاقوں کا اختلاف، ذات پات اور اونچ نیچ کا اختلاف اور اس کے ساتھ ساتھ علم اور جہل کا اختلاف، غربت اور مالداری کا اختلاف، عقل اور حماقت کا اختلاف کتنے ساری وجوہات قدرتاً موجود ہوتی ہیں۔ اس کے بعد جب دو برادریاں بہ ذریعہ شادی ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہوتی ہیں تو وہاں اختلافات کی دوسری وجوہات اور بھی میسر آجاتی ہیں۔ دراصل بات یہ ہے کہ کوئی بھی بندھن بندھنے سے پہلے دونوں سائڈوں سے جھوٹ ہی جھوٹ چلتا ہے۔ مثلاً عمر ہوتی ہے ۳۰ برس، بتائی جاتی ہے ۲۲ سال، تعلیم ہوتی ہے برائے نام بتایا جاتا ہے کہ لڑکا گریجویٹ ہے۔ دولہا گھٹیا نسل کا ہوتا ہے باور کرایا جاتا ہے کہ نجیب الطرفین ہے۔ تنخواہ ہوتی ہے گزارے کے قابل، بتایا جاتا ہے کہ لڑکے کی آمدنی اتنی ہے کہ وہ کئی گھروں کا خرچ چلا سکتا ہے۔ لڑکی والے بھی دل کھول کر جھوٹ بولتے ہیں۔ مثلاً لڑکی دن کے اُجالے میں معمولی سی نظر آتی ہے، لیکن اس کو بے مثال بتایا جاتا ہے اور اس کے فوٹو اس انداز سے اتروائے جاتے ہیں کہ خود لڑکی خود کو نہیں پہچان پاتی۔ ان فوٹوؤں کو دیکھ کر وہ مرد حضرات جو پوری طرح سے عقل سے بہرہ ور نہیں ہوتے بہک جاتے ہیں اور رات کو دن سمجھنے کی غلطی کر کے جھٹ پٹ اپنا رشتہ بھجواتے ہیں۔ شادی کی رات جب حقیقت پوری طرح سامنے آتی ہے تو لڑائی جھگڑا شروع ہو جاتا ہے، لیکن لڑکی کو شرمندہ ہونے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی کیوں کہ شادی کی رات یہ بات بھی کھل جاتی ہے کہ جو لڑکا خود کو گریجویٹ بتا رہا تھا وہ پرائمری اسکول بھی پاس نہیں ہے اور جس کی تنخواہ پانچ ہزار بتائی گئی تھی وہ صرف پندرہ سو روپے کماتا ہے، جھوٹ دونوں ہی طرف سے کھیلے جاتے ہیں، لیکن شرمندہ کسی کو بھی نہیں ہونا پڑتا، لیکن غراتے دونوں ہیں کیوں کہ ہمارے سماج کی خوبی یہ ہے کہ ہم اپنے جھوٹ کو ساری دنیا میں چلتا کر دیتے ہیں لیکن دوسروں کا جھوٹ ہم سے برداشت نہیں ہوتا۔ دوسروں کا جہل ہمیں بہت کھٹکتا ہے لیکن اپنی مادر زاد جہالت کو ہم اپنی بانہوں میں سمیٹے ہوئے ساری دنیا میں دندناتے ہیں اور اپنی حماقتوں پر اس طرح اتراتے ہیں جیسے احمق ہونا بھی دنیا کی کوئی بہت بڑی ذمہ داری ہے۔

ہم مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ ہمارے پاس لڑنے کے اور ایک

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

دوسرے سے بدگمان ہوجانے کے بہت سارے بہانے ہیں۔آپ نے بعض لوگوں کو یہ کہتے سنا ہوگا، بہاری لوگ بہت ذلیل ہوتے ہیں، بنگالی لوگ بہت بے وفا ہوتے ہیں، کشمیری دغاباز ہوتے ہیں، یوپی کے رہنے والے قابل اعتبار نہیں ہوتے، راجستھانی لوگ بہت کنجوس ہوتے ہیں، پنجاب کے رہنے والوں میں حیا نہیں ہوتی۔اس طرح کی باتوں سے اس بات کی بوآتی ہے کہ ہم لوگوں کے پاس ایک دوسرے سے بدگمان ہونے کے لئے بہت سارے آئٹم موجود ہیں، اس کے ساتھ مسلک اور مشرب کا اختلاف بھی ہمیں ایک دوسرے سے برسرپیکار رکھتا ہے اور کمال کی بات یہ ہے کہ ہم اس لڑائی کو دین کی ذمہ داری سمجھ کر لڑتے ہیں۔سچ تو یہی ہے کہ ہم اللہ کی خاطر ایک دوسرے کا سر تو پھوڑ سکتے ہیں لیکن ہم اللہ کی خاطر ایک دوسرے کے گلے نہیں مل سکتے، کیوں کہ ہمارا دل بہت چھوٹا ہے اور نفس بہت موٹا ہے۔اگرچہ ہم صاحب ایمان ہیں لیکن اس کے باوجود ہمارا دامن بہت سکڑا ہوا ہے اور نظر ہماری بہت تنگ ہے۔ہم فطرتاً بخیل نہیں ہیں البتہ عادتاً ہم بخیل ہیں۔ہم کسی کو کچھ دینا تو بعد کی چیز ہے، ہم کسی کے لئے دل سے مسکرا بھی نہیں سکتے۔دشمن پر احسان تو بہت بڑی بات ہے، ہم تو اپنے دوستوں پر بھی احسان نہیں کرسکتے، ہم اہل کفر کے ساتھ کیا انصاف کریں گے، ہم تو اہل ایمان کے ساتھ بھی انصاف نہیں کرپاتے، ان سب باتوں کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم بہ حیثیت قوم ہزاروں طرح کے اختلافات میں بری طرح الجھ کر رہ گئے اور ہمارا مادۂ محبت معدوم ہوکر رہ گیا ہے، جو قوم اس لئے پیدا ہوئی تھی کہ وہ دوسروں سے پیار کرے اور دوسرے اس سے پیار کریں وہ قوم نہ خود کسی سے پیار کررہی ہے نہ کوئی اس سے پیار کررہا ہے، عجیب طرح کی افراتفری اور عجیب طرح کے انتشار کا ہم لوگ شکار ہیں، پھر بھی ہم لوگ مسلمان ہیں؟

ہماری تنظیم نے کئی سال اصلاح کی جدوجہد کی، لیکن سچ بات یہ ہے کہ ہم بہت کم کامیاب ہوسکے، کیوں کہ مسلمانوں میں عقل مند قسم کے لوگ بہت کم ہیں اور عقل زدہ قسم کے لوگ بہت زیادہ ہیں، عقل زدہ قسم کے لوگوں نے بہت فتنے برپا کئے ہیں۔ہمیں یاد ہے کہ ایک مرتبہ ایک جھگڑا نمٹاتے وقت ہمیں بہت دقت کا سامنا کرنا پڑا تھا، کیوں کہ جس خاندان میں اختلاف چل رہا تھا وہ سب روایتی قسم کے دین دار تھے اور روایتی قسم کے دین داروں کو سمجھانا بھی بہت مشکل ہوتا ہے۔آپ پوچھیں گے کہ یہ روایتی قسم کے دین دار کیسے ہوتے ہیں؟ تو ہم عرض کریں گے کہ روایتی دین دار اُن دین داروں کو کہا جاتا ہے جو دین کی حقیقت سے اسی طرح نابلد ہوں جس طرح کاغذ کا پھول خوشبو سے نابلد ہوتا ہے، لیکن یہ کاغذ کا پھول دیکھنے میں سچ مچ کے پھول سے کچھ زیادہ خوبصورت نظر آتا ہے۔اسی طرح روایتی قسم کے دین دار اگرچہ دین کی حقیقت سے بالکل کورے ہوتے ہیں لیکن ان کا حلیہ اس قدر جامع اور مانع ہوتا ہے کہ انہیں دیکھ کر سچ مچ کے دین دار بھی پھیکے پھیکے دکھائی دیتے ہیں۔ان لوگوں کے درمیان جھگڑا ایک جگہ پر تھا، ایک صاحب مالک تھے اور دوسرے صاحب قابض۔جو مالک تھے انہوں نے کچھ رقم لے کر کھار کھی تھی، جو قابض تھے وہ پوری جائیداد ہڑپنا چاہتے تھے۔دلائل دونوں کے پاس تھے لیکن دونوں کے جسم کو پوری طرح ٹٹولنے کے بعد یہ اندازہ ہوجاتا تھا کہ خوف خداوندی دونوں میں سے کسی کے پاس بھی نہیں ہے جب کہ دونوں ہی اس خوش فہمی کا شکار تھے کہ خدا ہر حال میں ان کے ساتھ ہے ایسے لوگوں کے جھگڑے نمٹانے میں ہماری تنظیم ہی نمٹ گئی کیوں کہ کسی جاہل کو سمجھانا اور اسے ہمنوا بنالینا آسان ہے، کسی ایسے شخص کو جو حسن اتفاق سے صاحب علم بھی ہو اور سوئے اتفاق سے اس کا شمار پارساؤں میں ہوتا ہو اس کو سمجھانا اور کسی بات پر راضی کرنا ناممکن ہے۔اس طرح کے لوگوں سے پریشان ہوکر ہم نے اپنی تنظیم کو تالا ڈال دیا ہے اور باز آگئے لوگوں کے جھگڑے نمٹانے سے، کیوں کہ کئی جھگڑے نمٹاتے وقت ہم خود جھگڑوں کا شکار ہوکر رہ گئے اور ہمیں اس بات کا اندازہ ہوگیا کہ مسلمانوں کو ہر برائی سے بچالینا کسی قدر ممکن ہے لیکن لڑائی جھگڑوں اور اختلافات بے جا سے انہیں محفوظ رکھنا کسی طور بھی ممکن نہیں ہے۔

(یار زندہ صحبت باقی)

اللہ تعالیٰ نے حضرت یوشعؑ کی طرف وحی فرمائی کہ میں تیری قوم سے چالیس ہزار نیک آدمی ہلاک کردوں گا اور ساٹھ ہزار بدمعاش۔حضرت یوشعؑ نے عرض کی۔''بدمعاش تو ہلاک ہوئے مگر نیکوں کا کیا قصور؟'' جواب ملا کہ وہ میری ناراضگی سے خوف زدہ نہیں ہوتے اور ان کے ساتھ کھاتے پیتے ہیں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

کل امر مرھون باوقاتھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۵ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ **کل امر مرھون باوقاتھا** یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرھون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

محمد شبیر قادری

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ لہ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہوچکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کرکے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

FREE AMLIYAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اکتوبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم اکتوبر	قمروزہرہ	تربیع	۱۴-۱۶
۲؍اکتوبر	قمرومریخ	تربیع	۱-۹
۲؍اکتوبر	قمرومشتری	تربیع	۳۶-۲۰
۳؍اکتوبر	قمروزہرہ	تسدیس	۴۹-۲۰
۴؍اکتوبر	قمرومریخ	تسدیس	۳۰-۱۶
۵؍اکتوبر	قمرومشتری	تسدیس	۱۲-۳
۶؍اکتوبر	قمروزحل	تثلیث	۵۳-۱۶
۷؍اکتوبر	قمروشمس	تسدیس	۱۰-۱۷
۹؍اکتوبر	قمروزہرہ	قران	۳۱-۱
۱۰؍اکتوبر	قمرومشتری	قران	۵۳-۲
۱۱؍اکتوبر	زہرہ وزحل	تربیع	۰۰-۶
۱۳؍اکتوبر	قمروشمس	قران	۳۵-۵
۱۴؍اکتوبر	قمروزہرہ	تسدیس	۴۲-۱۲
۱۵؍اکتوبر	قمرومریخ	تسدیس	۵۱-۳
۱۵؍اکتوبر	قمرومشتری	تسدیس	۲۷-۶
۱۶؍اکتوبر	قمروزحل	قران	۳۶-۱۹
۱۷؍اکتوبر	قمروزہرہ	تربیع	۴۶-۴
۱۷؍اکتوبر	قمرومریخ	تربیع	۴۹-۱۷
۱۸؍اکتوبر	مریخ ومشتری	قران	۹-۴
۱۹؍اکتوبر	قمروعطارد	تربیع	۴۲-۱۵
۲۰؍اکتوبر	قمرومریخ	تثلیث	۵۵-۴
۲۱؍اکتوبر	قمروشمس	تربیع	۵۹-۱
۲۲؍اکتوبر	قمروعطارد	تثلیث	۴۰-۳
۲۳؍اکتوبر	قمروشمس	تثلیث	۵۰-۹
۲۴؍اکتوبر	قمروزحل	تربیع	۳-۱۶
۲۶؍اکتوبر	زہرہ ومشتری	قران	۳۲-۱
۲۷؍اکتوبر	قمروشمس	مقابلہ	۳۴-۱۷
۲۸؍اکتوبر	قمرومشتری	تثلیث	۱۹-۱۳
۲۹؍اکتوبر	قمروزحل	مقابلہ	۱۰-۱۸
۳۱؍اکتوبر	قمروعطارد	تثلیث	۲۲-۸

نومبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم نومبر	قمروشمس	تثلیث	۱۳-۵
۲نومبر	قمرومریخ	تسدیس	۵-۹
۳نومبر	زہرہ ومریخ	قران	۳۹-۶
۳نومبر	قمروشمس	تربیع	۵۳-۱۷
۵نومبر	قمروزحل	تربیع	۵-۱۷
۶نومبر	قمروشمس	تسدیس	۴-۱۱
۶نومبر	قمرومشتری	قران	۳۳-۱۹
۷نومبر	قمرومریخ	قران	۵۳-۱۳
۸نومبر	قمروزحل	تسدیس	۴۰-۶
۱۱نومبر	شمس ومشتری	تسدیس	۴۶-۷
۱۱نومبر	قمروعطارد	قران	۱۸-۱۵
۱۲نومبر	قمرومریخ	تسدیس	۲۳-۲۰
۱۴نومبر	قمرومشتری	تربیع	۴۷-۸
۱۵نومبر	قمروزہرہ	تربیع	۱-۲۰
۱۶نومبر	قمرومشتری	تثلیث	۱۴-۱۷
۱۷نومبر	قمرومریخ	تثلیث	۵۲-۱۷
۱۸نومبر	قمروزہرہ	تثلیث	۲۸-۷
۱۹نومبر	قمروشمس	تربیع	۵۶-۱۱
۲۰نومبر	قمروزحل	تربیع	۳۷-۴
۲۱نومبر	قمرومشتری	مقابلہ	۳۵-۳
۲۲نومبر	قمرومریخ	مقابلہ	۴۴-۵
۲۴نومبر	مریخ وزحل	تسدیس	۴۸-۱۰
۲۵نومبر	قمرومشتری	تثلیث	۵۵-۶
۲۵نومبر	مریخ وعطارد	تسدیس	۱-۲۲
۲۶نومبر	قمرومریخ	تثلیث	۵۳-۱۱
۲۷نومبر	قمرومشتری	تربیع	۵۴-۸
۲۸نومبر	قمرومریخ	تربیع	۳-۱۷
۲۹نومبر	قمرومشتری	تسدیس	۳۴-۱۳
۳۰نومبر	شمس وزحل	قران	۲۵-۵
۳۰نومبر	قمروزحل	تثلیث	۱۸-۲۰

دسمبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم دسمبر	قمرومریخ	تسدیس	۱۷-۲
۲دسمبر	قمروزہرہ	تسدیس	۳۹-۸
۳دسمبر	قمروزحل	تربیع	۱۰-۷
۴دسمبر	قمروعطارد	تربیع	۲۲-۹
۴دسمبر	عطاردومشتری	تربیع	۲۲-۱۸
۶دسمبر	قمرومریخ	قران	۶-۸
۶دسمبر	شمس ومریخ	تسدیس	۴۳-۱۵
۷دسمبر	قمروعطارد	تسدیس	۳۲-۷
۹دسمبر	قمرومشتری	تسدیس	۷-۱۲
۱۰دسمبر	قمروزحل	قران	۳۱-۲۰
۱۱دسمبر	قمرومریخ	تسدیس	۴۲-۱۱
۱۲دسمبر	قمروعطارد	قران	۱۲-۱۹
۱۳دسمبر	قمروزہرہ	تسدیس	۵-۵
۱۴دسمبر	قمرومشتری	تثلیث	۳۶-۴
۱۵دسمبر	قمروزہرہ	تربیع	۵۶-۱۵
۱۶دسمبر	قمرومریخ	تثلیث	۵۳-۴
۱۷دسمبر	قمروزحل	تربیع	۴۲-۱۵
۱۸دسمبر	قمروزہرہ	تثلیث	۹-۱
۱۹دسمبر	قمروزحل	تثلیث	۳۱-۱۹
۲۰دسمبر	قمروعطارد	تربیع	۱۰-۴
۲۱دسمبر	قمروشمس	تثلیث	۳۰-۳
۲۲دسمبر	قمروزہرہ	مقابلہ	۵-۱۶
۲۴دسمبر	زہرہ ومشتری	تسدیس	۴۶-۲۲
۲۵دسمبر	قمروشمس	مقابلہ	۴۱-۱۶
۲۶دسمبر	عطاردومشتری	تثلیث	۵۰-۱
۲۷دسمبر	قمرومشتری	تسدیس	۲۱-۳
۲۸دسمبر	قمروزحل	تثلیث	۴۸-۱۱
۲۹دسمبر	عطاردومریخ	تربیع	۲۷-۲۰
۳۰دسمبر	قمروشمس	تثلیث	۵۸-۱۶
۳۱دسمبر	قمرومشتری	قران	۲۰-۲۲

FREE AMLIYAT BOOKS ..... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

شرف قمر

۲۷؍اکتوبر دوپہر ۲ بج کر ۴۹ منٹ سے ۲۷؍اکتوبر شام ۴ بج کر ۲۴ منٹ تک۔ ۲۴رنومبر رات ایک بج کر ۱۲ منٹ سے ۲۴رنومبر رات ۲ بج کر ۴۸ منٹ تک۔ ۲۱ردسمبر رات ۹ بج کر ۵ منٹ سے ۲۱ردسمبر رات ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ تک قمر کو شرف حاصل ہوگا۔ مثبت کام کرنے کا بہترین اوقات۔ عاملین کو ان اوقات کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ انشاء اللہ نتائج خاطر خواہ برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۱۴؍اکتوبر صبح ۶ بج کر ۱۶ منٹ سے ۱۴؍اکتوبر صبح ۸ بج کر ۱۱ منٹ تک۔ ۱۰رنومبر دوپہر ایک بج کر ۳۴ منٹ سے ۱۰رنومبر دوپہر ۳ بج کر ۳۳ منٹ تک۔ ۷ردسمبر رات ۸ بج کر ۵۷ منٹ سے ۷ردسمبر رات ۱۰ بج کر ۵۶ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ منفی کام کرنے کا صحیح وقت باذن اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے لیکن ناحق کسی کو ستانے سے اپنی عاقبت برباد ہوگی، صرف جائز امور میں محنت کریں۔

تحویل آفتاب

۲۳؍اکتوبر کو آفتاب رات ۱۱ بج کر ۱۶ منٹ پر برج عقرب میں داخل ہوگا۔
۲۳رنومبر کو آفتاب رات ۸ بج کر ۵۴ منٹ پر برج قوس میں داخل ہوگا۔
۲۲ردسمبر کو آفتاب صبح ۱۰ بج کر ۱۷ منٹ پر برج جدی میں داخل ہوگا۔ یہ دعاؤں کی مقبولیت کے اوقات ہیں۔ ان اوقات میں اپنی خواہشات اور اپنی ضروریات اپنے رب کے سامنے پیش کریں۔ انشاء اللہ دعائیں قبول ہوں گی۔

اوج عطارد

۴رنومبر رات ۱۰ بج کر ۵۱ منٹ سے ۵رنومبر دن ایک بج کر ۲۲ منٹ تک تعلیم، پیشہ، وکالت، جج، تقریر وتحریر میں ترقی کے لئے عمل کئے جاسکتے ہیں۔ جن حضرات سے شرف عطارد کا وقت ضائع ہوگیا ہو وہ خاص طور پر توجہ دیں۔

ہبوط زہرہ

۵رنومبر رات ۳ بج کر ۳۹ منٹ سے ۶رنومبر رات ۲ بج کر ۱۴ منٹ تک زہرہ حالت ہبوط میں رہے گا۔ ناجائز محبت اور ناجائز قسم کی مقبولیت کو ختم کرنے کے اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ نتائج باذن اللہ جلد برآمد ہوں گے، لیکن منفی اعمال کرتے وقت اپنی عاقبت کو داؤ پر نہ لگائیں۔

رجعت واستقامت

عطارد	۱۹رنومبر	حالت استقامت در برج میزان	رات ۸.بجکر ۲۸ منٹ
عطارد	۲رنومبر	حالت استقامت در برج عقرب	دن ۱۲.بجکر ۳۵ منٹ
عطارد	۲۱رنومبر	حالت استقامت در برج قوس	رات ایک.بجکر ۱۳ منٹ
عطارد	۱۰ردسمبر	حالت استقامت در برج جدی	رات ۱۲.بجکر ۳۱ منٹ
زہرہ	۸؍اکتوبر	حالت استقامت در برج سنبلہ	رات دس.بجکر ۵۵ منٹ
زہرہ	۸رنومبر	حالت استقامت در برج میزان	رات ۸ بج کر ۵۹ منٹ
زہرہ	۵ردسمبر	حالت استقامت در برج عقرب	دن ۹.بجکر ۴۴ منٹ
زہرہ	۳۰ردسمبر	حالت استقامت در برج قوس	دن ۱۲.بجکر ۴۶ منٹ
مشتری	۹ردسمبر	حالت رجعت در برج اسد	رات ۲.بجکر ۱۲ منٹ
مشتری	۳۱ردسمبر	حالت استقامت در برج سنبلہ	رات.بجکر ۳۰ منٹ
مریخ	۱۳رنومبر	حالت استقامت در برج میزان	رات ۳.بجکر ۱۰ منٹ

منزل شرطین

۲۵؍اکتوبر	رات گیارہ بج کر ۱۳ منٹ
۲۱رنومبر	رات ۸ بج کر ۴۳ منٹ
۱۹ردسمبر	رات ۲ بج کر ۵۸ منٹ

قمر منزل شرطین میں داخل ہوگا۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ نکالنے والوں کے لئے سنہری موقع۔

حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے والے حضرات روزانہ ایک حرف کو ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں، اگر باموکل پڑھیں تو افضل ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

فہرست نظرات

عاملین کی سہولت کے لئے

اکتوبر، نومبر، دسمبر ۲۰۱۵ء

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۵راکتوبر	مریخ ومشتری قران	ابتدا	شام ۷ بجکر ۴ منٹ
۸راکتوبر	مریخ ومشتری قران	مکمل	رات ۴ بج کر ۹ منٹ
۱۹راکتوبر	مریخ ومشتری قران	خاتمہ	صبح ۸ بج کر ۱۵ منٹ
۲۴راکتوبر	زہرہ مشتری قران	ابتدا	شام ۷ بج کر ۴۹ منٹ
۲۶راکتوبر	زہرہ مشتری قران	مکمل	رات ایک بج کر ۳۰ منٹ
۲۷راکتوبر	زہرہ مشتری قران	خاتمہ	دن ۳ بج کر ۱۳ منٹ
۳۱راکتوبر	زہرہ مریخ قران	ابتدا	رات ۱۱ بج کر ۱۶ منٹ
۳رنومبر	زہرہ ومریخ قران	مکمل	صبح ۶ بج کر ۳۷ منٹ
۴رنومبر	زہرہ مریخ قران	خاتمہ	صبح ۹ بج کر ۳۶ منٹ
۱۰رنومبر	شمس ومشتری تسدیس	ابتدا	رات ۳ بج کر ۳۳ منٹ
۱۱رنومبر	شمس ومشتری تسدیس	مکمل	صبح ۷ بج کر ۴۶ منٹ
۱۲رنومبر	شمس ومشتری تسدیس	خاتمہ	دن ۱۱ بج کر ۵۴ منٹ
۱۲رنومبر	زہرہ وزحل تسدیس	ابتدا	صبح ۱۰ بج کر ۱۷ منٹ
۱۳رنومبر	عطارد ومشتری تسدیس	ابتدا	صبح ۷ بج کر ۲۱ منٹ
۱۳رنومبر	زہرہ وزحل تسدیس	مکمل	رات ۱۰ بج کر ۴۰ منٹ
۱۳رنومبر	عطارد ومشتری تسدیس	مکمل	رات ۱۱ بج کر ۴۷ منٹ
۱۴رنومبر	عطارد ومشتری تسدیس	خاتمہ	دن ۴ بج کر ۱۴ منٹ
۱۴رنومبر	زہرہ وزحل تسدیس	خاتمہ	رات ۱۰ بج کر ۵۷ منٹ
۱۶رنومبر	شمس وعطارد قران	ابتدا	رات ۳ بج کر ۳۵ منٹ
۱۷رنومبر	شمس وعطارد قران	مکمل	رات ۸ بج کر ۲۴ منٹ
۱۸رنومبر	شمس وعطارد قران	خاتمہ	شام ۵ بج کر ۵ منٹ
۲۲رنومبر	مریخ وزحل تسدیس	ابتدا	صبح ۸ بج کر ۲۵ منٹ
۲۴رنومبر	مریخ وزحل تسدیس	مکمل	دن ۱۰ بج کر ۴۸ منٹ
۲۴رنومبر	عطارد وزحل قران	ابتدا	رات ۹ بج کر ۷ منٹ
۲۵رنومبر	عطارد وزحل قران	مکمل	صبح ۱۰ بج کر ۲۶ منٹ
۲۵رنومبر	عطارد وزحل قران	خاتمہ	شام ۶ بج کر ۴۵ منٹ
۲۶رنومبر	مریخ زحل تسدیس	خاتمہ	دن ایک بج کر ۲۲ منٹ
۲۹رنومبر	شمس وزحل قران	ابتدا	رات ۳ بج کر ۵۴ منٹ
۳۰رنومبر	شمس وزحل قران	مکمل	صبح ۵ بج کر ۴۵ منٹ
۳۰رنومبر	شمس وزحل قران	خاتمہ	شام ۷ بج کر ۱۰ منٹ
۴ردسمبر	عطارد ومشتری تربیع	ابتدا	رات ایک بج کر ۴۶ منٹ
۴ردسمبر	شمس ومریخ تسدیس	ابتدا	صبح ۷ بج کر ۵۰ منٹ
۴ردسمبر	عطارد ومشتری تربیع	مکمل	شام ۶ بج کر ۲۲ منٹ
۵ردسمبر	عطارد ومشتری تربیع	خاتمہ	رات ۲ بج کر ۳۵ منٹ
۶ردسمبر	شمس ومریخ تسدیس	مکمل	دن ۳ بج کر ۳۹ منٹ
۸ردسمبر	شمس ومریخ تسدیس	خاتمہ	رات ۱۱ بج کر ۱۳ منٹ
۱۳ردسمبر	شمس ومشتری تربیع	ابتدا	شام ۷ بجے
۱۴ردسمبر	شمس ومشتری تربیع	مکمل	رات ۸ بج کر ۳۱ منٹ
۱۵ردسمبر	شمس ومشتری تربیع	خاتمہ	صبح ۹ بج کر ۱۵ منٹ
۲۳ردسمبر	زہرہ ومشتری تسدیس	ابتدا	شام ۶ بج کر ۴۶ منٹ
۲۴ردسمبر	زہرہ مشتری تسدیس	مکمل	دن ۳ بج کر ۳۳ منٹ
۲۵ردسمبر	عطارد ومشتری تثلیث	ابتدا	صبح ۶ بج کر ۲۴ منٹ
۲۵ردسمبر	زہرہ ومشتری تسدیس	خاتمہ	دن ۱۲ بج کر ۱۴ منٹ
۲۶ردسمبر	عطارد ومشتری تثلیث	مکمل	رات ایک بج کر ۵۵ منٹ
۲۷ردسمبر	عطارد ومریخ تربیع	ابتدا	رات ۹ بج کر ۵۳ منٹ
۲۸ردسمبر	عطارد ومریخ تربیع	مکمل	رات ۸ بج کر ۵۸ منٹ
۳۱ردسمبر	عطارد ومریخ تربیع	خاتمہ	صبح ۶ بج کر ۲۹ منٹ

FREE AMLIYAAT BOOKS... pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

قسط نمبر: ۱۵۱

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

راجہ جیارادھ نے اپنے ساتھی کی گفتگو کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔ ''تم کیا جانو کہ میں دروپدی کے حسن سے کتنا متاثر ہوا ہوں۔ میں تو اسے ساتھ لئے بغیر نہیں جاؤں گا اور میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہماری حالت لنکا کے راجہ جیسی نہیں ہوگی۔ تم جانتے ہو کہ میرے ساتھ کافی ساتھی ہیں۔ اگر پانڈو برادران ہمارے تعاقب میں آئے تو میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہم ان پانچوں بھائیوں کا صفایا کر کے رکھ دیں گے۔ اگر تم سب یہاں رکو تو میں دروپدی کی طرف جاتا ہوں اور اس کے ساتھ کوئی فیصلہ کرتا ہوں۔'' راجہ کے ساتھیوں میں سے کسی کو بھی کچھ کہنے کی جرأت نہ ہوئی جب کہ راجہ اپنے رتھ کو حرکت میں لایا اور پھر وہ پانڈو برادران کے اس مکان کی طرف روانہ ہو گیا تھا۔

مکان کے قریب جا کر جیارادھ نے رتھ روکا اور دروازے پر کھڑی دروپدی کو مخاطب کیا، بولا۔ ''مجھے پتہ چلا ہے کہ تم پانڈو برادران کی بیوی دروپدی ہو۔ پانڈو برادران میرے بہترین دوستوں میں سے ہیں، مجھے معلوم ہوا تھا کہ انہوں نے دواتون کے ان جنگلوں میں پناہ لے رکھی ہے اور یہاں وہ جلاوطنی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ میں ریاست سندھو کا راجہ جیارادھ ہوں۔ میں ایک ضروری کام کے سلسلے میں ریاست سلوا کی طرف جا رہا ہوں۔ میں نے سوچا کہ راستے میں اپنے دوستوں یعنی پانڈو برادران سے بھی ملتا چلوں۔ جیارادھ کی اس گفتگو پر دروپدی نے کمال شائستگی اور نرمی سے اس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

''اگر آپ میرے شوہروں کے دوست ہیں تو آپ اس مکان کے اندر آجائیں اور آرام سے بیٹھیں۔ وہ پانچوں بھائی اس وقت شکار کھیلنے گئے ہیں۔ امید ہے کہ وہ تھوڑی ہی دیر تک آنے والے ہوں گے۔ اگر آپ تھوڑی دیر بیٹھیں تو ان کے پاس آنے پر آپ ان سے مل سکتے ہیں۔''

دروپدی کے کہنے پر راجہ جیارادھ مکان نما جھونپڑی میں داخل ہوا۔ وہ دروپدی کے سامنے نشست پر بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر تک خاموش رہنے کے بعد اس نے بغور دروپدی کا جائزہ لے کر اس سے کہا۔

''سنو دروپدی! تمہیں دیکھتے ہی میں پسند کر چکا ہوں اور یہ ارادہ رکھتا ہوں کہ تمہیں اپنے ساتھ لے چلوں۔ یہ پانڈو برادران تمہارے بیکار قسم کے شوہر ہیں جو تمہیں آرام و سکون اور تحفظ مہیا نہیں کر سکتے جس کی تم حق دار ہو۔ تم محلوں میں رہنے کے لئے پیدا ہوئی ہو نہ کہ ان جنگلوں میں پانڈو برادران کے ساتھ دھکے کھانے کے لئے۔ لہٰذا میں تمہیں پیش کش کرتا ہوں کہ تم ان نکمے اور بے کار شوہروں کو چھوڑ کر میرے ساتھ چلو، میں تم سے شادی کروں گا اور تمہیں اپنی ریاست کی رانی بنا کر رکھوں گا اور سنو یہ پیش کش میں تمہیں کر رہا ہوں تو یہ تمہاری خوش بختی ہے کہ اس پیش کش کو قبول کر لینے کے بعد تم ریاست سندھو کی سب سے معتبر ہستی بن کر رہو گی۔''

جیارادھ کی یہ گفتگو سن کر دروپدی غصے میں آگ بگولہ ہو کر رہ گئی تھی، پھر اس نے انتہائی غصیلی آواز میں جیارادھ کو مخاطب کیا۔

''سنو جیارادھ تم ایک انتہائی گھٹیا اور غلیظ انسان ہو۔ تم جانتے ہو کہ میں پانڈو برادران کی بیوی ہوں، پھر میں کیسے اور کیوں کر تمہاری اس پیشکش کو قبول کر سکتی ہوں اور تم یہ بھی جانتے ہوں گے کہ میں پانڈو برادران کو اپنی روح، اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز رکھتی ہوں۔ لہٰذا تم اس وقت اٹھو اور یہاں سے دفع ہو جاؤ اور اگر تم نے دوبارہ میرے ساتھ ایسی گفتگو کرنے کی کوشش کی تو میں تمہارا منہ نوچ لوں گی یا تمہارے سر پر لکڑی مار کر تمہارا خون نکال دوں گی۔''

دروپدی کی یہ گفتگو سن کر راجہ جیارادھ بھی آپے سے باہر ہو گیا تھا۔ وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور اچانک دروپدی پر حملہ آور ہو کر اسے اس نے اپنے دونوں ہاتھوں میں اٹھا کر بے بس کر دیا، پھر وہ مکان سے باہر اپنے رتھ میں لایا اور رسیوں سے کس کر باندھ دیا۔ اس موقع پر برہمن دمیا

FREE AMLIYAAT BOOKS......pk
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

نے جسے پانڈو برادران نے دروپدی کی حفاظت کے لئے چھوڑ گئے تھے، انتہائی کوشش کی کہ وہ جیارادھ سے دروپدی کو چھڑا سکے لیکن وہ ناکام رہا۔ دروپدی کو اپنے جنگی رتھ میں رسیوں سے جکڑنے کے بعد جیارادھ وہاں سے چلا گیا۔ وہ اپنے ساتھیوں کے پاس آیا اور جنگل سے گزرتی ہوئی شاہراہ پر اپنے ساتھیوں کے ساتھ آگے بڑھ گیا۔

تھوڑی دیر بعد پانڈو برادران بھی شکار سے لوٹ آئے۔ برہمن دمیا نے انہیں سارا قصہ بتا دیا کہ کیسے ریاست سندھو کا راجہ جیارادھ یہاں سے گزرا اور دروپدی کو اکیلا پا کر اسے زبردستی اٹھا کر لے گیا۔ یہ خبر سن کر پانڈو برادران انتہائی غضب ناک ہوئے، وہ فوراً اپنے گھوڑوں پر سوار ہوئے اور جیارادھ کے تعاقب میں چل دیئے۔

پانڈو برادران نے اتنی تیزی سے تعاقب کیا کہ جلد ہی انہوں نے انہیں جالیا۔ جیارادھ نے جب دیکھا کہ پانڈو برادران اس کے تعاقب میں اس کے سر پر چڑھتے چلے آرہے ہیں تو اس نے اپنے ساتھیوں کو رک جانے کا حکم دیا اور اس کے بعد اس نے اپنے سارے آدمیوں کو ایک جگہ جمع کر کے چند ہدایات دیں اور پھر اس کے بعد اس نے پانڈو برادران پر حملہ آور ہونے کا حکم دے دیا تھا۔

تھوڑی دیر تک ریاست سندھو کے راجہ جیارادھ کے ساتھیوں اور پانڈو برادران کے درمیان ہولناک لڑائی ہوتی رہی جب کہ جیارادھ اپنے جنگی رتھ میں کھڑا اس مقابلے کا منظر دیکھتا رہا۔ اس نے دیکھا جلد ہی پانڈو برادران نے اس کے ساتھیوں پر غالب آنا شروع کر دیا تھا اور اکا دُکا کر کے وہ بڑی تیزی کے ساتھ اس کے ساتھیوں کا خاتمہ کر رہے تھے۔ جیارادھ نے جب دیکھا کہ پانڈو برادران تھوڑی دیر تک اس کے ساتھیوں کا مکمل طور پر خاتمہ کر دیں گے تو اس نے اپنی حفاظت کے پیش نظر سوچا پھر وہ جنگی رتھ سے کودا، قریب ہی کھڑے ہوئے وہ اپنے ساتھی کے ایک گھوڑے پر سوار ہوا اور وہاں سے بھاگ نکلا تھا۔ بھیم سین اور ارجن نے جیارادھ کو بھاگتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ لہٰذا وہ دونوں اس کے تعاقب میں دوڑے اور جلدی ہی اس کے سر پر جا پہنچے اور بھیم سین نے اپنا گھوڑا جیارادھ کے قریب لاتے ہوئے اسے پکڑ کر زمین پر گرا دیا تھا، پھر وہ دونوں بھائی بھی اپنے گھوڑوں سے اُتر گئے۔ بھیم سین جیارادھ کی گردن کاٹ دینا چاہتا تھا لیکن ارجن نے اسے ایسا کرنے سے روک دیا اور اسے مشورہ دیا کہ اسے پکڑ کر اپنے بڑے بھائی کے سامنے پیش کرنا چاہئے۔ وہ جو چاہے اس کے ساتھ سلوک کرے۔ بھیم سین نے ارجن کی اس تجویز سے اتفاق کیا دونوں بھائی راجہ جیارادھ کو پکڑ کر اس جگہ لائے جہاں پر راجہ جیارادھ کے ساتھیوں کے ساتھ ان کی لڑائی ہوئی تھی پھر بھیم سین نے راجہ جیارادھ کو اپنے بھائی یدھشٹر کے سامنے پیش کرتے ہوئے کہا۔

''اے میرے بھائی! یہ ہے ریاست سندھو کا راجہ جیارادھ جس نے ہماری بیوی دروپدی کو یہاں سے اٹھا لے جانے کی کوشش کی تھی، میں اس کی گردن اڑا دینا چاہتا تھا لیکن ارجن نے کہا کہ اسے پکڑ کر آپ کے پاس پیش کر دینا چاہئے اور ہم اسے آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اور آپ جو چاہیں اسے سزا دیں۔'' یدھشٹر تھوڑی دیر تک بڑے غور اور انہاک سے راجہ جیارادھ کی طرف دیکھتا رہا، پھر اس نے اسے مخاطب کر کے کہا۔

''سنو جیارادھ اگر میں تمہارے جرم کی طرف دیکھوں تو تم اس قابل ہو کہ تمہاری گردن کاٹ لی جائے، لیکن سندھو کے راجہ کی حیثیت سے میں تمہاری عزت اور تمہارا احترام کرتا ہوں۔ لہٰذا میں اس بار معاف کرتا ہوں، لیکن اگر تم نے آئندہ ایسی حرکت کرنے کی کوشش کی تو تمہاری گردن کاٹ دی جائے گی۔ لہٰذا تم یہاں سے جا سکتے ہو۔'' یدھشٹر کے اس فیصلے پر جیارادھ کے دل پر سکون کی لہریں پھیل گئی تھیں۔ وہ اپنے جنگی رتھ پر سوار ہو کر ریاست سلوا جانے کی بجائے واپس ریاست سندھو کی طرف روانہ ہو گیا اور پانڈو برادران بھی دروپدی کے ساتھ گھوڑوں پر سوار ہو کر آسارام کی طرف روانہ ہو گئے۔

☆☆☆☆☆

دواتون کے جنگل میں رہتے ہوئے پانڈو برداران کو ایک اور حادثہ پیش آیا اور وہ اس طرح کہ ایک روز شام کو وہ بیٹھے گفتگو کر رہے تھے۔ دروپدی بھی ان کے درمیان بیٹھی ہوئی تھی کہ ایک برہمن جوان کے ساتھ جنگل میں رہا کرتا تھا اور جس کی ذمہ داری صبح شام آگ روشن کرنا تھا، ان کے پاس آیا، وہ اس وقت بڑا گھبرایا ہوا اور بدحواس لگ رہا تھا، ان پانچوں بھائیوں کے قریب آکر برہمن نے کہا۔

''سنو پانڈو برادران! تھوڑی دیر پہلے ایک ایسا شخص اس جنگل

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

میں داخل ہوا جس نے اپنے سر پر کسی جانور کی کھال کا بنا ہوا خول پہن رکھا تھا جس کا سامنے والا حصہ ہرن کے منہ جیسا اور پچھلا حصہ بھیڑیئے کے سر جیسا تھا، یہ شخص بڑی بے باکی سے اس جھونپڑی میں داخل ہوا جس کے اندر وہ دو چھڑیاں پڑی ہوئی تھیں۔ جنہیں رگڑ کر آگ روشن کی جاتی تھی اور وہ آگ تم لوگوں کو اور یہاں رہنے والے سارے برہمنوں کو مہیا کی جاتی تھی، اور اسی آگ کو یہاں رہنے والے پرانے اور قدیم لوگ پوجتے بھی تھے، وہ پراسرار شخص اس جھونپڑے میں داخل ہوا اور چھڑیاں لے کر بھاگ نکلا۔ میں نے اپنے طور پر پوری کوشش کی کہ اسے پکڑوں لیکن وہ ایسا بھاگا کہ میری نظروں سے جنگل میں اوجھل ہو گیا۔ میں تم سے یہ کہنے آیا ہوں کہ تم پانچوں بھائی اس کا تعاقب کرو اور اس سے وہ چھڑیاں حاصل کرو اور اگر ایسا نہ ہوا تو آج رات آگ روشن نہیں ہو سکے گی اور لوگ کھانا پکانے کو ترس کر رہ جائیں گے۔''

اس برہمن کی یہ گفتگو سن کر یدھشٹر اٹھ کھڑا ہوا۔ اس کی طرف دیکھ کر اس کے دیگر بھائی بھی کھڑے ہوئے اور اپنے گھوڑوں پر سوار ہوئے اس کے بعد اور یدھشٹر نے اس برہمن سے کہا۔

''کیا تم بتا سکو گے کہ وہ شخص جس نے اپنے سر پر ہرن اور بھیڑیئے کی کھال کا خول پہن رکھا تھا، جنگل میں کس طرف گیا ہے؟''

''جنوب کی طرف۔'' اُس برہمن نے بتایا۔

ان پانچوں پانڈو بھائیوں نے گھوڑے اس پراسرار شخص کی طرف سرپٹ دوڑا دیئے۔ رات کے وقت اپنے گھوڑوں کو سرپٹ دوڑاتے ہوئے وہ بہت دور جنوب کی طرف چلے گئے تھے لیکن وہ پراسرار شخص انہیں کہیں نہ ملا، صبح تک وہ جنگل کے اندر اپنے گھوڑوں کو دوڑاتے ہوئے اپنے مکان آسارام سے بہت دور چلے گئے تھے۔ صبح کا سورج طلوع ہوا تب وہ پانچوں تھک ہار کر ایک بڑے درخت کے نیچے بیٹھ گئے، وہ سخت پیاس محسوس کر رہے تھے۔ تاہم اس درخت کے نیچے ستاتے ہوئے یدھشٹر نے مایوسانہ انداز میں کہا۔

''اے میرے بھائیو! یہ جو ہم اس پراسرار شخص کو پالینے میں ناکام رہے ہیں تو تمہارے خیال میں ہماری اس ناکامی کے کیا اسباب ہیں؟''

اس پر یدھشٹر کے چاروں بھائی خاموش رہے پھر اس کے بعد بھیم سین، یدھشٹر سے کہنے لگا۔

''اے میرے بھائی! میرے ذہن میں جو ہماری اس ناکامی کا سبب آتا ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے ماضی کی غلطیاں اس جنگل میں ہمارے سامنے آئی ہیں۔ آپ جانتے ہیں جب دریودھن کے مقابلے میں ہم جوا ہار گئے تھے تو اس کے اپنے بھائی دسونا کو بھیجا تھا کہ وہ دروپدی کو پکڑ کر لائے اور ہم پانچوں میں سے کسی کو یہ توفیق نہ ہوئی تھی کہ آگے بڑھ کر دسونا کے خلاف حرکت میں آتے اور اس سے دروپدی کو چھڑاتے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس موقع پر آگے بڑھ کر میں اگر دسونا کو قتل کر دیتا تو آج اس جنگل کے اندر ہمیں یہ ناکامی نہ دیکھنا پڑتی۔ بھیم سین خاموش ہوا تو ارجن کہنے لگا۔

''میرے خیال میں بھیم سین ٹھیک ہی کہتا ہے، ہماری ماضی کی غلطیاں ہمارے حال میں ہمارے سامنے آئی ہیں''

اپنے بھائیوں کی گفتگو سن کر یدھشٹر تھوڑی دیر تک مسکراتا رہا پھر انہیں مخاطب کر کے کہنے لگا۔ ''اس وقت سوال یہ نہیں ہے، کہ اپنے ماضی کی غلطیوں پر نگاہ ڈالیں اور ان کو اپنے حال کی ناکامیوں سے منسلک کریں، اس لئے کہ میں اس وقت سخت پیاس محسوس کر رہا ہوں اور میں جانتا ہوں کہ تم چاروں بھی میری طرح پیاس کے شکار ہو رہے ہیں۔'' یدھشٹر یہ کہہ کر خاموش ہوا تو نکولا اپنی جگہ سے اٹھا اور یدھشٹر سے کہنے لگا۔

''ارے میرے بھائی! جنوب کی طرف دیکھو، یہ جو پرندے تم فضا میں اڑتے ہوئے دیکھ رہے ہو یہ پانی کے پرندے ہیں اور یہ اس بات کو ظاہر کر رہے ہیں کہ یہاں قریب ہی کوئی تالاب یا جھیل ہے جس کے اوپر یہ پانی کے پرندے منڈلا رہے ہیں۔''

یدھشٹر اور اس کے بھائی تھوڑی دیر تک فضا میں اڑتے ہوئے ان پرندوں کو دیکھتے رہے پھر یدھشٹر نے نکولا کو پانی کی تلاش میں جانے کو کہا۔ نکولا کو پانی کی تلاش میں جانے کو کہا۔ نکولا فوراً حرکت میں آیا اور اس نے اپنے گھوڑے کی زین کے ساتھ بندھی ہوئی خالی چھاگل کھول کر اس طرف چلا گیا جہاں پر آبی پرندے فضا میں پرواز کر رہے تھے۔

نکولا جب وہاں پہنچا تو وہ بے حد خوش ہوا کیوں کہ وہاں صاف ستھرے شفاف پانی کی ایک چھوٹی سی جھیل تھی جس کے اردگرد پھل دار درختوں کے جھنڈ تھے۔ اپنے ہاتھ میں اپنی چھاگل گھماتا ہوا نکولا بھاگ کر آگے بڑھا تاکہ پہلے اپنی پیاس بجھائے، پھر چھاگل پانی سے بھر کر اپنے

FREE AMLIYAAT BOOKS....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

بھائیوں کے پاس لے جائے۔ جونہی وہ اس جھیل کے پاس گیا۔ درختوں کے جھنڈ سے ایک بلند اور کڑکتی ہوئی آواز سنائی دی۔ ''رک جاؤ، تم میری اجازت کے بغیر اس جھیل سے پانی نہیں لے سکتے اور جب تک تم میرے چند سوالوں کا جواب نہیں دیتے اس وقت تک نہ ہی تم آگے بڑھ کر اس جھیل سے اپنی پیاس بجھا سکتے ہو اور نہ ہی اس سے اپنی چھاگل بھر کر واپس جا سکتے ہو۔''

نکولا نے اپنے اطراف میں دیکھا لیکن اسے بولنے والا اور اسے جھیل کی طرف بڑھنے سے روکنے والا دکھائی نہ دیا چونکہ وہ اس وقت بہت پیاس محسوس کر رہا تھا، اس لئے اس نے اس آواز اور اس منع کرنے کے انداز پر کوئی دھیان یا توجہ نہ دی۔ وہ بھاگ کر آگے بڑھا تاکہ خود پانی پی کر اپنے بھائیوں کے لئے پانی پی کر اپنے بھائیوں کے لئے پانی لے جائے۔ اتنے میں چھوٹا سا ایک تیر جس کی نوک سوئی کی مانند باریک تھی، سنسناتا ہوا آیا اور نکولا کی ران میں پیوست ہو گیا۔ اس تیر کے لگتے ہی نکولا کی چھاگل ہاتھ سے چھوٹ کر اس جھیل کے کنارے گر گئی تھی جب کہ نکولا کچھ اس طرح ریت پر گر گیا تھا جیسے اس نے دم توڑ دیا ہو۔

چاروں بھائی کافی دیر تک نکولا کی واپسی کا انتظار کرتے رہے اور جب وہ لوٹ کر نہ آیا تو وہ چاروں فکرمند ہو گئے۔ اس پر یدھشٹر نے اپنے دوسرے بھائی سہادیو کو بھیجا کہ وہ جنوب کی طرف جائے، ایک تو وہ یہ دیکھے کہ نکولا کہاں ہے، دوسرے ان سب کے لئے پانی لے کر آئے۔ سہادیو نے اپنے گھوڑے کی زین سے مشکیزہ اتارا اور اس طرف روانہ ہو گیا جس طرف نکولا گیا تھا۔ جب وہ جھیل کے کنارے پہنچا تو اس نے دیکھا کہ نکولا کنارے کے قریب ایسے پڑا ہوا تھا جیسے وہ مر چکا ہو، سہادیو نے اسے الٹ پلٹ کر دیکھا، اسے اپنے بھائی کی یہ حالت دیکھ کر انتہائی دکھ اور تکلیف ہوئی اور اس وقت وہ ایسی زوردار پیاس محسوس کر رہا تھا کہ تھوڑی دیر کے لئے وہ نکولا سے نگاہیں ہٹا کر پانی کی طرف بڑھا کہ اپنی پیاس بجھائے اور مشکیزہ بھرنے کے بعد واپس جائے اور نکولا کے متعلق اپنے بھائیوں کو مطلع کرے۔ جونہی وہ جھیل کی طرف بڑھا، درختوں سے وہی آواز آئی جس نے نکولا کو آگے بڑھنے سے روکا تھا۔

''ٹھہرو، پہلے میرے چند سوالوں کا جواب دو پھر جھیل کے پانی کی طرف بڑھنا۔ اگر تم نے میرے سوالوں کا جواب دیئے بغیر جھیل کی طرف بڑھتے ہوئے پانی حاصل کرنے کی کوشش کی تو نقصان اٹھاؤ گے۔ سہادیو نے اس آواز پر کوئی توجہ اور دھیان نہ دیا اور تقریباً بھاگتا ہوا جھیل کی طرف بڑھا، اتنے میں ویسا ہی سنسناتا ہوا ایک تیر اس کی ران میں لگا جس طرح نکولا کو لگا تھا اور سہادیو بھی نکولا کی طرح جھیل کے کنارے گر گیا۔

سہادیو کے بعد یدھشٹر نے بھیم سین کو دونوں بھائیوں کا پتہ کرنے کے لئے بھیجا۔ بھیم سین نے بھی جب اپنے بھائیوں کو جھیل کے کنارے مرا ہوا پایا تو وہ تھوڑی دیر تک پریشان رہا چونکہ وہ بھی بہت زیادہ پیاسا تھا۔ لہٰذا وہ بھی جھیل کی طرف بھاگا۔ اس دفعہ درختوں کی طرف سے پھر وہی آواز آئی کہ اس کے سوال کا جواب دیئے بغیر پانی کی طرف نہ بڑھے، لیکن اس نے بھی اس آواز پر دھیان دیئے بغیر آگے بڑھنا چاہا اور اس کا حال بھی نکولا اور سہادیو جیسا ہوا۔

جب بھیم سین بھی دیر تک نہ لوٹا تو یدھشٹر نے ارجن کو بھیجا، اس کے ساتھ بھی وہی معاملہ ہوا جو اس سے پہلے سہادیو اور نکولا اور بھیم سین کے ساتھ ہو چکا تھا۔

جب چاروں بھائی کافی دیر تک لوٹ کر نہ آئے تب یدھشٹر بے حد فکرمند ہوا، وہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا اور اس طرف روانہ ہوا جس طرف اس کے چاروں بھائی باری باری گئے تھے۔ جب وہ جھیل کے کنارے پہنچا تو وہ یہ دیکھ کر انتہائی پریشان ہوا کہ اس کے چاروں بھائی مردہ حالت میں ریت پر گرے پڑے تھے، وہ باری باری چاروں کے پاس آیا پھر وہ وہاں بیٹھ گیا اور ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے کسی قدر بلند آواز میں کہنا شروع کیا۔

''جھیل کے اس کنارے کسی کے ساتھ لڑنے اور جنگ کرنے کے مجھے کوئی آثار دکھائی نہیں دیتے اور یہ بھی ناممکن ہے کہ کوئی میرے بھائیوں سے جنگ کئے بغیر انہیں یوں چت کر کے رکھ دے ضرور اس معاملے میں کوئی سازش ہے ورنہ میرے بھائی یوں کسی کے سامنے مغلوب نہ ہو جاتے۔ آہ! میرے چاروں بھائیوں کی موت پر میرا چچازاد بھائی دریودھن خوش ہوگا۔ سکونی جو چاہتا تھا وہی ہمارے ساتھ ہو گیا۔ لہٰذا وہ بھی اس حادثہ پر خوشیاں منائے گا۔ ہو سکتا ہے کہ دریودھن نے ہی اپنا کوئی جاسوس اس طرف روانہ کیا ہو اور اس نے کوئی غیر فطری طریقہ استعمال کرتے ہوئے میرے بھائیوں کا خاتمہ کر دیا ہو۔ اب اپنے ان

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

چاروں بھائیوں کے مرنے پر میں اپنی ماں اور دروپدی کو کیا جواب دوں گا۔ یہ سب کچھ میری وجہ سے ہوا، نہ میں وہاں جوا کھیلتا اور نہ مجھے اور میرے بھائیوں کو جلاوطنی کی زندگی بسر کرنا پڑتی اور نہ ہی یہ کسی کے ہاتھوں جھیل کے کنارے بے موت مارے جاتے۔'' وہ خاموش ہو گیا تب اسے حد سے زیادہ پیاس لگی تھی۔ لہٰذا وہ اٹھا اور جھیل کی طرف بڑھا۔ درختوں سے ایک تحکمانہ سی آواز اسے سنائی دی۔

''سنو! اس وقت تک پانی نہ پینا جب تک تم میرے چند سوالوں کا جواب نہ دے دو۔ سوالوں کا جواب دیئے بغیر تم نے جھیل کی طرف بڑھنے کی کوشش کی تو تمہاری حالت بھی ویسی ہوگی جو حالت تم اپنے چاروں بھائیوں کی دیکھ رہے ہو۔'' یہ آواز سن کر یدھشٹر ٹھٹک گیا۔ اس نے اطراف میں دیکھا تو اسے کوئی ایسا شخص دکھائی نہ دیا جس کی آواز اس کو سنائی دی تھی اتنے میں یدھشٹر کو پھر وہی آواز سنائی دی۔ ''سنو اجنبی ان چاروں کے پاس بیٹھ کر جو تم نے کہا ہے، اس سے میں نے یہ اندازہ لگایا ہے، چاروں تمہارے بھائی ہیں، ان کو بھی میں نے باری باری یہی تنبیہ کی کہ میرے سوالوں کا جواب دیئے بغیر پانی کی طرف مت بڑھنا لیکن انہوں نے میری بات کا کوئی جواب نہ دیا اور تم دیکھ رہے ہو کہ جھیل کے کنارے پر میری بات نہ ماننے پر ان کی کیا حالت ہوئی ہے۔ سنو میرا نام یکشا ہے اور میں اس جھیل کا مالک ہوں اور کوئی بھی میری اجازت کے بغیر اس جھیل سے پانی نہیں پی سکتا۔''

یدھشٹر نے اس سے التجا آمیز انداز میں کہا۔ ''اے اجنبی کیا ایسا ممکن نہیں کہ تم میرے سامنے آؤ اور تم سے جان سکوں کہ تم نے میرے بھائیوں پر کیسے غلبہ پایا۔'' اس پر درختوں کے جھنڈ سے ایک دراز قد نوجوان برآمد ہوا۔ یہ وہی شخص تھا جس کے پیچھے یہ پانچوں بھائی دواتون کے جنگل سے اتنی دور تک چلے آئے تھے۔ یدھشٹر کے قریب آکر اس شخص نے سر پر رکھا ہوا کھال کا خول اُتار دیا اور یدھشٹر سے مخاطب ہو کر کہنے لگا۔

''میرا نام یکشا ہے اور میری ہی وجہ سے تمہارے بھائیوں کی یہ حالت ہوئی تھی اس لئے کہ انہوں نے میرے سوالوں کا جواب دیئے بغیر پانی کی طرف بڑھنے کی کوشش کی تھی، پہلے تم مجھے پورے حالات سناؤ کہ اس جنگل میں کیوں رہ رہے ہو پھر میں چند سوال پوچھوں گا، پھر تمہیں اس جھیل سے پانی پینے کی اجازت دوں گا۔''

یکشا کے کہنے پر یدھشٹر نے اپنے پورے حالات تفصیل سے بتا دیئے۔ یکشا یہ جان کر وہ ہستناپور کے پانڈو برادران ہیں، بے حد خوش ہوا اور ہلکی سی مسکراہٹ کے اس نے یدھشٹر سے کہا۔

''تم پانچوں بھائی یقیناً میرے ہی تعاقب میں آئے تھے کیوں کہ برہمن کے جھونپڑے سے میں ہی وہ چھڑیاں اٹھا کر لایا تھا۔ وہ میں اس لئے اٹھا کر لایا تھا کہ وہ اس جنگل سے کہیں دور چلے جائیں اور میں خود بھی برہمن ہوں اور نہیں چاہتا کہ کوئی اور اس جھیل کے آس پاس آکر رہائش پذیر ہو، لیکن یہ جان کر کہ تم پانڈو برادران ہو، مجھے بے حد خوشی ہوتی ہے اور تمہارے اس جنگل میں رہنے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اور تمہاری وجہ سے وہ دوسرے برہمن بھی یہاں بہ خوشی قیام کر سکتے ہیں۔ اب تم میرے چند سوالوں کا جواب دو اس کے بعد تم جھیل سے پانی پی سکتے ہو۔''

اس پر یدھشٹر کہنے لگا۔ ''پوچھو تم کیا پوچھتے ہو، میں تمہارے سوالوں کا جواب دینے کی کوشش کروں گا۔''

یکشا، یدھشٹر سے کہنے لگا۔ ''میرا پہلا سوال یہ ہے کہ وہ کونسی ہستی ہے جو زمین سے بھی اپنے رتبے اور مرتبے میں بھاری ہے۔''

یہ سوال سن کر یدھشٹر کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی اور کہنے لگا۔ ''وہ ہستی ماں ہے جو اپنی عزت اور احترام کے لحاظ سے وزنی ہے۔'' (باقی آئندہ)

☆☆☆☆

خورجہ ضلع بلند شہر میں
رسالہ ماہنامہ طلسماتی دنیا اور مکتبہ روحانی دنیا
کی تمام کتابیں اور خاص نمبرات
ڈاکٹر سمیع فاروقی
چھوٹا دروازہ محلہ خویش گیان گج کی مسجد سے خریدیں
منیجر: ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند
فون نمبر: 9319982090

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

حروف صوامت وناطقہ سے عمل حب، تسخیر شوہر

تحریر: عامل مولانا گلفام علی حسینی لاہور

ایک سائلہ یاسمین بنت حنفیاں بی بی اپنے شوہر کی بے رخی سے روتی ہوئی میرے پاس آئی اور بے اولاد بھی تھی۔ گورنمنٹ اسکول کی ٹیچر تھی۔ شوہر کا نام امجد تھا۔ میں نے کچھ اس طرح علاج کیا۔

یاسمین: ی ا س م ی ن

امجد: ا م ح ج

محبت: م ب ت

یاسمین: حروف نقطے دار: ن اعداد ۵۰

یاسمین: حروف صوامت: ی ا س م ی اعداد ۱۲۱ ٹوٹل:۔ ۱۷۱

امجد حروف نقطہ دار: ج اعداد ۳

امجد حروف صوامت:۔ ا م د اعداد ۴۵ ٹوٹل:۔ ۴۵

محبت حروف صوامت: م ح اعداد ۴۸ ٹوٹل:۔ ۴۵۰

اب تینوں کے حروف نقطے دار: (۵۰+۳+۴۰۲)=۴۵۵ ر اعداد

اب تینوں کے حروف صوامت:۔ (۱۲۱+۴۵+۴۸)= ۲۱۴ ر اعداد ۴۵۵ ر اعداد حروف نقطے دار کی میزان ہے ۴۵۵ ر تقسیم ۴= ۳ ر بچا۔

جوکہ آبی عنصر آبی کی طرف اشارہ ہے۔

۲۱۴ ر اعداد حروف صوامت کی میزان ہے۔ ۲۱۴ ر تقسیم ۴= ۲ ر بچا۔

جوکہ عنصر بادی کے طرف اشارہ ہے۔ اس لئے درخت پر لٹکائیں۔ ۴۵۵ ر جوکہ اسم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کے اسم مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اعداد ہیں۔

۲۱۴ ر جوکہ اسمائے باری تعالیٰ یا محصی یا اللہ کے اعداد ہیں۔

اسمائے چالیس دن بلاناغہ پڑھے ان شاءاللہ شوہر محبت والفت سے پیش آئے گا۔

نقش بادی نقش چالی آبی

۵۶	۵۳	۴۶	۵۹	☆	۱۲۰	۱۰۶	۱۱۳	۱۱۶
۴۷	۵۸	۵۷	۵۲	☆	۱۱۲	۱۱۷	۱۱۹	۱۰۷
۶۱	۴۸	۵۱	۵۴	☆	۱۱۴	۱۱۱	۱۰۸	۱۲۲
نٓ	۵۵	سٓ	۴۹	☆	۱۰۹	۱۲۱	۱۱۵	۱۱۰

یہ حروف نقش کے چاروں اطراف ضرور لکھیں۔ نٓ جٓ بٓ تٓ نجبتٓ

FREE AMLIYAAT BOOKS .....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

Tilismati Dunya
(Monthly)
Abulmali, Deoband 247554 (U.P.)
R.N.I. 66796/92, RNP/SHN/61, 2015-17

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا

علم الاسرار -/75 | اعداد کی دنیا -/55 | سورہ مزمل کی عظمت وافادیت -/45 | تعلقات اعداد -/40 | اعداد بولتے ہیں -/120

علم الاعداد -/85 | کرشمۂ اعداد -/45 | اعداد کا جادو -/45 | بسم اللہ کی عظمت وافادیت -/30 | آیت الکرسی کی عظمت وافادیت -/20

سورۂ رحمٰن کی عظمت وافادیت -/60 | سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت -/50 | سورۂ یٰسین کی عظمت وافادیت -/25 | مجموعۂ آیات قرآنی -/20 | علم الحروف -/60

پتھروں کی خصوصیات -/55 | اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ علاج -/250 | تحفۃ العالمین -/120 | کشکولِ عملیات -/80 | جانوروں کے طبی فائدے -/45

بچوں کے نام رکھنے کا فن -/85 | اعمالِ ناسوتی -/20 | اعمالِ حزب البحر -/20 | اذانِ بت کدہ -/90 | مختلف پھولوں کی خوشبو -/100

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

مکتبہ روحانی دنیا، محلّہ ابوالمعالی، دیوبند